زَادُ الْخَطِیْبِ وَالْوَاعِظِ

فِی الْجُمُعَةِ وَالْمُنَاسَبَاتِ الدِّیْنِیَّةِ

خطباتِ جمعہ وعیدین

مع

مختصر مسائل جمعہ

جو جمعہ وعیدین کے خطبات (جو طلبۂ عربیت کے لئے عربی انجمن میں تقاریر کا کام بھی دے سکتے ہیں) نیز خطبۂ نکاح، دعاء قربانی وعقیقہ، جامع دعاء نبوی علی صاحبہ الصلوٰۃ والسلام، خطبۂ استسقاء اور اسم اعظم وغیرہ پر مشتمل ہے۔

﴿از﴾

مولانا محمد ادریس پٹیل فلاحی ورٹھی

ناشر۔ ادارہ فیض دارین ورٹھی، وایا کیم، ضلع سورت، گجرات، انڈیا

فون: 233262-2623-91+   موبائل: 9879241564-91+

نام کتاب: زاد الخطیب والواعظ فی الجمعۃ والمناسبات الدینیۃ

مؤلف: محمد ادریس پٹیل فلاحی ورٹھی

نظر ثانی: (۱) مولانا اقبال صاحب دیولوی فلاحی ندوی مدنی دامت برکاتہم (استاذ فلاح دارین ترکیسر)

(۲) مولانا ناظر حسین صاحب ہتھوڑوی دامت برکاتہم (استاذ فلاح دارین ترکیسر)

صفحات: ۲۱۶

قیمت: ۵۰/روپیہ

طباعتِ اولیٰ: جمادی الاولیٰ ۱۴۲۷ھ مطابق جون ۲۰۰۶ء

طباعتِ ثانیہ: جمادی الاولیٰ ۱۴۳۰ھ مطابق مئی ۲۰۰۹ء

تعداد: ایک ہزار

ناشر: ادارہ فیض دارین ورٹھی، ضلع سورت (گجرات)

ملنے کا پتہ: ادارہ فیض دارین ورٹھی، وایا کیم، ضلع سورت (گجرات) ۳۹۴۱۱۰

فون: 233262 - 02623   موبائل: 9879241564

☆☆☆

مقاصد: (۱) مختلف زبانوں میں دینی کتابوں کی تالیف وتصنیف اور اُنکی نشر واشاعت

(۲) غریب علاقوں میں مکاتیب ومدارس دینیہ کا قیام اور اُن کا تعاون

(۳) دینی رسائل اور پمفلٹ چھاپ کر اور بیانات کے ذریعے مسلمانوں تک صحیح دین پہنچانا

(۴) غریب طلباء اور غریب مسلمانوں کا تعاون

فہرست مضامین

نمبر	مضامین	صفحہ
۱	تقریظ۔حضرت مولانا ذوالفقار احمد صاحب دامت برکاتہم	۸
۲	تقریظ۔حضرت مولانا اقبال صاحب دیولوی دامت برکاتہم	۱۱
۳	پیش لفظ۔از مؤلف کتاب ہٰذا	۱۲
	مختصر مسائل نماز جمعہ	
۴	جمعہ کی وجہ تسمیہ	۱۹
۵	فضائل یوم جمعہ	۲۰
۶	جمعہ کے سنن وآداب	۲۲
۷	جمعہ کی نماز چھوڑنے پر وعید	۲۴
۸	نماز جمعہ کا حکم	۲۴
۹	نماز جمعہ کے فرض ہونے کے شرائط	۲۵
۱۰	نماز جمعہ کے صحیح ہونے کے شرائط	۲۵
۱۱	عورت کے لئے نماز جمعہ	۲۶
۱۲	گاؤں میں نماز جمعہ	۲۶
۱۳	خطبہ	۲۹

نمبر	مضامین	صفحہ
۱۴	خطبہ کے فرائض	۲۹
۱۵	خطبہ کی سنتیں اور مستحبات	۳۰
۱۶	خطبہ کے بعض ممنوعات ومکروہات	۳۳
۱۷	خطبۂ جمعہ عربی زبان میں	۳۶
	خطبات	
۱	التوبة (۱)	۳۷
۲	التوبة (۲)	۴۰
۳	فی فضائل القرآن الکریم	۴۳
۴	اعجاز القرآن الکریم	۴۶
۵	حب النبی ﷺ	۴۹
۶	اتباع النبی ﷺ	۵۲
۷	أسوة الرسول اللّٰہ ﷺ واثر التأسی علی الامة	۵۴
۸	ذکر کیفیة موت رسول اللّٰہ ﷺ	۵۷
۹	فضل العلماء	۶۱
۱۰	التعلیم والتربیة	۶۴
۱۱	المسلم الحقیقی	۶۷
۱۲	جوامع الکلم	۶۹

۱۳	احتساب النفس	۷۲
۱۴	الوصية والموعظة	۷۴
۱۵	الموعظة والنصيحة	۷۷
۱۶	صفات الزوجة الصالحة	۷۹
۱۷	حقوق الاولاد	۸۲
۱۸	معاملة المومن مع غيره	۸۵
۱۹	المعركة بين الحق والباطل (۱)	۸۸
۲۰	المعركة بين الحق والباطل (۲)	۹۱
۲۱	فضائل حسن الكلام والاحتراز عن اللغو	۹۴
۲۲	حفظ اللسان (۱)	۹۷
۲۳	حفظ اللسان (۲)	۱۰۰
۲۴	ان الدنيا دار نفاد	۱۰۳
۲۵	ان اللّٰه لا يمنع من الدنيا شَيْئًا اِلَّا لِحكمَةٍ	۱۰۶
۲۶	يَوْمَ الْقِيَامَة	۱۰۹
۲۷	الجنة ونعيمها	۱۱۱
۲۸	نعيم الجنة وعذاب الجحيم	۱۱۴
۲۹	صفة جهنم	۱۱۶

۳۰	فضائل النكاح	۱۱۹
۳۱	الاشهر الحرم	۱۲۳
۳۲	تعظيم الاشهر الحرم فى الاسلام	۱۲۸
۳۳	حرمة الاشهر الحرم	۱۳۱
۳۴	خطبة المحرم الحرام	۱۳۵
۳۵	خطبة شهر رجب	۱۳۸
۳۶	خطبة شهر رمضان لأول الجمعة	۱۴۱
۳۷	الخطبة بعد نصف رمضان	۱۴۵
۳۸	خطبة شهر رمضان	۱۴۸
۳۹	ماذا ينبغى ان يفعل بعد رمضان	۱۵۲
۴۰	خطبة شهر ذى القعدة	۱۵۵
۴۱	وقفات الحج	۱۵۷
۴۲	خطبة رسول اللّٰه ﷺ فى حجة الوداع	۱۶۰
۴۳	خطبة شهر ذى الحجة فى العشر الاول	۱۶۵
۴۴	خطبة شهر ذى الحجة فى العشر الاول مع ايام التشريق	۱۶۸
۴۵	الخطبة الثانية (۱)	۱۷۱
۴۶	الخطبة الثانية (۲)	۱۷۴

☆	خطبۂ عیدین کے مسائل	۱۷۷
۴۷	خطبة عيد الفطر	۱۷۹
۴۸	خطبة عيد الاضحى	۱۸۵
۴۹	خطبة العيد الثانية	۱۹۱
۵۰	خطبة النكاح	۱۹۷
☆	نماز استقاء	۱۹۹
۵۱	خطبة الاستسقاء	۲۰۰
☆	آیات شفاء	۲۰۳
☆	عقیقہ کی دعا	۲۰۴
☆	قربانی کی دعا	۲۰۵
☆	استخارہ کی دعا	۲۰۶
☆	جامع دعاء نبوی علیٰ صاحبہا الصلوۃ والسلام	۲۰۸
☆	قنوت نازلہ	۲۰۹
☆	صلوٰۃ الحاجات	۲۱۱
☆	نماز کسوف	۲۱۲
☆	درود تنجینا	۲۱۳
☆	اسمِ اعظم	۲۱۴

تقریظ۔حضرت مولانا ذوالفقار احمد صاحب دامت برکاتہم

شیخ الحدیث فلاح دارین ترکیسر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اسلام ایک دعوتی مذہب ہے اسکی عبادت کی فرضیت اورترتیب ہی اس طرح تشکیل دی گئی ہے جس میں اسکی تعلیمات اور دعوت کے مواقع موجود ہیں چنانچہ پنج وقتی نماز کی جماعت اوراذان کی مشروعیت اسی مقصد دعوت وتعلیم کا ذریعہ ہے جب پانچ مرتبہ مسلمان نماز کے لئے اذان کے ذریعہ دعوت پر مسجد میں حاضری دے گا تو جہاں اس کو محلّہ کے لوگوں سے ملاقات ان کے احوال سے واقفیت، انکی دینی اوردنیوی ضروریات کا احساس ہوگا وہیں وہاں کے پروگراموں اور اسلام کے احکامات اورہدایات اورآداب سننے کے مواقع نصیب ہوں گے، امام کے ذریعہ امر بالمعروف ونہی عن المنکر کی ہدایت ملے گی۔ پھر اس پنج وقتی جماعت کے علاوہ ایک ہفت روزہ نماز جس کو جمعہ کی نماز کہا جاتا ہے فرض کی گئی ہے جو مختلف مساجد کی اس دن کی ظہر کی نماز کو روک کر جامع مسجد میں اجتماعی طور پر تمام محلّہ والے ایک جگہ ادا کرتے ہیں اس نماز کے شرائط میں سے ایک شرط خطبہ کی بھی ہے جو جمعہ کی نماز سے پہلے منبر پر دو خطبوں کی شکل میں امام کے ذریعہ دیئے جاتے ہیں اوراس کو شروع کرنے اورتوجہ سے سننے کے لئے خطیب کے خطبے سے پہلے اس کے سامنے کھڑے ہوکر ایک اذان دی جاتی ہے اس کے بعد خطیب خطبہ دیتا ہے جس میں اس وقت

اورموجودہ حالات کے تحت لوگوں کوہدایات اوراسلامی احکامات واعمال کوبیان کیا جاتا ہے اوراسلامی سابقہ بلند شخصیات جوانسان کے لئے نمونہ اورمعیار ہیں انکے اوصاف وکارنامے اوران کےتقوی ومقام کوذکرکیاجاتا ہے، نیز انکے بارے میں اپنے دل صاف رکھنے اورانکی اتباع وتقلید کاعہدلیاجاتا ہے،نیز جمعہ کے خطبہ کے ذریعہ مسلم قوم کوہر ہفتے اسلام کے احکامات اورعبادات، اخلاق معاشرت،معیشت کے باب میں جو ہدایات سننے کاموقع ملتا ہے یہ ایسی خصوصیت ہے جواسلام کے ماننے والوں کے لئے اسلام کی معلومات حاصل کرنے کابہت قوی اورآسان اور ہفت روزہ پروگرام کے تحت بلاناغہ پابندی کے ساتھ اسمیں شرکت کرنے اوربطورفرض کے اسکی ادائیگی ضروری قراردی گئی ہے جن مذاھب میں ایساکوئی اجتماعی پروگرام مذہبی ہدایات کے سننے کانہیں ہے انکے عوام اپنے مذھب کی بنیادی تعلیم تک سے ناواقف ہیں جیسے پارسی وغیرہ مذھب کے ماننے والوں کاحال ہے، اس فلسفہ کے ذریعہ خطبات جمعہ وعیدین کی جواہمیت واضح ہوتی ہے اسکاانکارنہیں کیاجاسکتا۔

جمعہ وعیدین کےخطبات میں کیابیان کیاجائے؟ تو بعض مہینے یابعض اوقات اپنی مخصوص عبادت واعمال کی وجہ سے ایسے ہیں کہ ان ایام کے مجمعوں میں ان عبادت واعمال سے لوگوں کوواقف کرناضروری ہوتا ہے انکے فضائل اہمیت اوراحکام بیان کرنے ہوتے ہیں اورباقی خطبات میں اخلاق وآداب،حسن خلق کو بیان کیاجاتا ہے اصلاحی

گفتگوکی جاتی ہے نہی عن المنکر کیاجاتا ہے یا کبھی کسی وقتی مسئلہ پر گفتگوکی جاتی ہے پھر چونکہ یہ عبادت من جانب اللہ ایک فریضہ ہے اور اللہ کی طرف سے بلایاہواا جلاس ہے اورآسمانی زبان عربی ہے اسلئے جمعہ کے خطبے کاعربی میں ہونا ضروری قرار دیا گیا ہے غیرعربی میں خطبہ مکروہ تحریمی سمجھا گیا ہے اگر اسکے مضامین لوگ نہیں سمجھتے تو نماز کے بعد اس کا ترجمہ کیاجاسکتا ہے، یا خطبہ سے پہلے جو بیان کارواج ہے اگر وہ بیان خود خطیب کررہا ہے تو وہ خود ہی اس بیان میں اپنے عربی خطبے کے مضامین کوعلاقائی اور مقامی زبان میں بیان کردے۔ بہرحال اس ضرورت کے تحت جمعہ وعیدین وغیرہ کے سینکڑوں مجموعے چھپے ہوئے ہیں، انہیں میں سے ایک مجموعہ ایک نوجوان فلاحی فاضل عزیزم محمد ادریس سلمہٗ ورتھی کا یہ مجموعہ ہےجسمیں پوری کوشش کے ذریعہ آسان عربی میں ضروری اوراہم مضامین کواحادیث اور روایات سے مدلل کرکے بیان کیا گیا ہے، خطباءحضرات کے لئے یہ ایک نادرتحفہ ہے، اس سے استفادہ کریں، اللہ تعالیٰ مرتب کو امت کی طرف سے جزائے خیر عطافرمائیں۔(آمین)

(حضرت مولانا سید) ذوالفقار احمدصاحب دامت برکاتهم

تقریظ۔حضرت مولانا اقبال صاحب دامت برکاتہم

استاذ الحدیث فلاح دارین ترکیسر

الحمد لله رب العلمين الذى أنزل القرآن الكريم هدى ورحمة للمتقين والصلٰوة والسلام على سيدالمرسلين وخاتم النبيين الذى اُعطِىَ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَجَوَاهِرَ الْحِكَمِ وصلى الله على آله وصحبه أجمعين۔

وَبَعْدُ، فإنّه من المعلوم لدى الجميع أنّ يوم الجمعة سيد الأيام وعيد الأسبوع، وقد ذكر فى القرآن والأحاديث النبوية بمزيد الفضل وخصوص العناية، وكفى به شرفا أنّ سورة من سور القرآن سميت باسمه، وهى سورة الجمعة، وقد دعا الله عز و جل عباده فيها الى ذكره قائلا [يٰايّها الذين اٰمنوا اذا نودى للصلوة من يوم الجمعة فاسعوا الى ذكر اللّٰه] والمراد بالذكر صلٰوة الجمعة وما يلقى قبلها من

خطبة، وانّ هذه الخطبة قد عدّها الائمة من شرائط صحّة أداء صلٰوة الجمعة، وأوجبوا الاستماع اليها بناءً على قوله سبحانهٗ وتعالىٰ [يٰأيّها الذين اٰمنوا اذا نودى للصلوة من يوم الجمعة فاسعوا إلى ذكر اللّٰه] علما بأنه قد ثبت نزولها فى شأن الخطبة وما يتلى فيها من الآيات القرآنية :

وأيضا لِمَ أنّ النّاس يجتمعون يوم الجمعة لأداء صلاتها فى الجامع او أوسع مساجد القرية بعدد كبير فكان من مقتضى العقل أن توجه هذه الجماهير الغفيرة إلى تعاليم دينهم ويذكّروا بما يجب عليهم من حقوق الإله والعباد وما ينبغى لهم من الأعمال فى مختلف الأحوال والمناسبات مع ذكر فضائلها والزواجر على تركها۔

وَمِنْ ثَمّ اِنّ خطبة الجمعة والعيدين والنكاح لم يزل لها تأثير فى تنبيه الغافلين والعود بالفسّاق والفجّار إلى

حظيرة الدين والاستظلال بظلال الشريعة وفى بقاء المجتمع الإسلامى على دعائم الخير والبرّ والتقوى والنصح والنصيحة، كما كان لها أثر بليغ ودور بارز أكيد فى إزالة المنكرات والبدع والرسوم الفاسدة عن حياة المسلمين، ولا يزال لها هذا الوقع العظيم فى إرشاد الحيارى إِلى برّ الأمان والصّلاح، ولا شك أنّ الظروف الحالكة والأوضاع الراهنة الحرجة المحدقة بالأمة الإسلامية، وما ابتلى بها فى آخر الزمان من اِنهيار فى الأخلاق وتراجع عن التمسك بأحكام الشريعة، اِن هذا الوضع المُؤْسِف يتطلّب من خطباء المساجد ودعاة الإصلاح أن يتّخذوا من خطبة الجمعة وسيلة ناجعة فى إرشاد المسلمين فى ضوء القرآن والسنة الى ما ينبغى لهم أن يفعلوه فى مقاومة هذه الأوضاع وإصلاح ما أفسدته المادية المطغية الجارفة والغفلة والبعد عن الدين من

أحوالها وصفاتها وأعمالها المطلوبة۔

ومن دواعى السرور وبواعث الغبطة أنّ أخانا فى الدين فضيلة الأستاذ محمد اِدريس بن أحمد البتيل الفلاحى الوريتى قد وفّقه اللّٰه تبارك وتعالى للمبادرة الى تأليف مجموعة غالية قيّمة للخطب باللغة العربية الفصحى التى تشتمل على تعليم إسلامية نيّرة ومواعظ دينية مؤثرة المزدانة بالآيات الكريمة والأحاديث النبوية والنصوص الشرعية وفيها من التوجيهات السامية والكلمات المناسبة اللائقة بمناسبات إسلامية من الجمعة والعيدين وعاشوراء وعناوين وموضوعات اِسلامية اخرى۔

وقد وفّقنى اللّٰه سبحانه وتعالىٰ لأن أتصفّح هذه المجموعة صفحة صفحة بل أقرأها كلمة كلمة وبذلت جهدى فى تصحيح الأخطاء اللغوية۔

والخطب كلّها مع تنوّعها واحتوائها على عديد من العناوين والمضامين الدينية تشتمل على آيات وأحاديث تتعلق بعناوينها فهى جديدة كل الجدارة ان تلقى يوم الجمعة كخطبة الجمعة ويستفيد منها الواعظ فى وعظه فى مناسبات وحفلات دينية وأدعوا الله عز و جلّ أن يكتب لهذه المجموعة القبول وَيَنْفَعَ بها المسلمين كما نفعهم بكتب المؤلّف الأخرى من كتاب الأزواج المطهرات والبنات الطاهرات وحياة الصالحات والصحابيات والاربعين فى فضائل الحرمين وأحكام الجمعه وغيرها۔

ويجعلها ويجعل جهوده ومساعيه وخدماته الإسلامية الأخرى صدقة جارية له ولوالديه ولأساتذته، آمين يا رب العالمين

محمد اقبال الفلاحى الندوى

پیش لفظ

اللہ تعالیٰ نے بعض چیزوں کو بعض پر فضیلت عطا کی ہے۔ بعض رسولوں کو بعض رسولوں پر، بعض کتابوں کو بعض کتابوں پر، بعض انسانوں کو دوسرے انسانوں پر، بعض جگہوں کو دوسری جگہوں پر، بعض زماں کو دوسرے زمانوں پر، بعض مہینوں کو دوسرے مہینوں پر، بعض ایام کو دوسرے ایام پر، بعض اوقات کو دوسرے اوقات پر، مثلاً مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ کو زمین کے دوسرے حصوں پر فضیلت حاصل ہے، رمضان المبارک کو دیگر مہینوں پر فضیلت حاصل ہے، اسی طرح ہفتہ میں ایک دن جمعہ کو ہفتہ کے دوسرے دنوں پر فضیلت حاصل ہے، حدیث شریف میں آیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جمعہ کا دن تمام دنوں کا سردار اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب دنوں سے بزرگ ہے، اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کی عظمت عید الاضحیٰ اور عید الفطر سے بھی زیادہ ہے۔ (مشکوۃ شریف، ص۱۲۰) دوسری ایک حدیث میں ہے کہ جمعہ کی رات سفید رات ہے اور جمعہ کا دن روشن دن ہے۔ (مشکوۃ شریف، ص۱۲۱)

اسی جمعہ کے دن اس دن کی ظہر کی چار رکعت نماز کے بجائے دو رکعت جمعہ کی نماز باجماعت پڑھی جاتی ہے اور اس نماز کے لئے نماز سے پہلے خطبہ دینا شرط ہے۔ اور وہ خطبہ عربی زبان میں ہونا ضروری ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ اور صحابۂ کرامؓ سے یہ خطبہ عربی زبان ہی میں دینا ثابت ہے، باوجود دوسری زبان پر

قدرت ہونے کے کسی صحابی سے کبھی بھی غیر عربی میں خطبہ دینا ثابت نہیں ہے، چنانچہ عرب کے ائمہ حضرات تو عربی زبان پر قدرت رکھنے کی وجہ سے بذاتِ خود خطبہ تیار کر کے پڑھتے ہیں اور ہمارے ملکوں میں عربی زبان پر اتنی قدرت نہیں ہوتی ہے کہ خود خطبہ تیار کر سکے، یا بعض حضرات کو خطبہ تیار کرنے کی قدرت ہو تب بھی پورے سال ہر جمعہ کو خطبہ تیار کرنا غیر عربی امام کیلئے تکلیف وتکلف سے خالی نہیں ہے، اس لئے برصغیر کے ہمارے علماء نے آسان عربی زبان میں خطبوں کے بعض مجموعے تیار کئے ہیں جن سے خطبہ دینے میں ائمہ حضرات کو آسانی ہو جاتی ہے۔

چنانچہ زامبیا کی تدریسی خدمات کے درمیان اطراف اور دیگر ممالک کے بعض دوستوں نے جمعہ کے خطبوں کا ایک مجموعہ تیار کرنے کی درخواست کی، جس پر آج سے تقریباً پانچ سال پہلے بندہ نے اس کی بسم اللہ تو کر دی تھی مگر تدریسی و دیگر مشغولیات کی وجہ سے زیادہ کام نہ ہو سکا، بلکہ نہایت سست پڑ گیا، پھر گذشتہ دو سالوں کے درمیان اس کی طرف توجہ وتوفیقِ خداوندی سے آہستہ آہستہ کام چلتا رہا اور مسودہ تیار ہو جانے پر استاذِ محترم حضرت مولانا اقبال صاحب دیولوی دامت برکاتہم کی خدمت میں نظرِ ثانی کے لئے پیش کیا تو مولانا نے پورے مجموعہ پر نظر ڈال کر اصلاح فرما کر ممنون فرمایا، اور کمپوزنگ ہو جانے کے بعد رفیقِ محترم مولانا ناظر حسین ہتھوڑوی صاحب نے بھی نظرِ ثانی فرما کر ممنون فرما کر حسنِ رفاقت کا

ثبوت پیش کیا، اللہ تعالیٰ ان دونوں حضرات کو جزائے خیر عطا فرمائے، آمین۔

اللہ تعالیٰ جمعہ کے خطبات کے اس مجموعہ کو اور اس کے لئے کی گئی طویل محنت کو قبول فرمائے اور میرے لئے، میرے والدین اور میرے اساتذہ کے لئے اور ان سب اعزاء واقارب کے لئے جنہوں نے علمِ دین کی وجہ سے بندہ سے محبت رکھی ہے اور بندہ کے لئے علمِ دین میں ترقی کے خواہاں ومعین رہے ہیں ان سب کے لئے صدقۂ جاریہ اور نجات کا ذریعہ بنائے، آمین۔ وما ذلك على الله بعزيز۔

خطباء حضرات جو اس مجموعہ سے استفادہ کریں ان سے بھی بندہ اپنے لئے دعا کا طالب ہے۔

محمد ادریس پٹیل فلاحی ورٹھی

بروز بدھ، ۲۳ رجمادی الاولیٰ ۱۴۲۷ھ

مختصر مسائل نماز جمعہ

مرتبہ: ازمؤلف

جمعہ کی وجہ تسمیہ

لفظ ''جمعہ'' جو ہفتہ کے ایک دن کا نام ہے، فصیح زبان ولغت کے اعتبار سے جیم اور میم دونوں کے پیش کے ساتھ ہے، لیکن جیم کے پیش اور میم کے سکون کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔ (مظاہر حق جدید، ج:۲، ص:۲۳۴)

جمعہ میں میم کا پیش مشہور ہے اور سکون بھی جائز ہے۔ بعض نے زبر بھی جائز کہا ہے اور بعض نے زیر بھی۔

ابن حزم وغیرہ کہتے ہیں کہ جمعہ اسلامی نام ہے۔ اس سے پہلے ''عروبہ'' نام تھا۔ لیکن ابن حجرؒ فرماتے ہیں کہ اسلام سے پہلے ہی اس کا نام جمعہ ہو چکا تھا، کعب بن لوی اس دن میں لوگوں کو جمع کر کے حرم کی تعظیم وغیرہ کا حکم اور آخری نبی کے بارے میں آنے کی خبر دیا کرتے تھے۔

اور جمعہ کو اسلئے جمعہ کہتے ہیں کہ اس میں اجتماع ہوتا ہے، یا اس لئے کہ حضرت آدم علیہ السلام کے اعضاء کو جمع کر کے مکمل کر دیا گیا، یا اس لئے کہ اجزاء کو عدم سے نکال کر وجود میں جمع کیا گیا۔ (معارف مدنیہ ص:٦٦، ج:۳)

بعض کہتے ہیں کہ جمعہ اجتماع سے نکلا ہے جس سے مراد ہے حضرت آدم علیہ السلام کے قالب اور ان کی روح کا آپس میں جمع ہونا، یہ دونوں چالیس سال کی جدائی کے بعد آپس

میں جمع ہوئے تھے اس لئے اسکا نام جمعہ ہوا، بعض کہتے ہیں کہ حضرت آدم اور حضرت حواء کے جمع ہونے کے باعث اس دن کا نام جمعہ ہوا، اس دن حضرت حوا ءحضرت آدمؑ کی پسلی سے پیدا ہوئیں، بعض اسکا نام جمعہ اس لئے بتاتے ہیں کہ اس روز شہر اور دیہات کے لوگ اکٹھے ہوتے ہیں، اور بعض کا کہنا ہے کہ اس روز قیامت قائم ہوگی اور سب مخلوق اٹھائی جائیگی اس لئے اسے جمعہ کا دن کہا گیا۔ (غنیۃ الطالبین، ص۴٦۵) (از مسائل نماز جمعہ، ص:۲۷)

فضائل یوم جمعہ

جمعہ کے روز کے فضائل وخصائص احادیث میں بہت آئے ہیں۔ جن میں سے چند بیان کئے جاتے ہیں۔

(۱) یہ دن ہفتہ کے دنوں میں سب سے بہتر وافضل دن ہے۔ (۲) یہ دن مسلمانوں کیلئے عید (خوشی) کا دن ہے۔ (۳) اسی دن اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا۔ (۴) اسی دن آدم علیہ السلام کو جنت میں داخل کیا گیا اور اسی دن میں جنت سے نکلے اور زمین پر اُتارا گیا۔ (بہشت سے نکلنا اس لئے فضیلت ہوئی کہ انبیاء و اولیاء کی پیدائش اور بے شمار حسنات کا باعث ہوا) اور اسی دن ان کی توبہ قبول ہوئی اور اسی دن میں انہیں وفات ہوئی (جو باعث ہے لقاء الٰہی کا)۔ (۵) اسی دن قیامت قائم ہوگی (جو نیکوں اور متقیوں کے لئے دخولِ جنت و دیدار الٰہی کا موجب ہے)۔ (٦) جنت والوں کو دیدارِ الٰہی ہوا کرے گا۔ (۷) اس روز دوزخ گرم نہیں کی جاتی۔ (۷) اس روز مُردے عذابِ قبر سے محفوظ رہتے ہیں اور جو مسلمان مرد یا عورت اس دن یا اس کی رات میں مر جائے وہ عذابِ قبر وفتنۂ قبر سے بچا رہتا ہے اور اس کے لئے شہید کا اجر لکھا جاتا ہے۔ (۹) اس دن میں روحیں

اکٹھی ہوتی ہیں۔ (۱۰) نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے دن غسل وطہارت بقدر امکان کرے اس کے بعد اپنے بالوں میں تیل لگائے اور خوشبو کا استعمال کرے اس کے بعد نماز کے لئے چلے اور جب مسجد میں آئے کسی آدمی کو اس کی جگہ سے ہٹا کر نہ بیٹھے، پھر جس قدر نوافل اس کی قسمت میں ہوں پڑھے، پھر جب امام خطبہ پڑھنے لگے تو سکوت کرے (دوسری ایک حدیث سے ثابت ہے کہ جس وقت امام منبر پر آکر بیٹھ جائے اسی وقت سے نماز پڑھنا اور کلام کرنا ناجائز ہے) تو اس شخص کے گذشتہ جمعہ سے اس وقت تک کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ صحیح بخاری شریف کی ایک اور حدیث میں فرمایا کہ جو کوئی جمعہ کے دن خوب غسل کرے اور سویرے مسجد میں پیدل جائے سوار ہو کر نہ جائے، پھر خطبہ سنے اور اس درمیان میں کوئی لغو فعل نہ کرے تو اسکو ہر قدم کے عوض ایک سال کامل کی عبادت کا ثواب ملے گا، ایک سال کی نمازوں کا اور ایک سال کے روزوں کا۔ (ترمذی شریف) (۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جمعہ میں ایک ساعت ایسی ہے کہ مسلمان بندہ اگر اسے پالے اور اس وقت اللہ تعالیٰ سے بھلائی کا سوال کرے تو وہ اسے دیگا۔ (بخاری و مسلم) اور مسلم کی روایت میں یہ بھی ہے کہ وہ وقت بہت تھوڑا ہے، اس وقت کی تعیین میں بہت سی روایتیں ہیں، ان میں قوی دو ہیں، ایک یہ کہ امام کے خطبہ کے لئے بیٹھنے سے ختم نماز تک اور دوسرا قول یہ ہے کہ وہ جمعہ کی پچھلی ساعت ہے۔ اسکو بعض نے عصر سے غروب تک کہا ہے۔ (۱۲) جمعہ کا دن جمعہ کی رات سے افضل ہے کیونکہ اس رات کی فضیلت جمعہ کی نماز کی وجہ سے ہے۔ (عمدۃ الفقہ، ص:۴۳۳-۴۳۴، ج:۲)

جمعہ کے سُنن و آداب

ہر مسلمان کو چاہئے کہ جمعہ کا اہتمام پنجشنبہ (جمعرات) سے کرے۔ جمعرات کے دن عصر کے بعد استغفار وغیرہ زیادہ کرے اور پہننے کے کپڑے صاف کر کے رکھے اور اگر خوشبو گھر میں نہ ہو اور ممکن ہو تو اسی دن لا رکھے تاکہ پھر جمعہ کے دن ان کاموں میں مشغول نہ ہونا پڑے، بزرگانِ سلف نے فرمایا کہ سب سے زیادہ جمعہ کا فائدہ اسکو ملے گا جو اسکا منتظر رہتا ہو اور اسکا اہتمام جمعرات سے کرتا ہو۔ اور سب سے زیادہ بدنصیب وہ ہے جس کو یہ بھی معلوم نہ ہو کہ جمعہ کب ہے، حتی کہ صبح کو لوگوں سے پوچھے کہ آج کونسا دن ہے۔

☆ جمعہ کے دن غسل کرے، سر کے بالوں کو اور سر کو خوب صاف کرے، زیرِ ناف اور بغلوں کے بال صاف کرے، سر کے بال منڈائے یا ٹھیک کرائے، لبیں وغیرہ بنوائے، ناخن کتروائے۔

☆ مسواک کرے کہ اس دن مسواک کرنا بہت فضیلت رکھتا ہے۔

☆ بہتر یہ ہے کہ غسل کے وضو سے ہی جمعہ پڑھے کیونکہ بعض علماء کے نزدیک غسل نماز کی سنّت ہے، اس قول کے مطابق اگر غسل کے بعد بے وضو ہو گیا پھر وضو کر کے جمعہ کی نماز پڑھی تو سنت ادا نہ ہوگی، اور بعض علماء کے نزدیک یہ جمعہ کے دن کی سنت ہے، اس قول کے مطابق غسل کے بعد بے وضو ہو گیا اور وضو کر کے جمعہ پڑھا تب بھی سنتِ غسل ادا ہو جاتی ہے، اس میں وسعت زیادہ ہے۔

☆ جامع مسجد میں بہت سویرے جائے اور پہلی صف میں جگہ لینے کی ہمت کرے۔ جو شخص جتنا سویرے جائیگا اسی قدر اسکو زیادہ ثواب ملے گا۔

☆ پہلی صف میں جگہ تلاش کرے، اگر نہ پائے تو جتنا امام سے قریب ہوگا بہتر ہے، اس میں بڑی فضیلت ہے۔

☆ جمعہ کی نماز کے لئے پاپیادہ (پیدل) جائے، پیدل جانے میں ہر قدم پر ایک سال روزہ رکھنے اور راتوں کو قیام کرنے کا ثواب ملتا ہے۔

☆ جمعہ کے دن سورۂ کہف پڑھنے میں بہت ثواب ہے، خواہ جمعہ کے دن میں نماز جمعہ سے پہلے پڑھے یا پیچھے اور خواہ جمعہ کی رات میں پڑھے، اور دونوں یعنی دن و رات کے اول میں پڑھنا افضل ہے تاکہ نیکی کی طرف سبقت ہو، احادیث میں جمعہ کے دن یا رات میں سورۂ دخان اور سورۂ یٰسین پڑھنے کی فضیلت بھی آئی ہے۔

☆ جمعہ کے دن درود شریف پڑھنے میں بھی اور دنوں سے زیادہ ثواب ملتا ہے، اسی لئے احادیث میں وارد ہوا ہے کہ جمعہ کے دن درود شریف کی کثرت کرو۔ (بہشتی زیور، ص:۷۷، ج:۱۱)

☆ جمعہ کے روز کثرت سے دعائیں مانگنا مستحب ہے۔

☆ جمعہ کے روز زیارتِ قبور کرنا مستحب ہے۔

☆ جمعہ کی نماز سے فارغ ہوکر الحمد، قل ھو اللّٰہ، قل اعوذ برب الفلق، قل اعوذ برب الناس سات سات بار پڑھے کیونکہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ ان سورتوں کا پڑھنا اس جمعہ سے اگلے جمعہ تک شیطان سے پناہ دیگا۔

☆ جمعہ کے دن فجر کی نماز میں پہلی رکعت میں سورۂ الٓمٓ سجدہ اور دوسری

رکعت میں هَلْ اَتٰی عَلَی الْاِنْسَانِ پڑھنا مستحب ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن ان کو فجر کی نماز میں پڑھتے تھے، البتہ کبھی کبھی دوسری سورتیں بھی پڑھے تاکہ ناواقف کو وجوب کا خیال نہ ہو۔ (ملخص از عمدۃ الفقہ، ص:۴۵۷۔۴۵۸، ج:۲ ومسائل نماز جمعہ، ص:۴۱۔۴۴)

آج کل ائمہ مساجد نے اس مستحب امر کو بالکل ہی ترک کر رکھا ہے، یہ غفلت ہے، اس کی اصلاح ضروری ہے۔ (احسن الفتاویٰ، ص:۸۱ ج:۴)

جمعہ کی نماز چھوڑنے پر وعید

جمعہ کی نماز چھوڑنے والوں پر سخت وعیدیں حدیثوں میں وارد ہوئی ہیں، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ان لوگوں کے بارے میں جو جمعہ سے پیچھے رہتے ہیں فرمایا: بیشک میں نے پکا ارادہ کیا کہ ایک شخص کو حکم کروں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے (یعنی اپنی جگہ امام کردوں) پھر خود ان لوگوں کے گھروں کو جلا دوں جو نماز جمعہ سے پیچھے رہ جاتے ہیں (یعنی بلا وجہ جمعہ چھوڑ دیتے ہیں) (صحیح مسلم شریف) ایک حدیث میں ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص تین جمعے سستی سے (یعنی بلا عذر) چھوڑ دیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔ (مشکوٰۃ شریف) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جس شخص نے پے در پے تین جمعے چھوڑ دیئے اس نے اسلام کو پیٹھ کے پیچھے پھینک دیا۔ (ابویعلیٰ) (عمدۃ الفقہ، ص:۴۳۴، ج:۲)

نمازِ جمعہ کا حکم

جمعہ کی نماز فرض عین ہے اور اس کی فرضیت کی تاکید ظہر کی نماز سے زیادہ ہے۔ یہ دلیل قطعی یعنی قرآنِ پاک کی آیت اور احادیث متواترہ اور اجماعِ امّت سے ثابت ہے، اس

لئے اس کا منکر کافر اور بلا عذر ترک کرنے والا فاسق ہے، نماز جمعہ نماز ظہر کا عوض و بدل نہیں ہے بلکہ فرض وقت ظہر ہی ہے لیکن جمعہ کے دن جمعہ پڑھنے سے ظہر اس کے ذمہ سے ساقط ہو جاتی ہے۔ (عمدۃ الفقہ، ص:۴۳۵ ج:۲)

نمازِ جمعہ کے فرض ہونے کے شرائط

نماز جمعہ فرض ہونے کیلئے کچھ شرطیں ہیں جو کہ نمازی میں پائی جانی ضروری ہیں اور ان کے پائے جانے کے بغیر اس شخص پر جمعہ فرض نہیں ہوتا، لیکن اگر کوئی شخص اِن شرطوں کے نہ پائے جانے کے باوجود نماز جمعہ پڑھے تو اس کی نماز جمعہ ہو جائے گی اور ظہر کا فرض اس کے ذمہ سے اتر جائے گا، مثلاً کوئی مسافر نماز جمعہ پڑھے تو ادا ہو جائے گا۔ اور وہ شرائط یہ ہیں:

عاقل بالغ مسلمان ہونے کے ساتھ آزاد ہونا، یقیناً مرد ہونا، شہر میں مقیم ہونا، تندرست ہونا، چلنے پر قادر ہونا، بینا یعنی آنکھوں والا ہونا، جماعت ترک کرنے کے لئے جو عذر ہیں ان سے خالی ہونا۔

نمازِ جمعہ کے صحیح ہونے کے شرائط

نماز جمعہ کے صحیح (یعنی ادا) ہونے کی چند شرطیں ہیں۔ اگر ان میں سے ایک شرط بھی نہ پائی جائے تو جمعہ صحیح نہیں ہوگا یعنی ادا ہی نہ ہوگا، اور وہ یہ ہیں:

مصر اور فنائے مصر یعنی شہر اور اسکے توابع کا ہونا، بادشاہِ اسلام یا اسکا نائب یا اسکا مقرر کردہ امام یا یہ امام جس کو اپنا نائب بنائے اسکا ہونا، دار الاسلام ہونا، ظہر کا وقت ہونا، نماز سے پہلے بلا فصل خطبہ پڑھنا۔ (تلخیص از عمدۃ الفقہ، ص:۴۳۷ تا ۴۴۵)

موجودہ زمانہ میں بادشاہ کی شرط کی جگہ مسجد کے نمازیوں کا اپنے امام پر اتفاق کر لینا

کافی ہے۔ (کفایت المفتی، ص:۲۱۰، ج:۳)

ہندوستان اگرچہ دار الحرب ہے (دار الامن ہے دار الاسلام نہیں ہے) پھر بھی یہاں جمعہ قائم کرنا فرض ہے کیونکہ جمعہ قائم کرنے کی کوئی قانونی ممانعت نہیں ہے۔ پس یہاں جمعہ ادا کرنا چاہئے، نہ کہ ظہر۔ کتبِ فقہ میں اسکی تصریح موجود ہے۔ (از مسائل نماز جمعہ بحوالہ کفایت المفتی، ص:۲۰۰، ج:۳) ہندوستان کے شہروں اور قصبوں اور بڑے گاؤں میں جمعہ صحیح ہے اور چھوٹے گاؤں میں درست نہیں ہے۔ (مسائل نماز جمعہ، ص: ٦٧ بحوالہ فتاوی دار العلوم بحوالہ رد المحتار، ص:۷۵۴، ج:۱)

عورت کے لئے نماز جمعہ

عورت کیلئے اپنے گھر میں ظہر پڑھنا افضل ہے اور جماعت میں شریک نہ ہونا چاہئے، اس کی نماز گھر میں افضل ہے، لیکن اگر عورت کا مکان مسجد کی دیوار سے بالکل متصل ہے اس طرح پر کہ گھر کے اندر امام مسجد کی اقتداء کا کوئی مانع نہیں پایا جاتا تو اس کے لئے بھی جمعہ افضل ہے۔

نابالغ نے جمعہ پڑھا تو وہ نفل ہو جائیں گے کیونکہ اس پر نماز فرض ہی نہیں ہے۔

کوئی مسافر یا عورت نماز جمعہ پڑھے تو اب ظہر اس کے ذمہ سے اتر گیا۔ بلکہ مردِ مکلف کے لئے جمعہ پڑھنا افضل ہے۔ (عمدۃ الفقہ، ص:۴۳۷، ج:۲)

گاؤں میں نمازِ جمعہ

حامدًا ومصلیًا۔ حنفیہ کے نزدیک جمعہ کے لئے شہر یا قصبہ یا بڑا گاؤں ہونا شرط ہے۔ بڑا گاؤں وہ ہے جس میں گلی کوچے ہوں، بازار ہو، روزمرہ کی ضروریات ملتی ہوں، تین

چار ہزار کی آبادی ہو، پھر ایسی بستی میں بہتر یہ ہے کہ جمعہ ایک ہی جگہ ہو۔ اگر ایک مسجد میں سب نمازی نہ آسکیں تو متعدد جگہ بھی درست ہے، اور جو بستی ایسی نہ ہو بلکہ (اس سے) چھوٹی ہو وہ چھوٹا گاؤں ہے، وہاں جمعہ درست نہیں۔ (فتاوی محمودیہ، ص:۳۰۱، ج:۱)

حنفیہ کے نزدیک جمعہ کے لئے شہر یا قصبہ یا بڑا گاؤں ہونا ضروری ہے۔ بڑا گاؤں وہ ہے جو اپنی ضروریات روزمرہ، ڈاک خانہ، شفاخانہ، مدرسہ، بازار وغیرہ کے لحاظ سے قصبہ کے مثل ہو، اور تین چار ہزار کی آبادی ہو، جو گاؤں ایسا نہیں ہے وہاں جمعہ جائز نہیں بلکہ روزانہ کی طرح جمعہ کے روز بھی ظہر کی نماز پڑھی جائے، اگر ایسی جگہ جمعہ پڑھیں گے تو وہ نماز نفل ہوگی، نفل کو فرض اعتقاد کرنا اور نفل پڑھ کر یہ عقیدہ رکھنا کہ فرض ادا ہوگیا، نفل کے لئے اذان و اقامت، جماعت علی سبیل التداعی، نفل نماز میں زور سے قرأت، نفل کے لئے خطبہ وغیرہ شرعی مفاسد ہیں۔ فرض کا ذمے باقی رہ جانا مستقل مفسدہ عظیمہ ہے۔ (فتاوی محمودیہ، ص:۳۴۱، ج:۲ بحوالہ ھدایہ، ص:۱۴۸، ج:۱) (از مسائل نماز جمعہ، ص:۶۹-۷۰)

حنفیہ کو امام ابوحنیفہؒ کی تقلید کرنی چاہئے، اپنے امام کے مذہب کے موافق قریہ صغیرہ (چھوٹے گاؤں) میں جمعہ نہ پڑھنا چاہئے۔ ظہر باجماعت ادا کرنی چاہئے۔ (فتاوی دارالعلوم، ص:۱۶۵، ج:۵)

امام اعظم امام ابوحنیفہؒ کے نزدیک نماز جمعہ شہروں اور قصبات ہی میں ادا ہوسکتی ہے، اور ایسے بڑے گاؤں میں جو مثل قصبات کے ہوں ان میں بھی جائز ہے جیسا کہ علامہ شامی نے تصریح فرمائی ہے، اس کے علاوہ چھوٹے گاؤں میں ہرگز جمعہ جائز نہیں، اور کسی کا یہ کہنا بالکل صحیح نہیں ہے کہ (لوگ) اس بہانہ سے نماز پڑھ لیتے ہیں، مسلمان تو احکام شرعیہ

کے مامور ہیں، حدودِ مذہب کے اندر لوگوں کو نماز کے لئے جمع کرنا چاہئے۔

اگر وہ کسی ایسی صورت میں جمع ہوں جو شرعاً جائز نہ ہو تو ایسے اجتماع ہی سے کیا فائدہ ہے۔ جب نماز جمعہ چھوٹے گاؤں میں ادا نہیں ہوگی تو پھر ایسی نماز کے لئے اگر جمع ہو بھی گئے اور پڑھ بھی لی تو کیا فائدہ؟ اس لئے مسلمانوں کو تو فتوے پر عمل کرنا چاہئے۔ جس کی قسمت میں نماز اور عبادت لکھی ہے اور جس کو خدا کا خوف ہے وہ پھر بھی پڑھے گا، اور جو بدقسمت نہ پڑھے تو اسکا فکر کسی کے ذمہ نہیں، وہ اپنی قبر کا خود سامان کرے گا۔ (جواہر الفقہ، ص:۱۱۳، ج:۴ - از مسائل نماز جمعہ: ص:۷۸)

گاؤں والوں کو شہر میں جاکر جمعہ پڑھنا ضروری نہیں ہے چاہے شہر کتنا ہی نزدیک ہو، ہاں اگر بسہولت کوئی شخص جا سکے تو شہر میں جاکر جمعہ پڑھنا ثواب کا کام ہے اور اگر نہ جائیں تو کچھ گناہ نہیں ہے، چنانچہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ مدینہ طیبہ کے قرب وجوار میں دیہات تھے، وہاں کے سب لوگ ہمیشہ مسجد نبوی میں جمعہ پڑھنے نہ آتے تھے بلکہ کبھی کوئی اور کبھی کوئی آتا، یعنی جس کو فرصت ہوئی اور دل چاہا وہ آجاتا تھا اور جسکو موقع نہ ملا وہ نہ آتا تھا، بس اب بھی یہی حکم ہے۔ (فتاوی دارالعلوم، ص:۹۶، ج:۵ بحوالہ عالمگیری مصری باب الجمعہ، ص:۱۳۶، ج:۱) از مسائل نماز جمعہ مولانا رفعت قاسمی صاحب، ص:۸۲)

عرف میں جس کو شہر یا قصبہ (بڑا گاؤں) کہتے ہوں اور وہ بڑا گاؤں قصبہ کے مشابہ ہو خواہ اسکو گاؤں ہی کہتے ہیں یعنی آبادی اور بازاروں وگلی کوچوں کے اعتبار سے قصبہ کی شان رکھتا ہو تو ایسی آبادی میں جمعہ جائز وصحیح ہے، جیسا کہ شامی میں قہستانی سے روایت ہے:
وَتَقَعُ فَرْضًا فِي الْقَصَبَاتِ وَالْقُرَى الْكَبِيْرَةِ الَّتِيْ فِيْهَا اَسْوَاقٌ (ترجمہ: اور

ایسے قصبوں اور بڑے گاؤں میں جن میں بازار ہوتے ہیں جمعہ فرض واقع ہوتا ہے۔)

جاننا چاہئے کہ ہمارے زمانے کی حکومتیں چار ہزار کی آبادی کو قصبہ کا درجہ دیتی ہیں اور عام طور پر ایسی جگہ دوسرے شرائط بھی میسر ہوتے ہیں، پس آبادی کے لحاظ سے چار ہزار یا اس کے لگ بھگ آبادی کا گاؤں بڑا گاؤں وقصبہ شمار کیا جانا چاہئے۔

اور جو گاؤں اس درجہ کا نہ ہو وہاں جمعہ پڑھنا درست نہیں، پس ایسے گاؤں میں جمعہ وعیدین پڑھنا مکروہ تحریمی ہے، یعنی وہ نماز نفل ہوگی اور نفل جماعت سے پڑھنا مکروہ تحریمی ہے اور ان پر ظہر کا ادا کرنا فرض ہے۔

جس جگہ کا قصبہ یا بڑا گاؤں ہونا متحقق ومسلم ہو تو وہاں جمعہ ضرور قائم کریں، اور جس گاؤں کے متعلق شبہ ہو اسکی پوری کیفیت لکھ کر فتویٰ لے لیا جائے پھر اس پر عمل کیا جائے، محض اپنی ناقص رائے سے فیصلہ کر کے عمل نہ کریں، ایسا نہ ہو فرضِ ظہر ذمہ سے ادا نہ ہو۔ (تلخیص از عمدۃ الفقہ، ص:۴۳۸_۴۳۹، ج:۲)

خطبہ

لفظ ''خطبہ'' خاء کے پیش سے مصدر ہے، اس کا اطلاق اس کلام پر ہوتا ہے جس سے کسی کے ساتھ ہم کلام ہو، اور عرفِ شرع میں اس کلام سے عبارت ہے جو ذکر، تشہد، درود اور وعظ ونصیحت پر مشتمل ہو۔

خطبہ نماز جمعہ میں شرط اور فرض ہے۔ (مسائل نماز جمعہ، ص:۱۷۹)

خطبہ کے فرائض

(۱) وقت، اور وہ زوال کے بعد اور نماز سے پہلے ہے، پس اگر زوال سے پہلے یا

نماز کے بعد خطبہ پڑھا تو جائز نہیں۔ (۲) لوگوں کے سامنے خطبہ کی نیت سے اللہ کا ذکر کرنا، اگر صرف الحمد للہ یا سبحان اللہ کہہ دے تو خطبہ کا فرض ادا ہونے کے لئے کافی ہے، صرف اتنے پر ہی اکتفاء کرنا مکروہ ہے، یہ امام صاحب کا قول ہے، یہ کراہت بعض کے نزدیک تحریمی ہے اور بعض کے نزدیک تنزیہی، اور یہ کافی ہونا اس وقت ہے جبکہ خطبہ کی نیت سے ہو۔ صاحبین کے نزدیک ذکر طویل ہونا ضروری ہے یعنی کم از کم تشہد کی مقدار (اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ سے عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ تک) خطبہ ضرور پڑھا جائے، اس سے کم جائز نہیں۔ (۳) خطبہ ایسے لوگوں کے سامنے پڑھنا جن کے موجود ہونے سے جمعہ درست ہو جاتا ہے، یعنی مرد عاقل بالغ ہونا۔ (۴) شرط نمبر ۴ کی بنا پر خطبہ کا جہر کے ساتھ ہونا بھی شرط ہے، یعنی خطبہ اتنی آواز سے ہو کہ اگر کوئی امر مانع نہ ہو تو پاس والے سن سکیں، اور ایک روایت کے مطابق اگر امام اکیلا خطبہ پڑھ لے تو جائز ہے اور اس کی بنا پر جہر یعنی لوگوں کو سنانا فرض نہیں رہے گا بلکہ سنّت ہو جائے گا۔ (۵) خطبہ اور نماز کے درمیان زیادہ وقفہ نہ ہونا۔ (۶) خطبہ کا نماز سے پہلے ہونا۔

(عمدۃ الفقہ، ص:۴۴۵، ج:۲)

(۷) خطبہ عربی زبان میں ہو۔ (مسائل جمعہ بحوالۂ کتاب الفقہ)

خطبہ کی سنّتیں اور مستحبات

(۱) طہارت یعنی خطیب کا پاک ہونا پس محدث اور جنبی کا خطبہ پڑھنا مکروہ ہے اور اسکا لوٹانا مستحب ہے، لیکن اگر پھر غسل کر کے خطبہ نہ لوٹائے اور جمعہ پڑھا دے یا دوسرا پاک آدمی جمعہ پڑھائے تو جمعہ صحیح ہو جائے گا۔

(۲) سترِ عورت، اور یہ خطبہ کے لئے سنت ہے اگرچہ فی حد ذاتہ فرض ہے خواہ نماز

میں ہو یا نماز سے باہر اور خواہ تنہائی میں ہو، سوائے ضروریاتِ شرعیہ و بشریہ کے، اور یہی مطلب طہارت کا خطبہ کے لئے سنّت ہونے کا ہے، پس جنابت والا جنابت کی حالت میں مسجد میں داخل ہونے سے گنہگار ہوگا لیکن جنابت کی حالت میں خطبہ پڑھ لیا تو کراہت کے ساتھ صحیح ہو جائے گا۔

(۳) خطبہ شروع کرنے سے پہلے خطیب کا منبر پر بیٹھنا۔

(۴) خطیب کا منبر پر ہونا۔ سنّت یہ ہے کہ منبر محراب کی بائیں جانب ہو اور خطیب رسول اللہ ﷺ کی اقتداء کی نیت سے خطبہ پڑھے۔

(۵) اگر منبر نہ ہو تو عصا ہاتھ میں لینا۔ منبر پر بھی عصا ہاتھ میں لینا سنّت ہے لیکن غیر مؤکدہ ہے، اگر مؤکدہ سمجھ کر کرے گا تو مکروہ ہے۔

(۶) جب خطیب خطبہ پڑھنے کے لئے منبر پر بیٹھے تو اس کے سامنے دوبارہ اذان دینا، اس اذان کا خطیب کے سامنے ہونا سنّت ہے جیسا کہ اقامت کا، اور سامنے سے مراد یہ ہے کہ منبر یا امام کے بالکل سامنے ہو یا دائیں طرف یا بائیں طرف اس کے قریب ہو (سامنے سے مراد یہ نہیں کہ منبر سے متصل ہو یعنی صف اوّل میں ہو بلکہ ایک یا دو یا کچھ صفوں کے بعد ہو تب بھی مضائقہ نہیں) اکثر جگہ دیکھا گیا ہے کہ اذانِ ثانی پست آوز سے کہتے ہیں، یہ نہ چاہئے بلکہ اسے بھی بلند آواز سے کہے کہ اس سے بھی اعلان مقصود ہے۔

(۷) کھڑے ہو کر خطبہ پڑھنا۔ اگر بیٹھ کر یا لیٹ کر خطبہ پڑھے خواہ دونوں خطبوں میں یا ایک میں ہو، اگر عذر کی وجہ سے ہے تو بلا کراہت جائز ہے ورنہ کراہت کے ساتھ جائز ہے۔

(۸) قوم (سامعین) کی طرف منہ کرنا اور قبلہ کی طرف پیٹھ کرنا، اس کے خلاف مکروہ ہے۔

(۹) خطبہ شروع کرنے سے پہلے اپنے دل میں اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھ لینا۔

(۱۰) اتنی آواز سے پڑھنا کہ پاس والے سن سکیں فرض ہے، اور مناسب درجہ تک بلند آواز سے پڑھنا دونوں خطبوں میں سنّت ہے، لیکن دوسرے خطبہ میں پہلے خطبہ کی نسبت آواز کم بلند ہو (یعنی پست ہو)۔

(۱۱) دو خطبے پڑھنا (یعنی محض خطبہ پڑھنا شرط ہے اور خطبے دو ہونا سنّت ہے۔)

(۱۲) دونوں خطبے عربی زبان میں پڑھنا۔

(۱۳) خطبہ الحمد للہ سے شروع کرنا۔ (۱۴) اللہ تعالیٰ کی ثنا و تعریف کرنا جو اس کے لائق ہے۔ (۱۵) شہادتین پڑھنا۔ (۱۶) درود شریف پڑھنا۔ (۱۷) وعظ و نصیحت کا ذکر کرنا۔

(۱۸) کچھ قرآن پاک پڑھنا، اور اسکا چھوڑنا بری بات ہے اور خطبہ میں قرآن پاک پڑھنے کی مقدار کم از کم ایک بڑی آیت ہے۔ اور یہ دونوں خطبوں کے لئے الگ الگ سنّت ہے۔

(۱۹) دونوں خطبوں کے درمیان بیٹھنا۔ مختار یہ ہے کہ اپنے بیٹھنے کی جگہ میں اطمینان سے بیٹھ جائے اور اس کے سب اعضاء اپنے مقام پر ٹھہر جائیں، اس سے اور زیادہ نہ کرے۔

(۲۰) دوسرے خطبہ میں اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا اور درودشریف اور شہادتین کا اعادہ کرنا

(۲۱) دوسرے خطبہ میں بجائے وعظ ونصیحت کے مسلمان مردوں اورعورتوں کے لئے دعا کرنا۔

(۲۲) خطبہ کوزیادہ لمبا نہ کرنا (یعنی طوال مفصل میں سے کسی سورۃ کے برابر رہے)

(۲۳) دوسرے خطبہ میں نبی ﷺ کے آل و اصحاب و ازواج مطہرات خصوصاً خلفائے راشدین اورحضور ﷺ کے دونوں چچا حضرت حمزہ اورحضرت عباس رضی اللہ عنہم کا ذکراوران کے لئے دعا کرنا مستحسن ومستحب ہے۔

(۲۴) جس طرح نماز میں تشہد (التحیات) کے وقت دوزانو بیٹھتے ہیں خطبہ میں بھی اسی طرح بیٹھنا مستحب ہے۔ چارزانو (چوکڑی مارکر) یادو گھٹنے کھڑے کر کے بیٹھنا بھی جائز ہے

(۲۵) خطبہ ختم ہوتے ہی فوراً اقامت کہہ کرنماز شروع کر دینا۔ (عمدۃ الفقہ، ج:۲، ص:۴۴۷۔۴۴۸)

خطبہ کے بعض ممنوعات و مکروہات

صحیح تر یہ ہے کہ خطبہ دورکعت کے قائم مقام نہیں ہوتا اورحقیقت اورعمل میں نماز نہیں ہے، اسلئے نماز کی تمام شرطیں اس میں لازم نہیں آتیں، اور جو اثر میں وارد ہے کہ خطبہ نصف نماز کی طرح ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ ثواب میں دورکعت یعنی نصف نمازظہر کے برابر ہے۔

(۱) جوچیزیں نماز کی حالت میں حرام وممنوع ہیں وہ خطبہ میں بھی حرام وممنوع ہیں،

پس جب امام خطبہ پڑھتا ہوتو کھانا پینا، کلام کرنا، سلام و چھینک کا جواب دینا، امر بالمعروف و نھی عن المنکر زبان سے کرنا، یہ سب منع وحرام ہیں، لیکن اگر زبان سے کلام کئے بغیر ہاتھ یا سر یا آنکھوں سے اشارہ کر دیا تو صحیح یہ ہے کہ اس میں کچھ مضائقہ نہیں، کسی شخص کو تکلیف سے بچانے کے لئے بولنا اورخبر دینا جائز بلکہ ضروری ہے۔

(۲) نبی کریم ﷺ کا اسمِ گرامی خطبہ میں آئے تو سامعین کوزبان سے درودشریف پڑھنا مکروہ ہے، البتہ اپنے دل میں پڑھ لینا جائز ہے بلکہ بہتر ہے، اسی طرح چھینک کے وقت دل سے الحمد للہ کہہ لے۔

(۳) خطبہ کے وقت سلام کرنے والا گنہگار ہوتا ہے اورسلام و چھینک کا جواب زبان اوردل سے بھی نہ دے۔

(۴) خطبہ کے وقت ہرقسم کی نماز وسجدہ منع ہے، سوائے اس شخص کے جس کے ذمہ کوئی قضا نماز ہو اور وہ صاحب ترتیب ہوتو اس کے لئے اس قضا نماز کا پڑھنا واجب ہے۔ اوراگرکسی نے خطبہ شروع ہونے سے پہلے ہی سنت مؤکدہ قبل جمعہ شروع کی ہوئی ہے اورامام نے خطبہ شروع کردیا تو راجح یہ ہے کہ وہ اس کو پوری کرلے۔

(۵) قوم پر اول سے اخیر تک خطبہ سننا واجب ہے۔

(۶) فقہ کی کتابوں پرنظر کرنا اوران کو سمجھنا اورلکھنا بعض کے نزدیک جائز ہے لیکن صحیح یہ ہے کہ یہ بھی مکروہ ومنع ہے اوراس میں احتیاط زیادہ ہے اوراسی پرفتویٰ ہے۔

(۷) جب خطیب خطبہ میں مسلمانوں کے لئے دعا کرے تو سامعین کو ہاتھ اٹھانا یا زبان سے بول کر آمین کہنا جائز نہیں ہے، اور اگر ایسا کریں گے تو گنہگار ہوں گے، یہی صحیح

ہے اور اسی پر فتوی ہے، بغیر ہاتھ اٹھائے دل میں مانگ سکتے ہیں یا آمین کہہ سکتے ہیں۔

(۸) جب خطیب خطبہ کے لئے منبر پر کھڑا ہو تو لوگوں کو سلام نہ کرے، یہی راجح و احوط ہے۔

(۹) بہتر ہے کہ امام خطبہ سے پہلے اگر کوئی خلوت خانہ بنا ہوا ہو اس میں ورنہ مسجد میں داہنی طرف بیٹھے اور خطبے سے قبل خطیب کو محراب کے اندر نماز پڑھنا مکروہ ہے۔

(۱۰) خطبہ کی جو سنتیں ہیں ان کے خلاف کرنا مکروہ ہے۔

(۱۱) جمعہ کی پہلی اذان ہوتے ہی خطبہ اور جمعہ کے لئے سعی واجب ہے، یعنی خرید و فروخت اور جو کام سعی کے منافی ہیں ان کو چھوڑ دینا اور جمعہ کے واسطے چلنا واجب ہے، پس اگر خرید و فروخت یا کسی اور کام میں مشغول ہوگا اور سعی کو ترک کریگا تو یہ مکروہِ تحریمی ہے۔

(۱۲) عربی کے ساتھ کسی اور زبان کے اشعار وغیرہ ملانا خلاف سنتِ متوارثہ اور مکروہِ تحریمی ہے، اور اگر کبھی کبھی ہو تب بھی مکروہِ تنزیہی تو ہے۔

(۱۳) اگر تمام خطبہ غیر عربی زبان میں ہوگا تو فسادِ نماز کے حکم کی گنجائش ہے کیونکہ ایسا خطبہ بقولِ راجح خطبہ ہی نہیں اور خطبہ نمازِ جمعہ کے لئے شرط ہے، پس جب شرط مفقود ہوگئی تو مشروط کا عدم وقوع لازم آئے گا، خوب سمجھ لینا چاہئے۔

خطبہ کتاب میں دیکھ کر پڑھنا بلا کراہت جائز ہے اور بغیر کتاب کے (زبانی) پڑھنا مندوب و مستحب ہے۔ ہر جمعہ میں ایک ہی خطبہ پڑھنا جائز ہے۔

(۱۴) خطبہ اور اقامت کے درمیان کسی دنیوی امر کا فاصلہ مکروہ ہے۔ (تلخیص از عمدۃ الفقہ، ص:۴۴۹ تا ۴۵۲، ج:۲)

خطبۂ جمعہ عربی زبان میں

رسول اللہ ﷺ نے ہمیشہ جمعہ کا خطبہ عربی زبان ہی میں پڑھا، حالانکہ تاریخ شاہد ہے کہ روم و فارس اور مختلف بلادِ عجم کے لوگ آنحضرت ﷺ کی مجلس خطبہ میں شریک ہوتے تھے۔

حضور ﷺ کے بعد صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین ایک سیل رواں کی صورت میں بلادِ عجم میں داخل ہوئے اور دنیا کا کوئی گوشہ نہ چھوڑا جہاں اسلام کا کلمہ نہیں پہنچا دیا، اور شعائرِ اسلام، نماز جمعہ وغیرہ قائم نہیں کر دیئے، ان حضرات کے خطبے تاریخ کی کتابوں میں آج بھی بالفاظہا مذکور و مدون ہیں، ان میں سے کسی ایک نے بھی کبھی بلادِ عجم میں اپنے مخاطبین کی زبان میں خطبہ نہیں دیا، حالانکہ وہ ابتداءِ فتح و اسلامی تعلیمات کی اشاعت کا بالکل ابتدائی زمانہ تھا جبکہ تمام لوگ تبلیغ احکام کے آج سے کہیں زیادہ محتاج تھے، کیونکہ اس زمانہ میں نہ اخبارات و رسائل تھے نہ مطابع اور چھاپے خانے تھے نشر و اشاعت کا طریقہ وعظ اور خطبہ ہی تھا، اس کے باوجود سامعین کی زبان میں ایک بار بھی خطبہ نہیں پڑھا گیا، جیسا کہ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ خطبہ خالص عربی زبان میں ہونا ضروری ہے کیونکہ مشرق سے مغرب تک سب مسلمان ہمیشہ عربی میں خطبہ پڑھتے رہے، جبکہ سننے والے عجمی یعنی غیر عرب تھے جو زبان عربی نہیں جانتے تھے۔ (مصفّٰی شرح موطا، ص:۱۵۴، ج:۱) (از مسائل نماز جمعہ، ص:۲۱۳۔۲۱۵)

ایسا نہیں تھا کہ صحابۂ کرامؓ عجمی زبان سے واقف نہ تھے، بلکہ بہت سے صحابہ کا عجمی زبانوں، فارسی یا رومی یا حبشی وغیرہ سے واقف ہونا بلکہ بخوبی تقریر کرسکنا ان کی سوانح اور تذکروں میں بصراحت مذکور ہے۔ (مسائل نماز جمعہ، ص:۲۱۶)

التَّوبَةُ (١)

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَلیٰ الذَّاتِ عَظِیْمِ الصِّفَاتِ، جَلِیْلِ الْقَدْرِ، رَفِیْعِ الذِّکْرِ جَلِیِّ الْبُرْهَانِ، فَاطِرِ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ، لَااِلٰهَ اِلَّا هُوَالْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُo اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، الَّذِیْ کَانَ یَسْتَغْفِرُاللّٰهَ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ مِّاَةَ مَرَّةٍo صَلَّی اللّٰهُ تَعَالیٰ عَلَیْهِ وَعَلیٰ آلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الَّذِیْنَ سَارَعُوْا اِلیٰ مَغْفِرَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوَاتُ وَالْاَرْضُ، فَرَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَاَرْضَاهُمْ۔

اَیُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ! قَدْجَاءَفِی الْحَدِیْثِ الصَّحِیْحِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ اللّٰهَ یَبْسُطُ یَدَهٗ بِاللَّیْلِ لِیَتُوْبَ مُسِیْئُ النَّهَارِ، وَیَبْسُطُ یَدَهٗ بِالنَّهَارِ لِیَتُوْبَ مُسِیْئُ اللَّیْلِ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا۔ رَوَاہ مسلمٌ

فَاَکْثِرُوْاعِبَادَاللّٰهِ مِنَ التَّوْبَةِوَالْاِسْتِغْفَارِ،فَقَدْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ یُکْثِرُمِنَ التَّوْبَةِوَالْاِسْتِغْفَارِ، قَالَ اَبُوْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ مَارَاَیْتُ اَکْثَرَ اسْتِغْفَارًا مِّنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، یَقُوْلُ (بِاَبِیْ هُوَ

وَاُمِّیْ) صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَیْهِ (وَاللّٰهِ اِنِّیْ لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ فِی الْیَوْمِ اَکْثَرَ مِنْ سَبْعِیْنَ مَرَّةً) اَخْرَجَهُ الْبُخَارِیُّ، وَعَنِ الْاَغَرِّ بْنِ یَسَارٍ الْمُزَنِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: (یٰاَیُّهَا النَّاسُ تُوْبُوْا اِلَی اللّٰهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ فَاِنِّیْ اَتُوْبُ فِی الْیَوْمِ مِأَةَ مَرَّةٍ) اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ۔

اَیُّهَا الْمُسْلِمُوْنَ! تُوْبُوْا اِلَی اللّٰهِ مِنَ الْمَحَارِمِ وَالْجَرَائِمِ عَلَی الْفَوْرِo وَتُوْبُوْامِنَ الْمَعَاصِیْ وَلَوْ تَکَرَّرَتْo فَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَؓ قَالَ، سَمِعْتُ النَّبِیَّ ﷺ یَقُوْلُ: اِنَّ عَبْدًا أَصَابَ ذَنْبًا فَقَالَ: رَبِّ، اَذْنَبْتُ ذَنْبًا فَاغْفِرْلِیْ، فَقَالَ رَبُّهٗ أَعَلِمَ عَبْدِیْ أَنَّ لَهٗ رَبًّا یَغْفِرُ الذَّنْبَ وَیَأْخُذُ بِهٖ غَفَرْتُ لِعَبْدِیْo ثُمَّ مَکَثَ مَاشَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ اَذْنَبَ ذَنْبًا فَقَالَ: رَبِّ، أَذْنَبْتُ آخَرَ فَاغْفِرْهُ، فَقَالَ: أَعَلِمَ عَبْدِیْ اَنَّ لَهٗ رَبًّا یَغْفِرُالذَّنْبَ وَیَأْخُذُ بِهٖ غَفَرْتُ لِعَبْدِیْo ثُمَّ مَکَثَ مَاشَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ اَذْنَبَ ذَنْبًا فَقَالَ: رَبِّ أَذْنَبْتُ آخَرَ فَاغْفِرْهُ لِیْ، فَقَالَ أَعَلِمَ عَبْدِیْ اَنَّ لَهٗ رَبًّا یَغْفِرُالذَّنْبَ وَیَأْخُذُبِهٖ؟ غَفَرْتُ لِعَبْدِیْ فَلْیَفْعَلْ

مَا شَاءَ) مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ۔

"وَعَنْ اَبِیْ بَكْرِ نِ الصِّدِّيْقِ ؓ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ (مَامِنْ عَبْدٍيُذْنِبُ ذَنْبًا ثُمَّ يَتَوَضَّأُ ثُمَّ يُصَلِّیْ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَسْتَغْفِرُاللّٰهَ لِذٰلِكَ الذَّنْبِ اِلَّاغَفَرَاللّٰهُ لَهٗ)اَخْرَجَهٗ اَحْمَدُواَبُوْدَاؤُدَوَالتِّرْمِذِیُّ

اَيُّهَا الْمُسْلِمُوْنَ ! تُوْبُوْا مِنْ قَرِيْبٍ وَبَادِرُوْا مَا دُمْتُمْ فِیْ زَمَنِ الْاِنْظَارِ، وَسَارِعُوْا قَبْلَ اَنْ لَّا تُقَالَ الْعِثَارُ، فَالْعُمْرُ مُنْهَدِمٌ وَالدَّهْرُ مُنْصَرِمٌ، وَكُلُّ حَيٍّ غَايَتُهُ الْمَوْتُ وَكُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ، وَمَنْ حَضَرَهُ الْمَوْتُ وَفِیْ حَالِ السَّكَرَاتِ لَمْ تُقْبَلْ مِنْهُ تَوْبَةٌ وَّلَمْ تَنْفَعْهُ اَوْبَةٌ۔

اَعُوْذُبِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ(وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ حَتّٰى اِذَاحَضَرَاَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّیْ تُبْتُ الْئٰنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ،اُولٰئِكَ اَعْتَدْنَالَهُمْ عَذَابًااَلِيْمًاo (النساء ۱۸)

نَفَعَنِی اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ بِهَدْیِ كِتَابِهِ الْكَرِيْمِ وَبِسُنَّةِ نَبِيِّهِ الْعَظِيْمِ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِیْ وَلَكُمْ وَلِسَائِرِالْمُسْلِمِيْنَ فَاسْتَغْفِرُوْهُ،اِنَّهٗ هُوَالْغَفُوْرُالرَّحِيْمُ o

التَّوبةُ (۲)

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ غَافِرِالذَّنْبِ قَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِالْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِo لَااِلٰهَ اِلَّاهُوَ الْعَزِيْزُالْحَكِيْمِo

اَشْهَدُاَنْ لَّااِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَايَغْفِرُالذُّنُوْبَ اِلَّاهُوo وَاَشْهَدُاَنَّ سَيِّدَنَاوَمَوْلَانَامُحَمَّدًاعَبْدُاللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ الَّذِیْ غَفَرَاللّٰهُ لَهٗ مَاتَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَا تَاَخَّرَo صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَتْبَاعِهِ الَّذِيْنَ تَابُوْاعَنِ الشِّرْكِ وَالْكُفْرِ وَالْعِصْيَانِo

اَيُّهَا الْمُسْلِمُوْنَ ! اَلْمُؤْمِنُ لَيْسَ مَعْصُوْمًا مِّنَ الْخَطِيْئَةِ، وَلَيْسَ فِیْ مَعْزَلٍ عَنِ الْوُقُوْعِ فِی الذَّنْبِo فَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ،قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ (وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِيَدِهٖ لَوْلَمْ تُذْنِبُوْا لَذَهَبَ اللّٰهُ بِكُمْ، وَلَجَاءَ بِقَوْمٍ يُذْنِبُوْنَ فَيَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ فَيَغْفِرُلَهُمْ) اَخْرَجَهٗ مُسْلِمٌ، وَعَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ،قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ "(كُلُّ بَنِیْ

آدَمَ خَطَّاءٌ وَخَيْرُالْخَطَّائِيْنَ التَّوَّابُوْنَ) رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ،
فَتُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ،
وَاَمَّا رُكْنُ التَّوْبَةِالْاَعْظَمُ وَشَرْطُهَاالْمُقَدَّمُ، فَهُوَ الْاِقْلَاعُ
عَنِ الْمَعْصِيَةِوَالنُّزُوْعُ عَنِ الْخَطِيْئَةِ، وَلَا تَوْبَةَ اِلَّا بِفِعْلِ
الْمَأْمُوْرِ وَاجْتِنَابِ الْمَحْظُوْرِوَالتَّخَلُّصِ مِنَ الْمَظَالِمِ
وَاِبْرَاءِ الذِّمَّةِ مِنْ حُقُوْقِ الْآخَرِيْنَ، وَالتَّوْبَةُ خُضُوْعٌ
وَانْكِسَارٌ وَتَذَلُّلٌ وَاسْتِغْفَارٌ وَاسْتِقَالَةٌ وَاعْتِذَارٌ وَابْتِعَادٌ
عَنْ دَوَاعِي الْمَعْصِيَةِ، بَابُهَا مَفْتُوْحٌ مَالَمْ تُغَرْغِرِ الرُّوْحُ۔

فَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ؓ قَالَ،قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ (لَوْ
اَخْطَأْتُمْ حَتّٰى تَبْلُغَ خَطَايَاكُمُ السَّمَاءَ ثُمَّ تُبْتُمْ لَتَابَ اللّٰهُ
عَلَيْكُمْ) اَخْرَجَهُ ابْنُ مَاجَةَ، وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّرَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ (قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: يَاعِبَادِيْ اِنَّكُمْ
تُخْطِئُوْنَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَأَنَا اَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا
فَاسْتَغْفِرُوْنِيْ اَغْفِرْلَكُمْ) اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ،(قَالَ
اللّٰهُ تَعَالٰى: يَاابْنَ آدَمَ!اِنَّكَ مَادَعَوْتَنِيْ وَرَجَوْتَنِيْ غَفَرْتُ
لَكَ عَلٰى مَاكَانَ فِيْكَ وَلَا اُبَالِيْ، يَاابْنَ آدَمَ! لَوْبَلَغَتْ
ذُنُوْبُكَ عَنَانَ السَّمَاءِ ثُمَّ اسْتَغْفَرْتَنِيْ غَفَرْتُ لَكَ وَلَا
اُبَالِيْ، يَاابْنَ آدَمَ! اِنَّكَ لَوْاَتَيْتَنِيْ بِقُرَابِ الْاَرْضِ
خَطَايَاثُمَّ لَقِيْتَنِيْ لَا تُشْرِكُ بِيْ شَيْئًا لَأَتَيْتُكَ بِقُرَابِهَا
مَغْفِرَةً) اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ، وَعِنْدَ مُسْلِمٍ (مَنْ تَقَرَّبَ مِنِّيْ شِبْرًا
تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا، وَمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّيْ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ
بَاعًا،وَمَنْ أَتَانِيْ يَمْشِيْ أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً وَمَنْ لَقِيَنِيْ بِقُرَابِ
الْاَرْضِ خَطِيْئَةً لَايُشْرِكُ بِيْ شَيْئًا لَقِيْتُهُ بِمِثْلِهَامَغْفِرَةً۔)

اَعُوْذُبِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ (وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْءً اَوْيَظْلِمْ نَفْسَهٗ
ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِاللّٰهَ غَفُوْرًارَّحِيْمًا) النساء ۱۱۰

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَاوَلَكُمْ وَاسْتَغْفِرُاللّٰهَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ
فَاسْتَغْفِرُوْهُ، اِنَّهُ هُوَالْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فِیْ فَضَائِلِ الْقُرْاٰنِ الْکَرِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ الْاِنْسَانَ وَعَلَّمَہُ الْبَیَانَ وَاَنْزَلَ لَہُ الْقُرْآنَ وَجَعَلَہٗ مَوْعِظَۃً وَّشِفَاءً وَّھُدًی وَّرَحْمَۃً لِّذَوِی الْاِیْمَانِ، لَارَیْبَ فِیْہِ، وَلَمْ یَجْعَلْ لَہٗ عِوَجًا وَّاَنْزَلَہٗ قَیِّمًا وَّحُجَّۃً وَّنُوْرًا لِّذَوِی الْاِیْقَانِ○ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ الْاَتَمَّانِ الْاَکْمَلَانِ عَلٰی خَیْرِ الْخَلَائِقِ مِنَ الْاِنْسِ وَالْجَانِّ، الَّذِیْ نَوَّرَ الْقُلُوْبَ وَالْقُبُوْرَ نُوْرُہٗ وَرَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ظُھُوْرُہٗ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہِ الَّذِیْنَ ھُمْ نُجُوْمُ الْھِدَایَۃِ وَنَاشِرُوا الْفُرْقَانِ وَعَلٰی مَنْ تَبِعَھُمْ بِالْاِیْمَانِ○

اَیُّھَا النَّاسُ! اُشْکُرُوا اللّٰہَ عَلٰی نِعْمَۃِ الْاِیْمَانِ وَاشْکُرُوْہُ عَلٰی نِعْمَۃِ الْقُرْاٰنِ الَّذِیْ نَزَّلَہٗ حَکِیْمٌ حَمِیْدٌ عَلٰی قَلْبِ مَنْ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ رَؤُوْفٌ رَّحِیْمٌ، بِلِسَانٍ عَرَبِیٍّ مُّبِیْنٍ، ھُدًی لِّلنَّاسِ

وَشِفَاءً وَّرَحْمَۃً لِّلْمُؤْمِنِیْنَ○ وَقَدْ جَاءَ فَضَائِلُ کَثِیْرَۃٌ فِیْ تَعْلِیْمِ وَتَعَلُّمِ وَتِلَاوَۃِ الْقُرْاٰنِ الْکَرِیْمِ○ مِنْھَا عَنْ عُثْمَانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم "خَیْرُکُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ" (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ) وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم "فَضْلُ کَلَامِ اللّٰہِ عَلٰی سَائِرِ الْکَلَامِ کَفَضْلِ اللّٰہِ عَلٰی خَلْقِہٖ" (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)، وَعَنْ عَائِشَۃَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم "اَلْمَاھِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَۃِ الْکِرَامِ الْبَرَرَۃِ، وَالَّذِیْ یَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَیَتَتَعْتَعُ فِیْہِ وَھُوَ عَلَیْہِ شَاقٌّ لَہٗ اَجْرَانِ" (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَمُسْلِمٌ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ).

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم "لَا حَسَدَ اِلَّا عَلَی اثْنَیْنِ رَجُلٌ اٰتَاہُ اللّٰہُ الْقُرْاٰنَ فَھُوَ یَقُوْمُ بِہٖ اٰنَاءَ اللَّیْلِ وَاٰنَاءَ النَّھَارِ، وَرَجُلٌ اٰتَاہُ اللّٰہُ مَالًا فَھُوَ یُنْفِقُ مِنْہُ اٰنَاءَ اللَّیْلِ وَاٰنَاءَ النَّھَارِ۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَالتِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ)

وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ،قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم "يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ اِقْرَأْوَارْتَقِ وَرَتِّلْ كَمَاكُنْتَ تُرَتِّلُ فِيْ الدُّنْيَافَاِنَّ مَنْزِلَكَ عِنْدَ آخِرِ آيَةٍتَقْرَأُهَا"۔(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاؤُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَاَحْمَدُ)

وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍؓ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم "مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِّنْ كِتَابِ اللّٰهِ فَلَهٗ بِهٖ حَسَنَةٌ، وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا،لَا اَقُوْلُ الٓمّٓ حَرْفٌ،اَلِفٌ حَرْفٌ وَلَامٌ حَرْفٌ وَمِيْمٌ حَرْفٌ"۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَاحَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبُ الْاِسْنَادِ)

اَعُوْذُبِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۝ اِنَّ هٰذَاالْقُرْآنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُالْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًاكَبِيْرًا۝ (بنی اسرائیل ۹)

نَفَعَنِيَ اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ بِهَدْيِ الْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ وَبِسُنَّةِ نَبِيِّهِ الْعَظِيْمِ، اَقُوْلُ قَوْلِيْ هٰذَاوَاَسْتَغْفِرُاللّٰهَ الْعَظِيْمَ الْجَلِيْلَ لِيْ وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِيْنَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرُوْهُ، اِنَّهٗ هُوَالْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔

اِعْجَازُ الْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَنَارَ قُلُوْبَ عِبَادِهِ الْمُتَّقِيْنَ بِنُوْرِ كِتَابِهِ الْمُبِيْنِ،وَجَعَلَ الْقُرْآنَ شِفَاءً لِّمَافِي الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ،وَالصَّلٰوةُوَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ الْاَنْبِيَاءِ وَاَشْرَفِ الْمُرْسَلِيْنَ، سَيِّدِنَامُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْعَرَبِيِّ الْاَمِيْنِ، الَّذِيْ فَتَحَ اللّٰهُ بِهٖ اَعْيُنًا عُمْيًا، وَآذَانًا صُمًّا، وَقُلُوْبًا غُلْفًا، وَاَخْرَجَ بِهِ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ،صَلَاةًوَّسَلَامًادَائِمَيْنِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ وَالنُّشُوْرِ، وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الْاَطْهَارِ، وَاَصْحَابِهِ الْهَادِيْنَ الْاَبْرَارِ، وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰى يَوْمِ الْقَرَارِ،

اَمَّا بَعْدُ، فَيَاَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ! لَايَزَالُ الْقُرْآنُ الْكَرِيْمُ بَحْرًا زَاخِرًا بِاَنْوَاعِ الْعُلُوْمِ وَالْمَعَارِفِ، يَحْتَاجُ مَنْ يَّرْغَبُ فِي الْحُصُوْلِ عَلٰى لَآلِيْهِ وَدُرَرِهٖ اَنْ يَّغُوْصَ فِيْ اَعْمَاقِهٖ، وَلَايَزَالُ الْقُرْآنُ يَتَحَدّٰى اَسَاطِيْنَ الْبُلَغَاءِ

وَمَصَاقِيْعَ الْعُلَمَاءِ، بِاَنَّهٗ الْكِتَابُ الْمُعْجِزُ، الْمُنَزَّلُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ شَاهِدًا بِصِدْقِهٖ، يَحْمِلُ بَيْنَ دَفَّتَيْهِ بُرْهَانَ كَمَالِهٖ، وَآيَةَ اِعْجَازِهٖ، وَدَلِيْلَ اَنَّهٗ تَنْزِيْلُ الْحَكِيْمِ الْعَلِيْمِ قَالَ تَعَالٰى "وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ o نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ o عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ o بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ o" (الشعراء ۱۹۲ الی ۱۹۵)

وَعَلٰى كَثْرَةِ مَا كَتَبَ الْعُلَمَاءُ وَاَلَّفُوْا، وَعَلٰى كَثْرَةِ مَا تَحْوِيْهِ الْمَكْتَبَةُ الْاِسْلَامِيَّةُ مِنْ اَسْفَارٍ ضَخْمَةٍ، وَكُتُبٍ نَفِيْسَةٍ، خَدَمَ بِهَا الْعُلَمَاءُ كِتَابَ اللّٰهِ الْجَلِيْلِ يَبْقَى الْقُرْآنُ ذَاخِرًا بِالْعَجَائِبِ، مَمْلُوْاً بِالدُّرَرِ وَالْجَوَاهِرِ، يُطَالِعُنَا بَيْنَ حِيْنٍ وَآخَرَ بِمَا يَبْهَرُ الْعُقُوْلَ وَيُحَيِّرُ الْاَلْبَابَ، بِمَا فِيْهِ مِنَ الْاِشْرَاقَاتِ الْاِلٰهِيَّةِ، وَالْفُيُوْضَاتِ الْقُدْسِيَّةِ، وَالنَّفَحَاتِ النُّوْرَانِيَّةِ، بِمَا هُوَ كَفِيْلٌ لِتَخْلِيْصِ الْاِنْسَانِيَّةِ مِنْ شَقَاءِ الْحَيَاةِ وَجَحِيْمِهَا الْمُسْتَعِرِ، وَكُلُّ عِلْمٍ شَاطَ

وَاحْتَرَقَ اِلَّا عِلْمُ التَّفْسِيْرِ، فَاِنَّهٗ لَايَزَالُ بَحْرًا لُجِّيًّا، يَحْتَاجُ اِلٰى مَنْ يَّغُوْصُ فِيْ اَعْمَاقِهٖ، لِاسْتِخْرَاجِ كُنُوْزِهِ الثَّمِيْنَةِ، وَاسْتِنْبَاطِ رَوَائِعِهٖ وَاَسْرَارِهٖ، وَلَايَزَالُ الْعُلَمَاءُ يَقِفُوْنَ عِنْدَ سَاحِلِهٖ، يَرْتَشِفُوْنَ مِنْ مَعِيْنِهِ الصَّافِيْ وَلَا يَرْتَوُوْنَ، وَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّحِيْطَ عِلْمًا بِكَلَامِ رَبِّ الْعِزَّةِ جَلَّ وَعَلَا، وَاَنْ يُّدْرِكَ اَسْرَارَهٗ وَدَقَائِقَهٗ وَاِعْجَازَهٗ! وَاَنْ يَّزْعَمَ اَنَّهٗ وَصَلَ اِلٰى دَرَجَةِ الْكَمَالِ۔

اِنَّهُ الْكِتَابُ الْمُعْجِزُ، الَّذِيْ سَيَظَلُّ يَمْنَحُ الْاِنْسَانِيَّةَ، مِنْ عُلُوْمِهٖ وَمَعَارِفِهٖ وَمِنْ اَسْرَارِهٖ وَحِكَمِهٖ مَا يَزِيْدُهُمْ اِيْمَانًا وَّاِذْعَانًا بِاَنَّهٗ الْمُعْجِزَةُ الْخَالِدَةُ، لِلنَّبِيِّ الْعَرَبِيِّ الْاُمِّيِّ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ، صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ تَنْزِيْلُ الْحَكِيْمِ الْحَمِيْدِ۔ (من مقدمة صفوة التفاسير)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ: وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ۔ (البقره)

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرُوْهُ، اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔

حُبُّ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ، نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ، وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ، وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَأَتْبَاعِهٖ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ۔

أَمَّابَعْدُ، فَاِنَّ مِنْ سَعَادَةِ الْعَبْدِ أَنْ يَّرْزُقَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى حُبَّ حَبِيْبِهِ الْكَرِيْمِ، وَكَيْفَ لَا يَكُوْنُ هٰذَا؟ وَحُبُّهٗ (عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ) مِنْ شُرُوْطِ الْاِيْمَانِ، فَقَدْ رَوَى الْاِمَامُ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى أَكُوْنَ أَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَّالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ۔"

(صحیح البخاری ۱/ ۵۸)

وَرَوَى الْاِمَامُ مُسْلِمٌ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم (لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ أَهْلِهٖ وَمَالِهٖ وَالنَّاسِ أَجْمَعِيْنَ) (صحیح مسلم ۱/ ۶۷)

كَمَاأَنَّ مَحَبَّتَهٗ صلی اللہ علیہ وسلم مِنْ أَسْبَابِ خَيْرَيِ الدُّنْيَاوَالْآخِرَةِ، فَمَحَبَّتُهٗ صلی اللہ علیہ وسلم مِنْ أَسْبَابِ حُصُوْلِ حَلَاوَةِالْاِيْمَانِ، فَقَدْ رَوَى الشَّيْخَانِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: (ثَلَاثٌ مَّنْ كُنَّ فِيْهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْاِيْمَانِ: أَنْ يَّكُوْنَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ أَحَبَّ اِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا، وَاَنْ يُّحِبَّ الْمَرْءَ لَايُحِبُّهٗ اِلَّا لِلّٰهِ، وَاَنْ يَّكْرَهَ اَنْ يَّعُوْدَ فِي الْكُفْرِكَمَايَكْرَهُ اَنْ يُّقْذَفَ فِي النَّارِ) متفق علیہ

وَمَحَبَّتُهٗ صلی اللہ علیہ وسلم اَيْضًا سَتَكُوْنُ سَبَبَ مُرَافَقَتِهٖ فِيْ دَارِ النَّعِيْمِ، فَقَدْرَوَى الشَّيْخَانِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ:جَاءَ رَجُلٌ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ
فَقَالَ "یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ! کَیْفَ تَقُوْلُ فِیْ رَجُلٍ اَحَبَّ قَوْمًا
وَلَمْ یَلْحَقْ بِہِمْ" فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ "اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ
اَحَبَّ" مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَالْمُرَادُ بِقَوْلِہٖ ﷺ "اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ"
اَیْ فِی الْجَنَّۃِ۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ. لَقَدْ جَاءَ کُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ
عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ۔

(التوبہ ۱۲۸)

یَرْزُقُنَا اللّٰہُ وَاِیَّاکُمْ مَحَبَّۃَ نَبِیِّہِ الْکَرِیْمِ ﷺ وَاٰلِہٖ
وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ لِیْ وَلَکُمْ وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِیْنَ
فَاسْتَغْفِرُوْہُ، اِنَّہٗ ھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔

اِتِّبَاعُ النَّبِیِّ ﷺ

اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰہِ،اَحْمَدُہٗ وَاَسْتَعِیْنُہٗ وَاَسْتَغْفِرُہٗ وَاَتُوْبُ
اِلَیْہِ، وَأُصَلِّیْ وَأُسَلِّمُ عَلٰی نَبِیِّہٖ وَرَسُوْلِہِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
الَّذِیْ اَرْسَلَہٗ اِلَی النَّاسِ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا وَاَنْزَلَ اِلَیْہِ الذِّکْرَ
لِیُبَیِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَیْہِمْ،وَعَلٰی آلِہِ الطَّیِّبِیْنَ وَ اَصْحَابِہٖ
النَّاشِرِیْنَ لِشَرِیْعَتِہٖ۔

اَمَّا بَعْدُ،فَاَیُّھَا الْاِخْوَۃُ الْکِرَامُ! کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اَلْقُدْوَۃَ
الْمُثْلٰی وَالْاُسْوَۃَ الْحَسَنَۃَ (لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُسْوَۃٌ
حَسَنَۃٌ لِّمَنْ کَانَ یَرْجُوا اللّٰہَ وَالْیَوْمَ الْاٰخِرَ) (الاحزاب)

لَقَدْ بَلَّغَ الرِّسَالَۃَ، وَاَدَّی الْاَمَانَۃَ، وَجَاھَدَ فِی اللّٰہِ حَقَّ
جِھَادِہٖ، حَتّٰی کَانَتْ کَلِمَۃُ اللّٰہِ ھِیَ الْعُلْیَا، وَتَرَکَ
الْمُسْلِمِیْنَ عَلَی الْمَحَجَّۃِ الْبَیْضَاءِ لَیْلُھَا کَنَھَارِھَا، لَا یَزِیْغُ
عَنْھَا اِلَّا ھَالِکٌ، وَرَبَّاھُمْ عَلَی الْقُرْآنِ الْکَرِیْمِ وَاَمَرَ اللّٰہُ
النَّاسَ بِاتِّبَاعِہٖ بِمُحْکَمِ التَّنْزِیْلِ حَیْثُ یَقُوْلُ اللّٰہُ عَزَّ اِسْمُہٗ

(مَا اٰتٰیكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰیكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا) (الحشر ۷) وَيَقُوْلُ (يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ) وَحَذَّرَ اللّٰهُ الْخَلْقَ مِنْ مُخَالَفَةِ اَمْرِ نَبِيِّهِمْ، فَقَالَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى (فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْيُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ○) وَاَمْرُهٗ ﷺ هُوَ مَا دَلَّ الْاُمَّةَ عَلَيْهِ وَاَرْشَدَهَا اِلَيْهِ مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ اَوْ عَمَلٍ، فَهُوَ الْمَبْعُوْثُ لِلنَّاسِ كَافَّةً بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا، وَخِدْمَةُ هٰذِهِ السُّنَّةِ وَالْمُحَافَظَةُ عَلَيْهَا مِمَّا يُوَجِّهُ اِلَيْهِ الشَّرْعُ الْحَنِيْفُ، وَيَقْتَضِيْهِ الدَّعْوَةُ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ("تَرَكْتُ فِيْكُمْ شَيْئَيْنِ مَا اِنْ تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا لَنْ تَضِلُّوْا اَبَدًا، كِتَابَ اللّٰهِ وَسُنَّتِيْ")

(من مقدمة اللؤلؤ والمرجان الانكليزية)

اَعُوْذُبِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ مَا الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا عَنْهُ فَانْتَهُوْا، وَاتَّقُوا اللّٰهَ، اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ۔

اُسْوَةُ الرَّسُوْلِ ﷺ وَسُنَّتُهٗ وَاَثَرُ التَّاَسِّىْ عَلَى الْاُمَّةِ

اِنَّ الْحَمْدَلِلّٰهِ، نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُ بِهٖ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَتُوْبُ اِلَيْهِ، وَنَعُوْذُبِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَسَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَامُضِلَّ لَهٗ، وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَاهَادِيَ لَهٗ، وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ○

اَمَّا بَعْدُ، فَاَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ! بُعِثَ نَبِيُّنَا مُحَمَّدٌ ﷺ بِالرِّسَالَةِ الْخَالِدَةِ، وَالشَّرِيْعَةِ السَّمْحَةِ الَّتِيْ اَنَارَتْ لِلنَّاسِ طَرِيْقَ الْهُدٰى، وَحَذَّرَتْ مِنْ طَرِيْقِ الرَّدٰى، وَنَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ الْكَرِيْمُ فِيْ صُوْرَةِ الْكِتَابِ الْمُبِيْنِ، وَاَنْطَقَهُ اللّٰهُ بِالْحِكْمَةِ، وَسَدَّدَهٗ بِالْوَحْيِ، وَعَصَمَهٗ مِنَ الْهَوٰى، قَالَ تَعَالٰى (وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى) النجم ۳، ۴ فَجَاءَ كِتَابُ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ

مَنَارَ الرَّشَادِ، وَطَرِيْقَ السَّدَادِ ،وَسَبِيْلَ السَّعَادَةِ فِيْ الْحَيَاةِ،
وَاِنَّهُ فِيْ الْآخِرَةِمِفْتَاحُ النَّجَاةِ،وَجَاءَ تْ سُنَّتُهُ ﷺ الدَّلِيْلَ
لِكِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى،وَالْمُرْشِدَ اِلٰى مَقَاصِدِهٖ وَمَرَامِيْهِ، كَمَاجَعَلَهُ
اللّٰهُ سُبْحَانَهُ مَثَلًا يُحْتَذٰى، وَقُدْوَةً حَسَنَةً تُرْتَجٰى، قَالَ تَعَالٰى
(لَقَدْكَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا
اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَاللّٰهَ كَثِيْرًا) الاحزاب ٢١ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ فِيْ
خُلُقِهٖ بِقَوْلِهٖ (وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ)القلم ٤ فَاصْطَفَاهُ مِنْ
خَيْرِالنَّاسِ لِيَكُوْنَ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا، وَدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ
وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا، وَجَعَلَ رِسَالَتَهُ نُوْرًا وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ
قَالَ تَعَالٰى (وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ)۔ الانبياء ١٠٧

فَجَاءَ تْ سُنَّتُهُ عَلَيْهِ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِوَالسَّلَامِ، تَنْثُرُ الدُّرَرَ
وَالْحِكَمَ، وَالْمَوَاعِظَ وَالْآدَابَ،وَالْاَخْلَاقَ وَالْفَضَائِلَ، وَتُرْشِدُ اِلٰى
اَزْكَى الْعِبَادَاتِ، وَاَقْوَمِ الْمُعَامَلَاتِ وَاَحْكَمِ التَّشْرِيْعَاتِ فِيْ شَتّٰى

مَيَادِيْنِ الْحَيَاةِ،تَتَدَفَّقُ مِنْ مَّعِيْنِ وَحْيِ السَّمَاءِ لِاَهْلِ الْاَرْضِ الَّتِيْ
اَقْفَرَتْ مِنَ الْمُثُلِ وَالْفَضَائِلِ، وَاَجْدَبَتْ مِنَ الْمَكَارِمِ وَالْاَخْلَاقِ،
فَرَوَتْهَا وَاَحْيَتِ الْقُلُوْبَ بِالْاِيْمَانِ، وَغَرَسَتْ فِيْ النَّاسِ بُذُوْرَ
الْخَيْرِ وَالصَّلَاحِ،فَاَثْمَرَتْ اُمَّةً اَيْنَعَتْ، فَكَانَتْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ
لِلنَّاسِ،تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَتَأْمُرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهٰى عَنِ الْمُنْكَرِ وَكَانَتْ
مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ، فَعَمَّ خَيْرُهَا اَهْلَ الْاَرْضِ مَا بَيْنَ مَشْرِقِهَا وَمَغْرِبِهَا
تَنْعَمُ بِالْهُدٰى وَالْخَيْرِ، تَحْيٰى حَيَاةً كَرِيْمَةً سَعِيْدَةً، لَمْ يَشْهَدِ
التَّارِيْخُ عَصْرًا ذَهَبِيًّا مِّثْلَ تِلْكَ الْعُصُوْرِ الْاِسْلَامِيَّةِ الَّتِيْ حَقَّقَتْ
لِلْاِنْسَانِيَّةِ كَرَامَتَهَا،تُرْوِيْهَا بِسِقَاءِ الْاِيْمَانِ وَتُغَذِّيْهَا بِالْاَخْلَاقِ
وَتُسْعِدُهَا فِيْ حَيَاتِهَا وَتَاْخُذُبِهَا اِلٰى دَارِالْفَلَاحِ وَالنَّجَاةِ (من مقدمة
نزهة المتقين شرح رياض الصالحين)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ، مَا الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا
 عَنْهُ فَانْتَهُوْا۔ الحشر ٧

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَاوَلَكُمْ وَاسْتَغْفِرُاللّٰهَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرُوْهُ،اِنَّهُ هُوَالْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔

ذِكْرُ كَيْفِيَّةِ مَوْتِ الرَّسُوْلِ ﷺ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا، اَلْقَائِلِ لِحَبِيْبِهٖ ﷺ "اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ" اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِى الْخَلْقِ وَالْاَمْرِ، وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُاللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الْحَامِلِيْنَ لِشَرِيْعَتِهٖ۔

اَيُّهَا الْاِخْوَةُ الْكِرَامُ! اِنَّ بَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مَفْتُوْحٌ دَائِمًا،لَيْسَ عَلَيْهِ شُرْطِىٌّ وَّلَا حَاجِبٌ، فَمَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَلِكًا مِّنَ الْمُلُوْكِ، وَلَا زَعِيْمًا مِّنَ الْجَبَابِرَةِ، وَاِنَّمَا كَانَ يَرْقَعُ ثَوْبَهٗ، وَيَخْصِفُ نَعْلَهٗ، وَيَحْلِبُ شَأْتَهٗ لَمْ يَمْنَعْ اَحَدًا مِّنَ الْوُصُوْلِ اِلَيْهِ، ذَهَبَ وَفْدٌ مِّنْ أَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِلٰى بَيْتِهٖ، وَهُوَ

عَلٰى فِرَاشِ الْمَوْتِ، فَلَمَّادَخَلُوْاعَلَيْهِ قَالَ (مَرْحَبًا بِكُمْ، حَيَّاكُمُ اللّٰهُ، نَفَعَكُمُ اللّٰهُ، سَدَّدَكُمُ اللّٰهُ، أُوْصِيْكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَتَرْكِ الْكِبْرِعَلٰى عِبَادِهٖ، فَاِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى يَقُوْلُ: (فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ) الزمر۷۲۔

وَيَقُوْلُ كَذٰلِكَ،(تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِى الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ) (القصص–۸۳) اِسْمَعُوْا مَاذَا قَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ ؓ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَعَلٰى فِرَاشِ الْمَوْتِ:مَتَى الْاَجَلُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ، (لَقَدْ دَنَا الْأَجَلُ، وَالرَّفِيْقُ الْاَعْلٰى وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى) فَمَنْ يُّغَسِّلُكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ (رِجَالٌ مِّنْ اَهْلِ بَيْتِى مَعَ مَلَائِكَةٍ كَثِيْرِيْنَ يَرَوْنَكُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ) فَمَنْ يُّصَلِّىْ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: (اِذَا غَسَلْتُمُوْنِىْ وَكَفَّنْتُمُوْنِىْ فَدَعُوْنِىْ عَلٰى

شَفِيْرِالْقَبْرِ سَاعَةً، فَاِنَّ اَوَّلَ مَنْ يُصَلِّيْ عَلَيَّ خَلِيْلِيْ، ثُمَّ
يُصَلِّيْ عَلَيَّ اِسْرَافِيْلُ، ثُمَّ يُصَلِّيْ عَلَيَّ مَلَكُ الْمَوْتِ)

وَجَاءَ مَلَكُ الْمَوْتِ وَدَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى ﷺ
وَكَانَ يَمْسَحُ وَجْهَهٗ بِمَاءٍ بَارِدٍوَهُوَيَتَوَجَّهُ اِلَى السَّمَاءِ
بِقَوْلِهٖ، (اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيَّ سَكَرَاتِ الْمَوْتِ)(وَجَاءَ تْ
سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ مَاكُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُوَنُفِخَ فِيْ
الصُّوْرِ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَائِقٌ
وَّشَهِيْدٌ) (ق۱۹–۲۰)

اِذَا كَانَ هٰذَا حَالُ الْمُصْطَفٰى ﷺ فَمَنْ نَكُوْنُ
نَحْنُ يَاعِبَادَاللّٰـــهِ؟ مَاذَانَصْنَعُ وَقَدِارْتَكَبْنَا الْمُحَرَّمَاتِ
الَّتِيْ حَرَّمَهَا اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى۔ عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ
عَنْهُ قَالَ: لَمَّا ثَقُلَ النَّبِيُّ ﷺ جَعَلَ يَتَغَشَّاهُ الْكَرْبُ
فَقَالَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا: وَاكَرْبَ اَبَتَاهُ۔ فَقَالَ

ﷺ: " لَيْسَ عَلٰى اَبِيْكِ كَرْبٌ بَعْدَ الْيَوْمِ " فَلَمَّا مَاتَ
قَالَتْ: يَا اَبَتَاهُ اَجَابَ رَبًّا دَعَاهُ، يَا اَبَتَاهُ جَنَّةُ الْفِرْدَوْسِ
مَاْوَاهُ، يَا اَبَتَاهُ اِلٰى جِبْرِيْلَ نَنْعَاهُ، فَلَمَّا دُفِنَ ﷺ، قَالَتْ
فَاطِمَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا: اَطَابَتْ اَنْفُسُكُمْ اَنْ تَحْثُوْا عَلٰى
رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ التُّرَابَ؟(رواه البخاری ۸/ ۱۱۲)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ (مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ
وَمِنْهَانُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى)(طه:۵۵)

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ، وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ
فَاسْتَغْفِرُوْهُ، اِنَّهٗ هُوَالْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔

فَضْلُ الْعُلَمَاءِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ لَامُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ وَلَارَادَّ لِمَاقَضَاهُ سُبْحَانَكَ يَا رَبِّ اَنْتَ اَحْكَمُ الْحَاكِمِيْنَ وَرَبُّ الْعٰلَمِيْنَ، اَنْتَ الْحَيُّ وَكُلُّ مَنْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا زَائِلٌ وَّفَانٍ، (كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ) اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِى الْخَلْقِ وَالْاَمْرِ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَـــوْلَانَا مُحَمَّدًا عَـــبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۝ الْمَبْعُوْثُ اِلَى الْاَسْوَدِ وَالْاَحْمَرِ ۝ اَلْمَنْعُوْتُ بِشَرْحِ الصَّدْرِ وَرَفْعِ الذِّكْرِ ۝ اَلْقَائِلُ "مَنْ يُّرِدِاللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُّفَقِّهْهُ فِى الدِّيْنِ" صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

اَمَّابَعْدُ! فَاِنَّ الْعُلَمَاءَ فِى الْاَرْضِ هُمْ مَصَابِيْحُ الدُّجٰى تَسْتَنِيْرُ بِهِمُ الْاُمَّةُ فِىْ اُمُوْرِدِيْنِهَا وَقَدْجَعَلَهُمُ النَّبِيُّ ﷺ مِثْلَ النُّجُوْمِ فَقَالَ "اَلْعُلَمَاءُ فِى الْاَرْضِ كَالنُّجُوْمِ يُهْتَدٰى بِهَا فِىْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ، وَهُمْ وَرَثَةُ الْاَنْبِيَاءِ،

وَالْاَنْبِيَاءُ لَمْ يُوَرِّثُوْا دِرْهَمًا وَّلَا دِيْنَارًا، وَاِنَّمَا وَرَّثُوا الْعِلْمَ فَمَنْ اَخَذَ بِهٖ اَخَذَ بِحَظٍّ وَافِرٍ"۔

فَهُمْ اَىِ الْعُلَمَاءُ، يَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيَدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ بِحُسْنِ الْاِسْتِقَامَةِ وَحِكْمَةِ التَّعْلِيْمِ وَقَدْ رَفَعَهُمُ اللّٰهُ وَاَعْلٰى شَأْنَهُمْ فَقَالَ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى (شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ) (آل عمران ١٨) وَقَالَ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى (يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ آمَنُوْا مِنْكُمْ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ) وَقَالَ سُبْحَانَهٗ اَيْضًا (اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا) (فاطر ٢٨)

وَفَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِ الْبَدْرِ عَلٰى سَائِرِالْكَوَاكِبِ، وَاِنَّ مِنْ اَعْظَمِ الْمَصَائِبِ عَلَى الْاُمَّةِ الْاِسْلَامِيَّةِ مَوْتَ عُلَمَائِهَا وَخَاصَّةً الرَّبَّانِيُّوْنَ مِنْهُمُ الَّذِيْنَ تَسْتَنِيْرُ بِهِمُ الْاُمَّةُ فِى الطَّرِيْقِ اِلَى اللّٰهِ۔

رَوَى الْاِمَامُ الْبُخَارِيُّ فِىْ صَحِيْحِهٖ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: سَمِعْتُ
رَسُوْلَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم يَقُوْلُ "اِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا
يَنْتَزِعُهُ مِنَ الْعِبَادِ، وَلٰكِنَّهُ يَقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ،
حَتّٰى اِذَا لَمْ يَبْقَ عَالِمٌ اِتَّخَذَالنَّاسُ رُؤَسَاءَ جُهَّالًا، فَسُئِلُوْا
فَأَفْتَوْا بِغَيْرِعِلْمٍ، فَضَلُّوْا وَاَضَلُّوْا"

يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی (قُلْ هَلْ يَسْتَوِى الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ
وَالَّذِيْنَ لَايَعْلَمُوْنَ) فَالْعِلْمُ حَيَاةٌوَّنُوْرٌ وَّبِهٖ يَطَّلِعُ
الْاِنْسَانُ عَلَى الْخَيْرِ،

اَعُوْذُبِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ (اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ
وَجَعَلْنَالَهٗ نُوْرًايَّمْشِىْ بِهٖ فِى النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِى الظُّلُمٰتِ
لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا) (الانعام ١٢٢)

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ، وَاَسْتَغْفِرُاللّٰهَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ
فَاسْتَغْفِرُوْهُ، اِنَّهٗ هُوَالْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔

اَلتَّعْلِيْمُ وَالتَّرْبِيَةُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ هَدَانَا لِهٰذَا وَمَاكُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا اَنْ هَدَانَا
اللّٰهُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ رَبِّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ،اَشْهَدُ اَنْ لَّااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ
وَاَشْهَدُاَنَّ سَيِّدَنَاوَمَوْلَانَامُحَمَّدًاعَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْكَرِيْمُ،
اَرْسَلَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى اِلٰى كَافَّةِالنَّاسِ بَشِيْرًاوَّنَذِيْرًا، وَدَاعِيًا
اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًامُّنِيْرًا، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ هُمْ نُجُوْمُ الْهُدٰى وَمَصَابِيْحُ الْغُرَرِ.

اَمَّابَعْدُ فَاتَّقُوااللّٰهَ اَيُّهَاالْمُسْلِمُوْنَ! قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى "يٰاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا، يُصْلِحْ لَكُمْ
اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْلَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ
فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا" (الاحزاب ٧٠-٧١)

"يٰاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِىْ وَالِدٌ
عَنْ وَّلَدِهٖ، وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْئًا" (لقمان ٣٣)

بِالتَّقْوٰی تُنَالُ الْخَیْـرَاتُ، وَبِالتَّقْوٰی یُنَالُ الْعِلْمُ "وَاتَّقُــوا اللّٰهَ وَیُعَلِّمُکُمُ اللّٰهُ" (البقرة ۲۸۲)

اَیُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ ! لَقَدْکَانَتْ عِنَایَةُالْاِسْلَامِ فَائِقَةً فِیْ مِضْمَارِالتَّقْوٰی مِنْ اَوَّلِ حَرْفٍ نَزَلَ بِهِ الْوَحْیُ مِنَ الْقُرْآنِ عَلٰی رَسُوْلِ الْاَنَامِ ﷺ "(اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ،خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ،اِقْرَأْ وَرَبُّکَ الْاَکْرَمُ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ،عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَالَمْ یَعْلَمْ)" (العلق ۱۔۲۔۳۔۴)

کَمَا تَوَافَرَتِ النُّصُوْصُ عَنْ اِمَامِ الْمُعَلِّمِیْنَ وَالْمُرَبِّیْنَ قَوْلًاوَتَطْبِیْقًافِیْ جَانِبِ التَّعْلِیْمِ وَالتَّرْبِیَةِ حَتّٰی تَغَیَّرَتْ حَیَاةُ الْاَعْرَابِ الْجُفَاةِ عَبَدَةِ الْاَوْثَانِ فِیْ سَنَوَاتٍ قَلِیْلَةٍ، فَاَصْبَحُوْا قُدْوَةَ الدُّنْیَا وَقَادَةَ الْعَالَمِ۔

اَیُّهَاالْمُسْلِمُوْنَ! لَایَخْفٰی عَلٰی عَاقِلٍ فَضْلُ الْعِلْمِ الْمَقْرُوْنِ بِالتَّرْبِیَةِالصَّالِحَةِ،فَبِهٖ یَعْبُدُ الْمُسْلِمُ رَبَّهٗ عَلٰی بَصِیْرَةٍ، وَبِهٖ یُعَامِلُ النَّاسَ بِالْحُسْنٰی، وَبِهٖ یَسْعٰی فِیْ مَنَاکِبِ

الْاَرْضِ یَبْتَغِیْ عِنْدَاللّٰهِ الرِّزْقَ۔

اُنْظُرُوْا اِلٰی تَرْبِیَةِ اِمَامِ الْمُرَبِّیْنَ، الْمُرْسَلِ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ ﷺ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ قَالَ: کُنْتُ رَدِیْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ:(یَاغُلَامُ،اِنِّیْ اُعَلِّمُکَ کَلِمَاتٍ، اِحْفَظِ اللّٰهَ یَحْفَظْکَ، اِحْفَظِ اللّٰهَ تَجِدْهُ تُجَاهَکَ، اِذَاسَأَلْتَ فَاسْأَلِ اللّٰهَ،وَاِذَااسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ، وَاعْلَمْ اَنَّ الْاُمَّةَ لَوِ اجْتَمَعَتْ عَلٰی اَنْ یَّنْفَعُوْکَ لَمْ یَنْفَعُوْکَ اِلَّابِشَیْءٍ قَدْکَتَبَهُ اللّٰهُ لَکَ، وَلَوِ اجْتَمَعُوْا عَلٰی اَنْ یَّضُرُّوْکَ لَمْ یَضُرُّوْکَ اِلَّابِشَیْءٍ قَدْکَتَبَهُ اللّٰهُ عَلَیْکَ،رُفِعَتِ الْاَقْلَامُ وَجُفَّتِ الصُّحُفُ) رَوَاهُ الْاِمَامُ اَحْمَدُوَالْاِمَامُ التِّرْمِذِیُّ رَحِمَهُمَااللّٰهُ تَعَالٰی بِسَنَدٍ صَحِیْحٍ۔

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی "یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَکُمْ وَاَهْلِیْکُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ" (التحریم ٦)

بَارَکَ اللّٰهُ لَنَاوَلَکُمْ وَاسْتَغْفِرُاللّٰهَ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرُوْهُ اِنَّهٗ هُوَالْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔

اَلْمُسْلِمُ الْحَقِيْقِيُّ

اِنَّ الْحَمْدَلِلّٰهِ حَمْدًايَّعْجِزُاللِّسَانُ عَنْ وَصْفِهٖ،وَتَعْجِزُ الْجَوَارِحُ عَنْ شُكْرِهٖ،هَدَانَالِلْاِيْمَانِ،وَاَكْرَمَنَابِخَيْرِ رَسُوْلٍ نَزَلَ عَلٰى قَلْبِهِ الْقُرْآنُ، سَيِّدِنَامُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ، صَلَوَاتُ رَبِّىْ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَمَنِ اهْتَدٰى بِهَدْيِهٖ.

اَمَّابَعْدُ،فَيَاعِبَادَاللّٰهِ! اُوْصِيْكُمْ وَنَفْسِىْ اَوَّلًا بِتَقْوَى اللّٰهِ تَعَالٰى وَطَاعَتِهٖ، اِنَّ لِلْاِسْلَامِ اَمَارَاتٍ تَدُلُّ عَلَيْهِ، وَلِلْاِيْمَانِ عَلَامَاتٍ تُرْشِدُاِلَيْهِ،وَلَيْسَ كُلُّ مَنْ زَعَمَ الْاِسْلَامَ مُسْلِمًا وَلَاكُلُّ مَنِ ادَّعَى الْاِيْمَانَ صَادِقًا،قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى" وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّابِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ. (البقرہ ۸)

اَلْمُسْلِمُ الْحَقِيْقِيُّ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَمُحْسِنٌ، وَالْمُسْلِمُ الْحَقِيْقِيُّ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهٖ وَيَدِهٖ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم "اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ

لِسَانِهٖ وَيَدِهٖ" (رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ) وَالْمُؤْمِنُ الْحَقِيْقِيُّ مَنْ يُّحِبُّ لِاَخِيْهِ الْمُسْلِمِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ، فَاِنَّهٗ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ "لَايُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ مَايُحِبُّ لِنَفْسِهٖ،" وَالْمُؤْمِنُ لَا يُحَرِّفُ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ فَاِنَّهٗ مِنْ صِفَاتِ الْيَهُوْدِ،قَالَ تَعَالٰى فِىْ شَاْنِ الْيَهُوْدِ "يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ،" وَالْمُؤْمِنُ لَا يَفْتَرِىْ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ، قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى "وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَيُدْعٰىٓ اِلَى الْاِسْلَامِ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ." (الصف ۷)

وَالْمُسْلِمُ الْحَقِيْقِيُّ تَسْتَرِيْحُ الْبِلَادُ وَالْعِبَادُ اِلَيْهِ، هُوَ رَحْمَةٌ لِّلنَّاسِ جَمِيْعًاكَمَا هِىَ صِفَةُ نَبِيِّهٖ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ تَعَالٰى "وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ" (الحج ۱۰۷) فَهُوَيَتَحَلّٰى بِصِفَاتِ نَبِيِّهٖ صلی اللہ علیہ وسلم وَهُوَ يَكْرَهُ اَنْ يَّعُوْدَ اِلَى الْكُفْرِ كَمَايَكْرَهُ اَنْ يُّلْقٰى فِى النَّارِ.

اَعُوْذُبِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ "وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَالْاِسْلَامِ دِيْنًافَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ، وَهُوَ فِى الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ." (آل عمران ۸۵)

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَاوَلَكُمْ وَاسْتَغْفِرُاللّٰهَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرُوْهُ، اِنَّهٗ هُوَالْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.

جَوَامِعُ الْكَلِمِ

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِىْ هَدَانَا لِخَيْرِالْاَدْيَانِ، وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِىَ
لَوْلَا اَنْ هَدَانَا اللّٰهُ، وَاَكْمَلَ لَنَا دِيْنَنَا وَاَتَمَّ عَلَيْنَا نِعْمَتَهٗ
وَرَضِىَ لَنَا الْاِسْلَامَ دِيْنًا، فَلَا نَعْبُدُ وَلَا نَسْتَعِيْنُ اِلَّا
اِيَّاهُ، اَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِ اَهْلِ الْاِيْمَانِ فَاَصْبَحُوْا بِنِعْمَتِهٖ
اِخْوَانًا، وَّحَثَّهُمْ عَلٰى اَنْ يَّكُوْنُوْا كَاَعْضَاءِ جَسَدٍ وَّاحِدٍ
اَنْصَارًا وَّاَخْدَانًا، وَنَهَاهُمْ عَنْ مُّوَالَاةِ اَعْدَائِهٖ اَعْدَاءِ
الْاِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاَوْعَدَهُمْ بِمَسِّ النَّارِ وَالْخُذْلَانِ
عَلَى الرُّكُوْنِ اِلَى الظّٰلِمِيْنَ۔

وَالصَّلٰوةُوَالسَّلَامُ عَلٰى شَمْسِ الْهِدَايَةِ وَالْيَقِيْنِ، الْمُمَيِّزِ
بَيْنَ الطَّيِّبِ وَالْخَبِيْثِ الْمَهِيْنِ،الْمَاْمُوْرِبِالْغِلْظَةِوَالْجِهَادِ
عَلَى الْكُفَّارِوَالْمُنَافِقِيْنَ وَاِعْدَادِالْمُسْتَطَاعِ مِنَ الْقُوَّةِ
اِلْمُرْهِبَةِ قُلُوْبَ اَعْدَاءِ اللّٰهِ الْمَخْذُوْلِيْـــنَ، سَيِّدِنَا

وَمَــوْلَانَا مُحَمَّدِنِ الْمَبْعُوْثِ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ وَمُنْقِذًا
لِّلْخَلَائِقِ مِنْ غَضَبِ اللّٰهِ ذِى الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ، وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَصَحْبِهِ الْاَشِدَّاءِ عَلَى الْكُفَّارِالرُّحَمَاءِ بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ،
وَاَتْبَاعِهٖ وَتَابِعِيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْحُمَاةِ بَيْضَةَ
الْاِسْلَامِ وَالدِّيْنِ الْمُبِيْنِ۔ (من خطبة الشيخ حسين احمد مدنیؒ)

اَمَّابَعْدُ: فَاِنَّ خَيْرَالْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ،وَخَيْرُالْهَدْىِ
هَدْىُ مُحَمَّدٍصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ہ،وَخَيْرُالْاُمُوْرِعَوَازِمُهَا
وَشَرُّالْاُمُوْرِمُحْدَثَاتُهَاہ وَكُلُّ بِدْعَةٍضَلَالَةٌ ہ

وَاَوْثَقُ الْعُرٰى كَلِمَةُ التَّقْوٰى ہ وَاَشْرَفُ الْمَوْتِ قَتْلُ
الشُّهَدَاءِ ہ وَاَعْمَى الْعَمَى الضَّلَالَةُ بَعْدَ الْهُدٰى ہ وَخَيْرُالْعِلْمِ
مَانَفَعَ وَخَيْرُالْهُدٰى مَااتُّبِعَ ہ وَخَيْرُالْغِنٰى غِنَى النَّفْسِ ہ
وَخَيْرُالزَّادِالتَّقْوٰى ہ وَمِنْ اَعْظَمِ الْخَطَايَااللِّسَانُ الْكَذُوْبُ ہ
وَالْكَنْزُكَيٌّ مِّنَ النَّارِ ہ وَالْخَمْرُجُمَّاعُ الْاِثْمِ ہ وَالنِّسَاءُ حِبَالَةُ

الشَّيْطَانِ ٥ وَالشَّبَابُ شُعْبَةٌ مِّنَ الْجُنُوْنِ ٥ وَشَرُّ الْمَكَاسِبِ
كَسْبُ الرِّبَا وَشَرُّ الْمَآ كِلِ مَالُ الْيَتِيْمِ ٥ وَالسَّعِيْدُ مَنْ وُّعِظَ
بِغَيْرِهٖ ٥ وَالشَّقِيُّ مَنْ شَقِيَ فِيْ بَطْنِ اُمِّهٖ ٥ وَسِبَابُ الْمُؤْمِنِ
فُسُوْقٌ وَّقِتَالُهٗ كُفْرٌ ٥ وَحُرْمَةُ مَالِهٖ كَحُرْمَةِ دَمِهٖ ٥ وَمَنْ يَّكْظِمِ
الْغَيْظَ يَاْجُرْهُ اللّٰهُ ٥ وَمَنْ يَّصْبِرْ عَلَى الرَّزِيَّةِ يُعَوِّضْهُ اللّٰهُ ٥
وَمَنْ يَّسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَغْفِرْ لَهٗ ٥ وَمَنْ يَّسْتَعِفَّ يُعِفَّهُ اللّٰهُ ٥ وَلَا
تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ فَاِنَّهٗ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ٥ وَادْعُوْهُ فَاِنَّ
رَبَّكُمْ مُّجِيْبُ الدَّاعِيْنَ ٥ وَاسْتَغْفِرُوْهُ يُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ
وَّبَنِيْنَ ٥ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ٥ وَقَالَ رَبُّكُمُ
ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ، اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ
سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ ٥ (المؤمن ٦٠)

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ ٥ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ٥
وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرُوْهُ، اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ٥.

اِحْتِسَابُ النَّفْسِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا اُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْهِ، خَالِقِ الْحَيَاةِ وَالْمَوْتِ،
غَافِرِ الذَّنْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ ٥ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ، وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُاللّٰهِ
وَرَسُوْلُهٗ، صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا
غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ
هُمْ خُلَاصَةُ الْعَرَبِ الْعَرْبَآءِ وَخَيْرُ الْخَلَائِقِ بَعْدَ الْاَنْبِيَاءِ

اَمَّا بَعْدُ، فَيَا اَيُّهَا الْاَخُ الْكَرِيْمُ! اِحْفَظْ نَفْسَكَ مِنْ عَثْرَتِكَ فَلَسْتَ
فِيْ دَارِ مُقَامٍ، فَلَقَدْ نَادَى الْمُنَادِيْ بِالرَّحِيْلِ، مَا بَقَاءُ الْمَرْءِ بَعْدَ
ذَهَابِ اَقْرَانِهٖ؟ طُوْبٰى لِمَنْ كَانَ مِنَ الدُّنْيَا عَلٰى وَجَلٍ، وَيَا
بُؤْسَ مَنْ يَّمُوْتُ وَتَبْقٰى مِنْ بَعْدِهٖ ذُنُوْبُهٗ۔ دَعِ الْغَفْلَةَ، فَاِنَّكَ لَمْ
تَزَلْ فِيْ هَدْمِ عُمْرِكَ وَتَنَاقُصِ اَيَّامِكَ مُنْذُ خَرَجْتَ مِنْ بَطْنِ

اُمِّكَ. حَاسِبْ نَفْسَكَ فِيْ الرَّخَاءِ، كَانَ مَرْجِعُهٗ اِلَى الرِّضَاءِ
وَالْغِبْطَةِ، وَمَنْ اَلْهَتْهُ حَيَاتُهٗ وَشَغَلَتْهُ اَهْوَاؤُهٗ، عَادَ اَمْرُهٗ اِلَى
الْحَسْرَةِ وَالنَّدَامَةِ ،اَصْلِحْ مَثْوَاكَ وَلَا تَبِعْ اٰخِرَتَكَ بِدُنْيَاكَ.

حَافِظْ عَلَى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ وَالْجَمَاعَةِ عَلَيْهَا فِيْ
مَوَاقِيْتِهَا، فَقَدْقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ مُحْكَمِ تَنْزِيْلِهٖ (وَاَقِمِ
الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِوَزُلَفًامِّنَ الَّيْلِ) (هود ۱۱۴) وَصَلِّ
مِنَ اللَّيْلِ مَايَتَيَسَّرُوَاَعْطِ كُلَّ رَكْعَةٍحَقَّهَا٥

مُرْبِطَاعَةِاللّٰهِ وَاَحْبِبْ عَلَيْهَا،وَانْهَ عَنْ مَعَاصِي اللّٰهِ وَاَبْغِضْ
عَلَيْهَا، فَذٰلِكَ سَبِيْلُ الْمُؤْمِنِيْنَ، قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى (وَالْمُؤْمِنُوْنَ
وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ، يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ
عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكَاةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ، اُولٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ) (النساء ۷۱)

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَاوَلَكُمْ وَاَسْتَغْفِرُاللّٰهَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرُوْهُ، اِنَّهٗ هُوَالْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.

اَلْوَصِيَّةُ وَالْمَوْعِظَةُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَنْزَلَ الْكِتَابَ فِيْهِ هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِى
الْاَلْبَابِ ٥ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ مُحَمَّدٍ
رَّسُوْلِ اللّٰهِ الْمَبْعُوْثِ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ وَخَاتَمِ الْمُرْسَلِيْنَ،
اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، اَرْسَلَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى اِلٰى كَافَّةِ النَّاسِ
بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا، وَهَادِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا، صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ مَعَادِنِ الصَّفَا وَالصِّدْقِ.

اَمَّابَعْدُ— فَيَاَيُّهَاالْمُسْلِمُوْنَ! نَحْنُ اُمَّةُالْاِسْلَامِ قَدْ
جَاءَنَا الْوَحْيُ مِنْ كِتَابِ رَبِّنَا عَزَّشَأْنُهٗ وَسُنَّةِنَبِيِّنَامُحَمَّدٍ
صلی اللہ علیہ وسلم مُرْشِدًالِلْاُمَّةِ فِيْ مَسِيْرَتِهَاوَهَادِيًا لَّهَا فِيْ طَرِيْقِهَا،ثُمَّ
مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ تَجِيْئُ رِجَالَاتُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ فِيْ خُلَفَائِهَا
وَاَئِمَّتِهَا وَعُلَمَائِهَاوَصُلَحَائِهَاوَنَاصِحِيْهَاوَوَاعِظِيْهَا مِنَ الْخُلَفَاءِ

الرَّاشِدِيْنَ وَالْاَئِمَّةِ الْمَهْدِيِّيْنَ وَالْعُلَمَاءِ الرَّبَّانِيِّيْنَ وَالصَّالِحِيْنَ
الْمُصْلِحِيْنَ وَالَّذِيْنَ يَأْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ۔

اَيُّهَا الْمُسْلِمُوْنَ ! اَوَّلُ الْوَصَايَا وَصِيَّةُ اللّٰهِ لِلْاَوَّلِيْنَ
وَالْاٰخِرِيْنَ فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى (وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ)o (النساء ١٣١)

فَعَلَيْكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَهُوَ لَاشَرِيْكَ لَهٗ،وَخَشْيَتِهٖ وَمُرَاقَبَتِهٖ،
وَالْحَذْرِمِنْ سَخَطِهٖ، وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِهٖ وَعَمِّرُوْا قُلُوْبَكُمْ
بِذِكْرِهٖ،اَحْيُوْا قُلُوْبَكُمْ بِالْمَوَاعِظِ،وَثَبِّتُوْهَا بِالْيَقِيْنِ، وَذَلِّلُوْهَا
بِذِكْرِ الْمَوْتِ، وَبَصِّرُوْهَا بِفَجَائِعِ الدُّنْيَا، وَحَذِّرُوْهَا مِنْ
تَقَلُّبَاتِ الدَّهْرِ، وَنَوِّرُوْهَا بِالْحِكْمَةِ، وَانْظُرُوْا فِيْ اَخْبَارِ
الْمَاضِيْنَ وَسِيَرِ الْاَوَّلِيْنَ، وَخَافُوْا اِنْ عَصَيْتُمْ رَبَّكُمْ
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍo

اَلْحَذْرَ اَلْحَذْرَ اَنْ تَكُوْنُوْا مِمَّنْ لَّا تَنْفَعُهُ الْمَوَاعِظُ، وَمِمَّنْ

لَّا يُحِبُّوْنَ النَّاصِحِيْنَ، فَلَقَدْ ذَمَّ اللّٰهُ اَقْوَامًا وَّسَجَّلَ عَلَيْهِمْ
سُوْءَ مَقَالَتِهِمْ، قَالَ تَعَالٰى (قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَا اَوَعَظْتَ اَمْ
لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوَاعِظِيْنَo اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَo وَمَا
نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ) (الشعراء ١٣٦۔١٣٧۔١٣٨) وَقَالَ فِيْ قَوْمٍ آخَرِيْنَ
(وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ) (الاعراف:٧٩)

وَاعْلَمْ اَنَّ الدُّنْيَادَارُبُلْغَةٍ وَّطَرِيْقٍ اِلَى الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ
الْمَرَدَّ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْاِنْسَانَ طَرِيْدُالْمَوْتِ، لَا يَنْجُوْ
هَارِبُهٗ، وَلَا يَفْلِتُ طَالِبُهٗ فَهُوَمُدْرِكُهٗ لَامَحَالَةَ،فَكُنْ مِّنْهُ
عَلٰى حَذَرٍ وَلِمَقْدَمِهٖ عَلٰى اسْتِعْدَادٍ، اَعُوْذُبِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
(قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ
اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِفَيُنَبِّئُكُمْ بِمَاكُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ) (الجمعة
٨) وَقَالَ تَعَالٰى (اَيْنَ مَاتَكُوْنُوْايُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْكُنْتُمْ فِيْ
بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ) (النساء ٧٨)

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَاوَلَكُمْ وَاَسْتَغْفِرُاللّٰهَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرُوْهُ، اِنَّهٗ هُوَالْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔

اَلْمَوْعِظَةُ وَالنَّصِیْحَةُ

اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰہِ، نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُ بِہٖ وَنَسْتَغْفِرُہٗ، وَنَتُوْبُ اِلَیْہِ، وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَسَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا، مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ، وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ، وَنَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ، صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ o

اَمَّا بَعْدُ، فَاَیُّھَا الْاَخُ الْکَرِیْمُ ! اِحْذَرْ مِنَ الشُّبُھَاتِ وَالشَّھَوَاتِ وَالْاُمُوْرِ الْمُبْتَدَعَاتِ یَسْلَمْ لَکَ دِیْنُکَ وَبِرَّ وَالِدَیْکَ وَخُصَّھُمَا مِنْکَ بِالدُّعَاءِ وَاَکْثِرْ لَھُمَا مِنَ الْاِسْتِغْفَارِ، فَفِی التَّنْزِیْلِ الْعَزِیْزِ (رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ) وَفِیْ مَقَامٍ اٰخَرَ یَقُوْلُ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ (وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْھُمَا کَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا) (بنی اسرائیل ۲۴) صِلْ مَنْ قَطَعَکَ وَاَعْطِ مَنْ حَرَمَکَ،

وَاعْفُ عَمَّنْ ظَلَمَکَ، وَاعْفُ عَنِ الْمَحَارِمِ تَکُنْ عَابِدًا وَاَحْسِنْ اِلٰی جَارِکَ تَکُنْ مُؤْمِنًا۔

اِرْحَمِ الْمِسْکِیْنَ، وَاَکْرِمِ الْغَرِیْبَ، وَاسْعَ عَلَی الْاَرَامِلِ، فَفِی الْحَدِیْثِ الصَّحِیْحِ "اَلسَّاعِیْ عَلَی الْاَرْمَلَةِ وَالْمِسْکِیْنِ کَالْمُجَاھِدِ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ" اَوْقَالَ "کَالصَّائِمِ لَایُفْطِرُ وَالْقَائِمِ لَایَنَامُ" (رَوَاہُ الشَّیْخَانُ) وَلَاتَقْرَبْ مَالَ الْیَتِیْمِ اِلَّا بِالَّتِیْ ھِیَ اَحْسَنُ، وَقَدْعَلِمْتَ قَوْلَ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ (اِنَّ الَّذِیْنَ یَأْکُلُوْنَ اَمْوَالَ الْیَتٰمٰی ظُلْمًا اِنَّمَا یَأْکُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِھِمْ نَارًا، وَسَیَصْلَوْنَ سَعِیْرًا o) (النساء ۱۰)

نَفَعَنِی اللّٰہُ وَاِیَّاکُمْ بِاٰیَاتِ کِتَابِہِ الْعَزِیْزِ وَبِھَدْیِ نَبِیِّہِ الْکَرِیْمِ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ لِیْ وَلَکُمْ وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِیْنَ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرُوْہُ، اِنَّہٗ ھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔

صِفَاتُ الزَّوْجَةِ الصَّالِحَةِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَعْطٰی كُلَّ ذِیْ حَقٍّ حَقَّهٗ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ الَّذِیْ اسْتَوْصٰی بِالنِّسَاءِ خَيْرًا، صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ مَادَامَتِ السَّمٰوَاتُ وَالْاَرْضُ، وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِیْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ وَجَاهَدُوْا فِی اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ o

اَمَّا بَعْدُ، فَاِخْوَانِیْ وَأَخَوَاتِیْ فِی اللّٰهِ! كُلُّ امْرَأَةٍ تَرْجُو اللّٰهَ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ يَجِبُ اَنْ تَتَّصِفَ بِصِفَاتِ الزَّوْجَةِ الصَّالِحَةِ الْوَارِدَةِ فِیْ كِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰی وَسُنَّةِ نَبِيِّهٖ صلی اللہ علیہ وسلم وَاَقْوَالِ السَّلَفِ الصَّالِحِ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ ـ

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی "فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ" فَقَوْلُهٗ تَعَالٰی "فَالصّٰلِحٰتُ" اَیْ مِنَ النِّسَاءِ "قٰنِتٰتٌ" قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَغَيْرُ وَاحِدٍ مِّنَ الْعُلَمَاءِ: يَعْنِیْ

اَلْمُطِيْعَاتُ لِاَزْوَاجِهِنَّ، "حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ" وَقَالَ السُّدِّیُّ وَغَيْرُهٗ اَیْ تَحْفَظُ زَوْجَهَا فِیْ غَيْبَتِهٖ فِیْ نَفْسِهَا وَمَالِهٖ

(تفسیر ابن کثیر ۱/۷۴۳)

وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم "وَنِسَاؤُكُمْ مِّنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ الْوَدُوْدُ الْوَلُوْدُ الْعَؤُوْدُ عَلٰی زَوْجِهَا، الَّتِیْ اِذَا غَضِبَ جَاءَتْ حَتّٰی تَضَعَ يَدَهَا فِیْ يَدِ زَوْجِهَا وَتَقُوْلُ لَهٗ "لَا أَذُوْقُ غُمْضًا حَتّٰی تَرْضٰی" (سلسلة الاحاديث الصحيحة للألبانی ۲۸۷)

وَفِیْ سُنَنِ النَّسَائِیِّ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم اَیُّ النِّسَاءِ خَيْرٌ؟ قَالَ: الَّتِیْ تَسُرُّهٗ اِذَا نَظَرَ، وَتُطِيْعُهٗ اِذَا أَمَرَ، وَلَا تُخَالِفُهٗ فِیْ نَفْسِهَا وَمَالِهَا بِمَا يَكْرَهُ" (صحیح سنن النسائی برقم ۳۳۰)

اِنَّ صَلَاحَ الْمَرْأَةِ الْمُسْلِمَةِ هُوَ خَيْرٌ لَّهَا فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَهُوَ مِنَ الْاُسُسِ وَالرَّكَائِزِ الَّتِیْ تَسْتَنِدُ عَلَيْهِ سَعَادَةُ الْاُسْرَةِ وَيَقْوٰی بِهٖ تَمَاسُكُ الْمُجْتَمَعِ۔

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِاِحْدَى النِّسَاءِ اَذَاتُ زَوْجٍ اَنْتِ؟
قَالَتْ نَعَمْ،قَالَ "كَيْفَ اَنْتِ لَهٗ"؟قَالَتْ:مَاآلُوْهُ اِلَّامَاعَجَزْتُ
عَنْهُ،قَالَ:فَانْظُرِيْ اَيْنَ اَنْتِ مِنْهُ،فَاِنَّمَاهُوَ جَنَّتُكِ اَوْنَارُكِ"

(اخرجه الامام احمد فى مسنده ۴/ ۳۴۱ وغيره وصححه الالبانى فى آداب الزفاف ص ۲۸۵)

فَالْتِزَامُ الْمَرْأَةِالْمُسْلِمَةِبِتَعَالِيْمِ دِيْنِهَايُجَنِّبُهَامَخَاطِرَالزَّلَلِ
وَيَحْفَظُ لَهَاتَمَاسُكَ اُسْرَتِهَاوَمَحَبَّةَزَوْجِهَا،لِاَنَّ الزَّوْجَةَ
الصَّالِحَةَ خَيْرُمَتَاعٍ فِي الدُّنْيَا،قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ "اَلدُّنْيَا
كُلُّهَا مَتَاعٌ،وَخَيْرُ مَتَاعِ الدُّنْيَا الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ"۔ (رواه مسلم)

اَعُوْذُبِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ "يٰاَيُّهَاالنَّبِيُّ قُلْ لِاَزْوَاجِكَ
اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَاوَزِيْنَتَهَافَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ
وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًاجَمِيْلًا"o (الاحزاب ۲۸)

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَاوَلَكُمْ وَاَسْتَغْفِرُاللّٰهَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ
فَاسْتَغْفِرُوْهُ، اِنَّهٗ هُوَالْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔

حُقُوْقُ الْاَوْلَادِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَرَّمَ آدَمَ وَاَوْلَادَهٗ وَشَرَعَ لَهُمْ تَشْرِيْعًا كَامِلًا،
وَاَقْسَمَ بِوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ، وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ وُلْدِ آدَمَ
وَاَشْرَفِهِمُ الَّذِيْ بُعِثَ لِلْعَالَمِيْنَ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا، وَدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ
بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا، وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ وَاَزْوَاجِهٖ
اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ۔

اَمَّا بَعْدُ، فَقَدْ قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ تَعَالٰى-وَلَقَدْكَرَّمْنَابَنِيْ
اٰدَمَ، وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ
وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍمِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا۔ (بنی اسرائیل ۷۰)

اَيُّهَا الْمُسْلِمُوْنَ! اِنَّ الْاَبْنَاءَ ثِمَارُالْقُلُوْبِ وَعِمَادُالْخُطُوْبِ، لَقَدْ
اَقْسَمَ اللّٰهُ بِالْاُبُوَّةِ وَالْبُنُوَّةِ جَمِيْعًا- وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَo وَهُمْ قُرَّةُ
عُيُوْنِ الْآبَاءِ وَالْاُمَّهَاتِ،- رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا
قُرَّةَ اَعْيُنٍo (الفرقان ۷۴) اِنَّهُمْ فِي الْقُرْاٰنِ بُشْرٰى -يٰزَكَرِيَّا اِنَّا

نُبَشِّرُكَ بِغُلَامِ ۨاسْمُهٗ یَحْیٰی۔ (مریم ٧) ۔ فَبَشَّرْنَاهُ بِغُلَامٍ حَلِیْمٍ۔
(الصّٰفّٰت ١٠١) ۔یٰمَرْیَمُ اِنَّ اللّٰهَ یُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ اسْمُهُ الْمَسِیْحُ
عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ۔ (آل عمران ٤٥) وَهُوَ هِبَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةٌ۔رَبِّ هَبْ لِیْ
مِنَ الصّٰلِحِیْنَ۔ ۔وَوَهَبْنَا لَهٗ اِسْحَاقَ وَیَعْقُوْبَ۔ وَاِنَّ هٰذِهٖ لَبُشْرٰی
وَنِعْمَةٌ اَنْعَمَ اللّٰهُ بِهَا، فَعَلَیْنَا اَنْ نَقْدِرَ قَدْرَهَا بِشُكْرِ وَاهِبِهَا
وَمُنْعِمِهَا وَالْاِجْتِهَادِ فِیْ صَلَاحِهَا وَاِصْلَاحِهَا۔

لَقَدْ شَرَعَ اللّٰهُ فِی الْاِسْلَامِ مَایَكْفُلُ حُقُوْقَ الْاَوْلَادِ
كَامِلَةً مُنْذُ تَكْوِیْنِهِمْ وَخَلْقِهِمْ فِیْ بُطُوْنِ اُمَّهَاتِهِمْ۔

وَرَعٰی هٰذِهِ النَّبْتَةَ وَحَرَّمَ اِسْقَاطَهَا وَاِجْهَاضَهَا وَجَعَلَ
عَلٰی مَنْ تَعَدّٰی فِیْ ذٰلِكَ عُقُوْبَةً وَّجَزَاءً، وَاَلْزَمَ الْاِنْفَاقَ
عَلَی الْحَامِلِ وَالْاِحْسَانَ اِلَیْهَا۔وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ
فَاَنْفِقُوْا عَلَیْهِنَّ حَتّٰی یَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ
فَآتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ وَأْتَمِرُوْا بَیْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ۔O (الطلاق ٦)

لَهُمُ الْحَقُّ فِی الْاِسْمِ الْحَسَنِ یُسَرُّوْنَ بِهٖ حِیْنَ یُدْعَوْنَ بَیْنَ
اَقْرَانِهِمْ،وَلِلْاِسْمِ اَثَرٌ عَلَی الْمُسَمّٰی،وَاسْمُهٗ مُرْتَبِطٌ بِهٖ وَبِاَبْنَائِهٖ
وَاَحْفَادِهٖ مِنْ بَعْدِهٖ،هُوَ لِلْمَوْلُوْدِ زِیْنَةٌ وَّوِعَاءٌ وَّشِعَارٌ یُدْعٰی بِهٖ
فِی الْآخِرَةِ وَالْاُوْلٰی،وَتُذْبَحُ لِلْمَوْلُوْدِ عَقِیْقَةٌ تَكْرِیْمًا وَشُكْرًا لِلّٰهِ
عَلٰی مَاوَهَبَ وَمَنَحَ،وَاِنَّ مَقْصُوْدَ الْحَضَانَةِ حُسْنُ الرِّعَایَةِ
وَدِقَّةُ الْعِنَایَةِ،وَصِدْقُ الْاِهْتِمَامِ بِشُئُوْنِ الْوَلَدِ الْمَحْضُوْنِ ۔هَلْ
اَدُلُّكُمْ عَلٰی اَهْلِ بَیْتٍ یَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ۔(القصص ١٢)

اِذَا صَلَحَ الْاَبْنَاءُ قَرَّتْ بِهِمْ عُیُوْنُ آبَائِهِمْ وَاُمَّهَاتِهِمْ، رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ
اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا۔ (الفرقان ٧٤)
وَجَمَعَ اللّٰهُ الْوَالِدَ وَمَاوَلَدَ فِیْ دَارِ كَرَامَتِهٖ۔ جَنّٰتُ عَدْنٍ یَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ
صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّیّٰتِهِمْ وَالْمَلٰئِكَةُ یَدْخُلُوْنَ عَلَیْهِمْ مِّنْ
كُلِّ بَابٍ، سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ بِمَاصَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَی الدَّارِ۔ (الرعد ٢٣۔ ٢٤)

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرُوْهُ، اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔

مُعَامَلَةُ الْمُؤْمِنِ مَعَ غَيْرِهٖ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَااُحْصِىْ ثَنَاءً عَلَيْهِ ،هُوَكَمَااَثْنٰى عَلٰى نَفْسِهٖ،لَهُ الْحَمْدُكُلُّهُ اَوَّلُهُ وَآخِرُهُ، لَهُ الْحَمْدُمِلْأَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْأَالْاَرْضِ وَمِلْأَمَابَيْنَهُمَاوَمِلْأَمَاشَاءَ اللّٰهُ،لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِهٖ، هُوَ الْحَىُّ الَّذِىْ لَايَمُوْتُ وَهُوَ الْمُحْيِى الَّذِىْ اَحْيٰى كُلَّ شَيْئٍ، وَهُوَ الْقَيُّوْمُ الَّذِىْ اَقَامَ كُلَّ شَيْئٍ۔

وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْهَادِيْنَ اِلٰى مَحَاسِنِ الْاَخْلَاقِ وَالَّذِىْ بُعِثَ لِيُتَمِّمَ مَكَارِمَ الْاَخْلَاقِ وَهُوَ الْقَائِلُ، "بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ مَكَارِمَ الْاَخْلَاقِ"، وَعَلٰى اٰلِهٖ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَصْحَابِهِ الْمُضَارِعِيْنَ لَهُ فِى الصِّفَاتِ وَالْاَعْمَالِ۔

اَمَّابَعْدُ، فَاُوْصِيْكُمْ وَنَفْسِىْ اَوَّلًابِتَقْوَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَبِاَدَاءِ حُقُوْقِ الْعِبَادِوَالْاِحْسَانِ اِلَى الْوَالِدَيْنِ وَالْبِرِّ بِهِمَا

وَصِلَةِ الْاَرْحَامِ وَاِعْطَاءِ السَّائِلِ وَالْمَحْرُوْمِ وَالْاَمْرِبِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْىِ عَنِ الْمُنْكَرِ،وَاِيْفَاءِ الْعَهْدِ وَحِفْظِ اللِّسَانِ وَاجْتِنَابِ فُضُوْلِ الْكَلَامِ، فَفِىْ كُلٍّ مِّنْهَاوَرَدَتِ الْاٰيَاتُ الْقُرْاٰنِيَّةُ وَالْاَحَادِيْثُ الصَّحِيْحَةُ، فَفِى الْحَدِيْثِ الصَّحِيْحِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "السَّاعِىْ عَلَى الْاَرْمَلَةِوَالْمِسْكِيْنِ كَالْمُجَاهِدِ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ" اَوْقَالَ "كَالْقَائِمِ الَّذِىْ لَا يَفْتُرُ، وَكَالصَّائِمِ لَا يُفْطِرُ" اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ رَحِمَهُمَااللّٰهُ۔

اَيُّهَاالْاَخُ الْمُسْلِمُ! لَاتَقْرَبْ مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّابِالَّتِىْ هِىَ اَحْسَنُ قَالَ تَعَالٰى (اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًااِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِىْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا،وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا)

(النساء ۱۰)

وَاِذَاوَعَدْتَ الْخَيْرَفَاَنْجِزْهُ،وَاَقْبِلْ عَلَى الْحَسَنَةِ وَانْقَعْ بِهَا السَّيِّئَةَ، وَغُضِّ الطَّرْفَ عَنْ عُيُوْبِ النَّاسِ،

فَطُوْبىٰ لِمَنْ شَغَلَهٗ عَيْبُهٗ عَنْ عُيُوْبِ النَّاسِ،وَاجْعَلْ مِنْ نَفْسِكَ مِيْزَانًا فِيْمَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ غَيْرِكَ فَأَحْبِبْ لِلْغَيْرِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ، وَلَاتَظْلِمْ كَمَاتُحِبُّ اَنْ لَاتُظْلَمَ،وَاَحْسِنْ كَمَا تُحِبُّ اَنْ يُحْسَنَ اِلَيْكَ، وَاسْتَقْبِحْ مِنْ نَفْسِكَ مَا تَسْتَقْبِحُ مِنْ غَيْرِكَ، وَارْضَ لِلنَّاسِ مَاتَرْضَاهُ مِنْهُمْ لِنَفْسِكَ، يَجْمَعُ لَكَ ذٰلِكَ كُلَّهٗ قَوْلُ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم "لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ مَايُحِبُّ لِنَفْسِهٖ" (رواہ البخاریؒ)

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَاوَلَكُمْ وَاَسْتَغْفِرُاللّٰهَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرُوْهُ، اِنَّهٗ هُوَالْغَفُوْرُالرَّحِيْمُ۔

اَلْمَعْرَكَةُ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ (۱)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ كَتَبَ الْعِزَّةَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ،اَحْمَدُهٗ سُبْحَانَهٗ وَهُوَالْقَائِلُ "فَاصْبِرْاِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ"

اَشْهَدُاَنْ لَّااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ، وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًاعَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ،أَخْمَدَبِسَيْفِ الْحَقِّ عَدَدًا مِّنَ الْمُعْتَدِيْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلىٰ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ وَّعَلىٰ اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

اَمَّابَعْدُ فَيَاعِبَادَاللّٰهِ! اِنَّ الْمَعْرَكَةَ الَّتِىْ لَاتَخْبُوْنَارُهَا، بَلْ لَاتَزَالُ مُسْتَعِرَةً اِلىٰ قِيَامِ السَّاعَةِ ، هِىَ الْمَعْرَكَةُ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ، اَلْمَعْرَكَةُ بَيْنَ الْاِيْمَانِ وَالْكُفْرِ، قَالَ اللّٰهُ تَعَالىٰ "اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْا اَوْلِيَاءَ الشَّيْطٰنِ، اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا" النساء ۷۶

وَالْمَعْرَكَةُ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ لَمْ تَكُنْ وَلِيْدَةَ الْيَوْمِ، وَاِنَّمَاهِيَ فُصُوْلٌ يَقُصُّهَا الْقُرْآنُ فِيْ اَدْوَارٍ مُخْتَلِفَةٍ، يَقُصُّهَا فِيْ اِنْتِفَاضَةِ الْخَلِيْلِ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ وَعَلٰى نَبِيِّنَا اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَاَتَمُّ التَّسْلِيْمِ، فَلَقَدْ قَامَ الْخَلِيْلُ بِتَحْطِيْمِ اَصْنَامِ قَوْمِهٖ لِيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ، قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى " فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ " الانبیاء ٥٨

وَيَقُصُّ الْقُرْآنُ الْمَعْرَكَةَ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ بَيْنَ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ، وَكَمْ فِي الدُّنْيَا مِنْ فَرَاعِنَةٍ لَايَعْتَبِرُوْنَ بِمَصِيْرِ رَائِدِهِمُ الْاَوَّلِ، الَّذِيْ يُمَثِّلُ الْبَاطِلَ فِيْ اَبْعَدِ حُدُوْدِهٖ، كَمَا قَالَ تَعَالٰى حِكَايَةً عَنْهُ " مَاعَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ " وَقَالَ " اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى " وَقَالَ عَنْ مُطَارَدَتِهٖ لِلْحَقِّ وَالتَّنْكِيْلِ بِاَهْلِهٖ " سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ وَنَسْتَحْيٖ نِسَاءَ هُمْ وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ " الاعراف ١٢٧ " وَيُرِيْدُ اللّٰهُ لِلْحَقِّ " اَنْ

يَنْتَصِرَ عَلَى الْبَاطِلِ، وَكَانَتِ النَّتِيْجَةُ نَصْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِهْلَاكَ فِرْعَوْنَ وَمَنْ مَّعَهٗ مِنَ الْكَافِرِيْنَ، كَمَا قَالَ تَعَالٰى " فَاَوْحَيْنَا اِلٰى مُوْسٰى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ، وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ، وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ اَجْمَعِيْنَ، ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ، اِنَّ فِيْ ذَالِكَ لَاٰيَةً " (الشعراء ٦٣۔٦٦) اَيْ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّعْتَبِرُ، وَمَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ، كَمَا قَالَ تَعَالٰى " وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ، وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ " ۔ (القصص ٥۔٦)

اَقُوْلُ قَوْلِيْ هٰذَا وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرُوْهُ، اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔

اَلْمَعْرَكَةُ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ (۲)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَعَزَّنَابِالْاِسْلَامِ وَرَضِیَ لَنَاالْاِسْلَامَ دِيْنًا، اَشْهَدُاَنْ لَّااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ،وَاَشْهَدُاَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًاعَبْدُاللّٰهِ وَرَسُوْلُهُ الَّذِیْ اُنْزِلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ بِالْحَقِّ هُدًی لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً، وَالَّذِیْ جَاهَدَفِیْ الْحَقِّ حَقَّ جِهَادِهٖ o صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ خَيْرِخَلْقِ اللّٰهِ كُلِّهِمْ، وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

اَمَّابَعْدُ، فَاَيُّهَاالْمُسْلِمُوْنَ! اِنَّ الْمَعْرَكَةَ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ جَارِيَةٌ وَكَانَتْ عَلٰی اَشَدِّهَابَيْنَ سَيِّدِالْمُرْسَلِيْنَ صلی اللہ علیہ وسلم وَبَيْنَ اَبِیْ جَهْلٍ وَشِيْعَتِهٖ مِنْ صَنَادِيْدِ قُرَيْشٍ الَّذِيْنَ اَرَادُواالْقَضَاءَ عَلَی الْاِسْلَامِ وَاَهْلِهٖ،وَكَذٰلِكَ كَانَتِ الْمَعْرَكَةُ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْيَهُوْدِ فِی الْمَدِيْنَةِ فَتَآمَرُوْا مَعَ الْمُشْرِكِيْنَ عَلَی التَّحَزُّبِ ضِدَّالْاِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِيْنَ لِكَسْرِ

شَوْكَتِهِمْ،وَيُرِيْدُاللّٰهُ اَنْ يُّظْهِرَدِيْنَهٗ عَلَی الدِّيْنِ كُلِّهٖ كَمَا قَالَ تَعَالٰی "هُوَالَّذِیْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْكَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ" (الصف ۹) وَكَانَتِ النَّتِيْجَةُ انْتِصَارَالْحَقِّ عَلَی الْبَاطِلِ، وَاَنْزَلَ اللّٰهُ فِیْ دَحْرِ الْيَهُوْدِ وَالْمُشْرِكِيْنَ، "وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا، وَكَفَی اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ، وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا o وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَتَأْسِرُوْنَ فَرِيْقًا o وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًالَّمْ تَطَـُٔوْهَاوَكَانَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرًا" (الاحزاب ۲۵،۲۶،۲۷) وَكَانَتْ خَاتِمَةُ الْمَطَافِ اَنْ وَقَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم يُطِيْحُ بِاَصْنَامِ الْوَثْنِيَّةِ اِلٰی غَيْرِرَجْعَةٍ وَيَقُوْلُ "وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ

زَهُوْقًا" (بنی اسرائیل ۸۱)

وَلَقَدْجَاءَ تِ الْبُشْرىٰ فِیْ قُرْآنٍ يُتْلىٰ بِاَنَّ كُلَّ مَايَصْنَعُهٗ الْكَافِرُوْنَ فِیْ عِدَاءِ الْاِسْلَامِ سَوْفَ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً وَتَكُوْنُ عَلَيْهِمُ الْغَلَبَةُ كَمَاقَالَ تَعَالىٰ "اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْاعَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ، فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةًثُمَّ يُغْلَبُوْنَ" (الانفال ۳۶) فَاتَّقُوااللّٰهَ عِبَادَاللّٰهِ وَاحْزَمُوْااَمْرَكُمْ۔

نَفَعَنِی اللّٰهُ وَاِيَّاكُم بِهَدْيِ كِتَابِهِ الْكَرِيْمِ، اَقُوْلُ قَوْلِیْ هٰذَاوَاَسْتَغْفِرُاللّٰهَ الْعَظِيْمَ لِیْ وَلَكُمْ وَلِسَائِرِالْمُسْلِمِيْنَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرُوْهُ، اِنَّهٗ هُوَالْغَفُوْرُالرَّحِيْمُ۔

فَضَائِلُ حُسْنِ الْكَلَامِ وَالْاِحْتِرَازِعَنِ اللَّغْوِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ الْاِنْسَانَ وَكَرَّمَهٗ،وَعَلَّمَهٗ مِنَ الْعِلْمِ وَالْبِيَانِ مَالَمْ يَعْلَمْ٥اَشْهَدُاَنْ لَّااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُاَنَّ مُحَمَّدًاعَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ٥صَلَّى اللّٰهُ تَعَالىٰ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدِنِالَّذِیْ مَايَنْطِقُ عَنِ الْهَوىٰ اِنْ هُوَاِلَّاوَحْیٌ يُّوْحىٰ٥

اَمَّابَعْدُ! فَاَيُّهَا النَّاسُ،خَلَقَ اللّٰهُ الْاِنْسَانَ مُكَرَّمًاوَّالْقُرْآنُ الْكَرِيْمُ اَبَانَ عَنْ هٰذَاالتَّكْرِيْمِ فِیْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ "وَلَقَدْ كَرَّمْنَابَنِیْ آدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِی الْبَرِّوَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍمِّمَّنْ خَلَقْنَاتَفْضِيْلا٥(الاسراء۷۰)

وَمِنْ ثَمَّ لِلْاِنْسَانِ مَكَانَةٌخَاصَّةٌوَّدَوْرٌعَظِيْمٌ فِیْ هٰذَا الْكَوْنِ الْفَسِيْحِ، وَهٰذَا التَّفَرُّدُ وَالتَّمَيُّزُمَنَحَهُ الْخَالِقُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالىٰ، فَلَا غَرَابَةَ اَنْ يُّسَخِّرَ الْحَقُّ سُبْحَانَهٗ كُلَّ مَا فِی الْكَوْنِ لِهٰذَا الْمَخْلُوْقِ ذِی الْمَكَانَةِ السَّامِيَةِ٥ يَقُوْلُ

اللّٰهُ تَعَالىٰ "اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ، وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِیَ فِی الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ وَسَخَّرَلَكُمُ الْاَنْهٰرَ ٥ وَسَخَّرَلَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَیْنِ ٥ وَسَخَّرَلَكُمُ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ ٥ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ٥ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَاتُحْصُوْهَا ٥ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ٥ (ابراهیم ۳۲–۳٤)

اَجَلْ! اِنَّ نِعَمَ اللّٰهِ عَلَی الْاِنْسَانِ لَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰی وَمِنْ اَعْظَمِ هٰذِهِ النِّعَمِ وَاَسْمَاهَا نِعْمَةُ الْبَیَانِ، تِلْكَ الَّتِیْ كَرَّمَهٗ بِهَا خَلِقَهٗ عَلٰی سَائِرِ الْمَخْلُوْقَاتِ، قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی "الرَّحْمٰنُ، عَلَّمَ الْقُرْآنَ، خَلَقَ الْاِنْسَانَ، عَلَّمَهُ الْبَیَانَ"

وَقَدْ وَضَّحَ الْاِسْلَامُ الْمَنْهَجَ الْقَوِیْمَ لِلْاِفَادَةِ الْحَقِیْقِیَّةِ مِنْ هٰذِهِ النِّعْمَةِ الْعَظِیْمَةِ لِیَكُوْنَ الْكَلَامُ سَبِیْلًا اِلَی الْخَیْرِ وَحُسْنِ الْعَاقِبَةِ، وَمَا اَكْثَرَ النَّاسَ الَّذِیْنَ لَا یَنْقَطِعُ لَهُمْ

كَلَامٌ وَلَاتَهْدَأُ لِاَلْسِنَتِهِمْ حَرَكَةٌ، فَاِذَا اَحْصَیْتَ كَلَامَهُمْ وَجَدْتَّ اَكْثَرَهٗ لَغْوًا تَافِهًا وَّصَخْبًا، وَمَا لِهٰذَا اَسْدَی اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ هٰذِهِ النِّعْمَةَ لِلْاِنْسَانِ، یَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی "لَا خَیْرَ فِیْ كَثِیْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍ م بَیْنَ النَّاسِ، وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِیْهِ اَجْرًا عَظِیْمًا" (النِّسَاء ۱۱٤)

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرُوْهُ، اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔

حِفْظُ اللِّسَانِ (۱)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَنْعَمَ عَلَی الْاِنْسَانِ بِاِعْطَاءِ نِعْمَةِ اللِّسَانِ، وَاَمَرَ الْمُسْلِمِیْنَ بِالصِّدْقِ فِی الْقَوْلِ لِیَنَالُوْا مِنْ بِرِّہٖ، وَنَهَاهُمْ عَنِ الْكِذْبِ فِیْ شَتّٰی صُوَرِہٖ لِیَأْمَنُوْا مِنْ شَرِّہٖ وَضَرَرِہٖ ٥ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ طَبَعَ قُلُوْبَ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلَی الصِّدْقِ وَالْاِیْمَانِ ٥ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَذَّرَ اُمَّتَهٗ مِنَ الْكِذْبِ وَالْبُهْتَانِ ٥ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ وَاَزْوَاجِهِ الْمُطَهَّرَاتِ وَاَصْحَابِهِ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا اللّٰهَ فِی الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ۔

اَمَّا بَعْدُ ! فَیَا عِبَادَ اللّٰهِ، اِتَّقُوا اللّٰهَ فِی السِّرِ وَالْعَلَانِیَةِ، وَاحْفَظُوْا اللِّسَانَ مِنَ الْكِذْبِ وَالْبُهْتَانِ وَالْغِیْبَةِ وَالنَّمِیْمَةِ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: (اِذَا أَصْبَحَ ابْنُ آدَمَ قَالَتِ الْأَعْضَاءُ لِلِّسَانِ اِتَّقِ اللّٰهَ فِیْنَا اِنَّمَا نَحْنُ بِكَ، فَاِنِ اسْتَقَمْتَ اِسْتَقَمْنَا وَاِنِ اعْوَجَجْتَ اِعْوَجَجْنَا) وَقَالَ

رَسُوْلُ اللّٰهِ" ﷺ (عَلَیْكُمْ بِالصِّدْقِ فَاِنَّ الصِّدْقَ یَهْدِیْ اِلَی الْبِرِّ،وَالْبِرَّ یَهْدِیْ اِلَی الْجَنَّةِ وَمَا یَزَالُ الرَّجُلُ یَصْدُقُ وَیَتَحَرَّی الصِّدْقَ حَتّٰی یُكْتَبَ عِنْدَاللّٰهِ صِدِّیْقًا،وَاِیَّاكُمْ وَالْكِذْبَ فَاِنَّ الْكِذْبَ یَهْدِیْ اِلَی الْفُجُوْرِ،وَالْفُجُوْرَیَهْدِیْ اِلَی النَّارِوَمَایَزَالُ الرَّجُلُ یَكْذِبُ وَیَتَحَرَّی الْكِذْبَ حَتّٰی یُكْتَبَ عِنْدَاللّٰهِ كَذَّابًا)وَلَنَا فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ وَقُدْوَةٌ طَیِّبَةٌ، فَقَدْ رَوَی الْاِمَامُ التِّرْمِذِیُّ وَالْبَیْهَقِیُّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: سَاَلْتُ خَالِیْ قُلْتُ صِفْ لِیْ مَنْطِقَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ: مُتَوَاصِلَ الْاَحْزَانِ،دَائِمَ الْفِكْرَةِ، لَیْسَتْ لَهٗ رَاحَةٌ، طَوِیْلَ السَّكْتِ،لَایَتَكَلَّمُ فِیْ غَیْرِحَاجَةٍ، وَیَتَكَلَّمُ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ، فَصْلٌ لَا فُضُوْلٌ وَلَا تَقْصِیْرٌ، لَیْسَ بِالْجَافِیْ وَلَا الْمَهِیْنِ، یُعَظِّمُ النِّعْمَةَ وَاِنْ دَقَّتْ اَیْ صَغُرَتْ وَقَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ یَخْزَنُ لِسَانَهٗ اِلَّا فِیْمَا یَعْنِیْهِ وَقَالَ:

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَقُوْمُ وَلَا يَجْلِسُ اِلَّا عَلٰى ذِكْرٍ
"وَرَوَى الْاِمَامُ اَحْمَدُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ "لَا يَسْتَقِيْمُ
اِيْمَانُ عَبْدٍ حَتّٰى يَسْتَقِيْمَ قَلْبُهٗ وَلَا يَسْتَقِيْمُ قَلْبُهٗ حَتّٰى
يَسْتَقِيْمَ لِسَانُهٗ "

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ: "قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَo
الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَo وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ
مُعْرِضُوْنَo" (المؤمنون ۱-۲-۳) وَقَالَ تَعَالٰى "وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ
اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَا اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ سَلَامٌ
عَلَيْكُمْ لَانَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ "۔

اَقُوْلُ قَوْلِيْ هٰذَاوَاَسْتَغْفِرُاللّٰهَ لِيْ وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ
الْمُسْلِمِيْنَ فَاسْتَغْفِرُوْهُ، اِنَّهٗ هُوَالْغَفُوْرُالرَّحِيْمُ۔

حِفْظُ اللِّسَانِ (۲)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلِيِّ الذَّاتِ عَظِيْمِ الصِّفَاتِ سَمِيِّ السِّمَاتِ كَبِيْرِ
الشَّانِo جَلِيْلِ الْقَدْرِ رَفِيْعِ الذِّكْرِمُطَاعِ الْاَمْرِ جَلِيِّ الْبُرْهَانِo
فَخِيْمِ الْاِسْمِ غَزِيْرِ الْعِلْمِ وَسِيْعِ الْحِلْمِ كَثِيْرِ الْغُفْرَانِo جَمِيْلِ
الثَّنَاءِ جَزِيْلِ الْعَطَاءِ مُجِيْبِ الدُّعَاءِ عَمِيْمِ الْاِحْسَانِ o سَرِيْعِ
الْحِسَابِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ اَلِيْمِ الْعَذَابِ عَزِيْزِ السُّلْطَانِo اَشْهَدُ اَنْ لَّا
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِى الْخَلْقِ وَالْاَمْرِ، وَاَشْهَدُ اَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، اَلْمَبْعُوْثُ اِلَى الْاَسْوَدِ وَالْاَحْمَرِ o اَلْمَنْعُوْتُ
بِشَرْحِ الصَّدْرِ وَرَفْعِ الذِّكْرِ o اَرْسَلَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى اِلٰى كَافَّةِ النَّاسِ
بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا، وَدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا o صَلَّى
اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

اَيُّهَا النَّاسُ! اِنَّ الْمَرْءَ مَخْبُوْءٌ تَحْتَ لِسَانِهٖ، وَلِسَانُ الْعَاقِلِ مِنْ
وَّرَاءِ قَلْبِهٖ، فَاِذَا تَكَلَّمَ كُتِبَ لَهٗ اَوْ عَلَيْهِ، يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى (مَا

يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ﴾ [ق:۱۸]

وَتَرْكُ فُضُوْلِ الْكَلَامِ دَأْبُ الصَّادِقِيْنَ،يَقُوْلُ الرَّسُوْلُ ﷺ :طُوْبٰى لِمَنْ عَمِلَ بِعِلْمِهٖ،وَاَنْفَقَ الْفَضْلَ مِنْ مَالِهٖ وَاَمْسَكَ الْفَضْلَ مِنْ كَلَامِهٖ.وَالْفَضْلُ الزِّيَادَةُ،

وَلَقَدْقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِمُعَاذِبْنِ جَبَلٍ بَعْدَ اَنْ أَمَرَهٗ بِفَرَائِضِ الْاِسْلَامِ:اَلَا أَدُلُّكَ عَلٰى مِلَاكِ ذٰلِكَ كُلِّهٖ، فَاَخَذَ بِلِسَانِهٖ وَقَالَ اُكْفُفْ عَلَيْكَ هٰذَا، قَالَ يَانَبِيَّ اللّٰهِ وَاِنَّا لَمُؤَاخَذُوْنَ بِمَا نَتَكَلَّمُ بِهٖ؟ فَقَالَ ثَكِلَتْكَ اُمُّكَ وَهَلْ يَكُبُّ النَّاسَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلَّا حَصَائِدُ اَلْسِنَتِهِمْ.رواه الترمذي.

يَقُوْلُ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ:مَنْ كَثُرَكَلَامُهٗ كَثُرَ سَقَطُهٗ، وَمَنْ كَثُرَسَقَطُهٗ كَثُرَتْ ذُنُوْبُهٗ، وَمَنْ كَثُرَتْ ذُنُوْبُهٗ كَانَتِ النَّارُ اَوْلٰى بِهٖ. وَفِي الصَّحِيْحَيْنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ :مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَصْمُتْ. وَهُنَا اَوَدُّ أَنْ اَذْكُرَ قَضِيَّةً مُهِمَّةً لَابُدَّمِنَ الْحِفَاظِ عَلٰى اَسْرَارِهَا حَتّٰى لَا تَكُوْنَ عُرْضَةً لِلَغْوِ الْكَلَامِ وَسَاقِطِهٖ، فَقَدْ حَرَّمَ الْاِسْلَامُ الْكَلَامَ فِيْمَا يَكُوْنُ بَيْنَ الرَّجُلِ وَزَوْجِهٖ،

فَفِيْ صَحِيْحِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِيْ سَعِيْدِ نِالْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ :اِنَّ مِنْ اَشَرِّالنَّاسِ عِنْدَاللّٰهِ مَنْزِلَةً يَّوْمَ الْقِيَامَةِ الرَّجُلُ يُفْضِيْ اِلَى امْرَأَتِهٖ وَتُفْضِيْ اِلَيْهِ ثُمَّ يَنْشُرُسِرَّهَا.

وَعَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيْدَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَااَنَّهَاكَانَتْ عِنْدَرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَالرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ قُعُوْدٌعِنْدَهٗ، فَقَالَ ﷺ "لَعَلَّ رَجُلًا يَقُوْلُ مَايَفْعَلُ بِأَهْلِهٖ، وَلَعَلَّ امْرَأَةً تُخْبِرُ بِمَافَعَلَتْ مَعَ زَوْجِهَا"،فَأَرَمَّ الْقَوْمُ اَيْ سَكَتُوْا. فَقُلْتُ اِيْ وَاللّٰهِ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهُمْ لَيَفْعَلُوْنَ وَاِنَّهُنَّ لَيَفْعَلْنَ، قَالَ ﷺ "فَلَا تَفْعَلُوْا، فَاِنَّمَا مَثَلُ ذٰلِكَ مَثَلُ شَيْطَانٍ لَقِيَ شَيْطَانَةً فَغَشِيَهَا وَالنَّاسُ يَنْظُرُوْنَ".

اَعُوْذُبِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ : اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَشَهِيْدٌ.

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَاوَلَكُمْ وَاسْتَغْفِرُاللّٰهَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرُوْهُ، اِنَّهٗ هُوَالْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.

إِنَّ الدُّنْيَا دَارُ نَفَادٍ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ، مُكَوِّرِ اللَّيْلِ عَلَى النَّهَارِ، تَذْكِرَةً لِّاُولِى الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ، وَتَبْصِرَةً لِّذَوِى الْاَلْبَابِ وَالْاِعْتِبَارِ الَّذِىْ اَيْقَظَ مِنْ خَلْقِهٖ مَنِ اصْطَفَاهُ فَزَهَّدَهُمْ فِىْ هٰذِهِ الدَّارِ، وَشَغَلَهُمْ بِمُرَاقَبَتِهٖ وَاِدَامَةِ الْاَفْكَارِ، وَمُلَازَمَةِ الْاِتِّعَاظِ وَالْاِدِّكَارِ، وَوَفَّقَهُمْ لِلدَّأْبِ فِىْ طَاعَتِهٖ، وَالتَّاَهُّبِ لِدَارِ الْقَرَارِ، وَالْحَذَرِ مِمَّا يُسْخِطُهٗ وَيُوْجِبُ دَارَ الْبَوَارِ، وَالْمُحَافَظَةِ عَلٰى ذٰلِكَ مَعَ تَغَايُرِ الْاَحْوَالِ وَالْاَطْوَارِ، اَحْمَدُهٗ اَبْلَغَ حَمْدٍ وَّاَزْكَاهُ، وَاَشْمَلَهٗ وَاَنْمَاهُ ـ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْبَرُّ الْكَرِيْمُ، الرَّؤُوْفُ الرَّحِيْمُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَحَبِيْبُهٗ وَخَلِيْلُهٗ، الْهَادِىْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ، وَالدَّاعِىْ اِلٰى دِيْنٍ قَوِيْمٍ، صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِ وَعَلٰى سَائِرِ النَّبِيِّيْنَ، وَآلِ كُلٍّ وَسَائِرِ الصَّالِحِيْنَ۔

اَمَّا بَعْدُ: فَقَدْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى، وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ○ مَا اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَا اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ○ (الذاریات ۵۶-۵۷) وَهٰذَا تَصْرِيْحٌ بِاَنَّهُمْ خُلِقُوْا لِلْعِبَادَةِ، فَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاِعْتِنَاءُ بِمَا خُلِقُوْا لَهٗ، وَالْاِعْرَاضُ عَنْ حُظُوْظِ الدُّنْيَا بِالزَّهَادَةِ، فَاِنَّهَا دَارُ نَفَادٍ لَا مَحَلُّ اِخْلَادٍ، وَمَرْكَبُ عُبُوْرٍ لَا مَنْزِلُ حُبُوْرٍ، وَمَشْرَعُ انْفِصَامٍ لَا مَوْطِنُ دَوَامٍ۔

فَلِهٰذَا كَانَ الْاَيْقَاظُ مِنْ اَهْلِهَا هُمُ الْعُبَّادُ، وَاَعْقَلُ النَّاسِ فِيْهَا هُمُ الزُّهَّادُ، قَالَ تَعَالٰى - اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ، حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ اَتٰىهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ، كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ○ (یونس ۲۴) وَالْاٰيَاتُ فِىْ هٰذَا الْمَعْنٰى كَثِيْرَةٌ: وَلَقَدْ اَحْسَنَ الْقَائِلُ،

اِنَّ لِلّٰهِ عِبَادًا فُطَنَا، طَلَّقُوا الدُّنْيَا وَخَافُوا الْفِتَنَا
نَظَرُوْا فِيْهَا فَلَمَّا عَلِمُوْا، اَنَّهَا لَيْسَتْ لِحَيٍّ وَطَنَا
جَعَلُوْهَا لُجَّةً وَّاتَّخَذُوْا، صَالِحَ الْاَعْمَالِ فِيْهَا سُفُنَا

وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى "وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى" (المائدۃ ۲) وَقَدْ صَحَّ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم اَنَّهٗ قَالَ "وَاللّٰهُ فِيْ عَوْنِ الْعَبْدِ مَاكَانَ الْعَبْدُ فِيْ عَوْنِ اَخِيْهِ" وَاَنَّهٗ قَالَ "مَنْ دَلَّ عَلٰى خَيْرٍ فَلَهٗ مِثْلُ اَجْرِ فَاعِلِهٖ" (رواہ مسلم من حدیث ابی مسعود الانصاری)

وَاَنَّهٗ قَالَ: مَنْ دَعَا اِلٰى هُدًى كَانَ لَهٗ مِنَ الْاَجْرِ مِثْلُ اُجُوْرِ مَنْ تَبِعَهٗ لَايَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَيْئًا ۔ وَاَنَّهٗ قَالَ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: فَوَاللّٰهِ لَاَنْ يَّهْدِيَ اللّٰهُ بِكَ رَجُلًا وَاحِدًا خَيْرٌ لَّكَ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ " (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ) وَعَلٰى هٰذَا اَكْتَفِيْ، وَعَلَى اللّٰهِ الْكَرِيْمِ اِعْتِمَادِيْ، وَاِلَيْهِ تَفْوِيْضِيْ وَاسْتِنَادِيْ، وَحَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ، وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ۔ (من مقدمۃ ریاض الصالحین)

اِنَّ اللّٰهَ لَايَمْنَعُ مِنَ الدُّنْيَا شَيْئًا اِلَّا لِحِكْمَةٍ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمُعْطِيْ بِمَنِّهٖ وَفَضْلِهٖ، اَلْمَانِعِ بِحِكْمَتِهٖ وَعَدْلِهٖ، اَحْمَدُهٗ سُبْحَانَهٗ لَا رَادَّ لِاَمْرِهٖ، وَلَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ، وَاَشْهَدُ اَنَّ نَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، اَفْضَلُ اَنْبِيَائِهٖ وَرُسُلِهٖ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا۔

اَمَّا بَعْدُ، فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ! اِتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ التَّقْوٰى، وَرَاقِبُوْهُ فِي الْجَهْرِ وَالنَّجْوٰى، فَاِنَّ عَاقِبَةَ التَّقْوٰى السَّعَادَةُ فِي الْعَاجِلَةِ وَالْعُقْبٰى۔

اَيُّهَا الْمُسْلِمُوْنَ، اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى وَهُوَ الَّذِيْ لَاغَايَةَ لِكَرَمِهٖ وَفَضْلِهٖ، وَلَا مُنْتَهٰى لِجُوْدِهٖ وَاِحْسَانِهٖ، لَمْ يَكُنْ لِيَمْنَعَ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِهٖ شَيْئًا مِّنَ الدُّنْيَا الَّتِيْ لَا تَزِنُ عِنْدَهٗ جَنَاحَ بَعُوْضَةٍ، اِلَّا لِحِكْمَةٍ بَالِغَةٍ وَتَقْدِيْرٍ مَّتِيْنٍ: يَدُلُّ لِذٰلِكَ وَيُبَيِّنُهٗ

اَكْمَلَ بَيَانٍ هٰذَاالْحَدِيْثُ الشَّرِيْفُ الَّذِىْ اَخْرَجَهُ الْاِمَامُ التِّرْمَذِىُّ فِىْ جَامِعِهٖ وَابْنُ حِبَّانَ فِىْ صَحِيْحِهٖ بِاِسْنَادٍ صَحِيْحٍ عَنْ قَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم اَنَّهُ قَالَ-اِنَّ اللّٰهَ اِذَااَحَبَّ عَبْدًاحَمَاهُ عَنِ الدُّنْيَا،كَمَايَظَلُّ اَحَدُكُمْ يَحْمِىْ سَقِيْمَهُ الْمَاءَ۔ وَفِىْ رِوَايَةٍ لِلْحَاكِمِ فِىْ مُسْتَدْرَكِهٖ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِىِّ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ النَّبِىَّ صلى الله عليه وسلم قَالَ-اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَيَحْمِىْ عَبْدَهُ الْمُؤْمِنَ الدُّنْيَا وَهُوَيُحِبُّهُ كَمَاتَحْمُوْنَ مَرِيْضَكُمُ الطَّعَامَ وَالشَّرَابَ تَخَافُوْ نَ عَلَيْهِ۔

وَلِذَاوَجَّهَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى الْأَنْظَارَ اِلٰى اَنَّ الْمَرْأَ كَثِيْرًا مَّايُحِبُّ مِنْ حُظُوْظِ الْحَيَاةِالدُّنْيَامَاهُوَشَرٌّلَّهُ وَوَبَالٌ عَلَيْهِ، وَيَكْرَهُ مِنْهَامَاهُوَخَيْرٌلَّهُ وَاَجْدَرُوَاَحْرٰى بِهٖ،وَاَنَّ عَلَيْهِ لِذٰلِكَ اَنْ يَّكِلَ اَمْرَهُ كُلَّهُ لِرَبِّهٖ، وَيَرْضٰى بِقَضَائِهٖ،وَيُذْعِنَ

لِحُكْمِهٖ، كَمَاقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَكُرْهٌ لَّكُمْ، وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْاشَيْئًاوَّهُوَخَيْرٌ لَّكُمْ، وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْئًا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ، وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ۔

(البقره ٢١٦)

فَلَاعَجَبَ اِذَنْ أَنْ يُّعَدَّ مَنْعُ اللّٰهِ تَعَالَى الْاِنْسَانَ فِى الْوَاقِعِ عَطَاءً مِّنْهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى، لِاَنَّهُ مَنْعُ صِيَانَةٍ وَّحِمَايَةٍ وَّحِفْظٍ وَّحِيَاطَةٍ وَّلَيْسَ مَنْعَ حَجْبٍ اَوْ بُخْلٍ اَوْ حِرْمَانٍ۔

اَعُوْذُبِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ: مَايَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَامُمْسِكَ لَهَا،وَمَايُمْسِكْ فَلَامُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ، وَهُوَالْعَزِيْزُالْحَكِيْمُ" (الفاطر ٢)

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَاوَلَكُمْ وَاَسْتَغْفِرُاللّٰهَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرُوْهُ، اِنَّهُ هُوَالْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔

یَوْمِ الْقِیَامَةِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا یُرْجٰی لِکَشْفِ الشَّدَائِدِ اِلَّا هُوَ وَلَا یُدْعٰی لِرَفْعِ الْمَکَائِدِ اِلَّا هُوَ، غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَهُوَ الْحَیُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، وَنَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ، اِعْلَمُوْا اَنَّ الدُّنْیَا دَائِرَةٌ وَلَذَّتُهَا فَانِیَةٌ وَطَاعَتُهَا بَاقِیَةٌ وَحَاصِلُهَا فَوْتٌ وَاٰخِرُهَا مَوْتٌ. اِخْوَانِیْ! بَدَنٌ ضَعِیْفٌ ضَعِیْفٌ، وَسَفَرٌ طَوِیْلٌ طَوِیْلٌ، وَزَادٌ قَلِیْلٌ قَلِیْلٌ، وَبَحْرٌ عَمِیْقٌ عَمِیْقٌ، وَالنَّارُ حَرِیْقٌ حَرِیْقٌ، وَالصِّرَاطُ دَقِیْقٌ دَقِیْقٌ، وَالْمِیْزَانُ عَدِیْلٌ عَدِیْلٌ، وَالْقِیَامَةُ قَرِیْبٌ قَرِیْبٌ، وَالْحَاکِمُ رَبٌّ جَلِیْلٌ جَلِیْلٌ، وَالْمُنَادِیْ جِبْرِیْلُ، وَیَقُوْلُ الْجَنَّةُ وَعْدِیْ وَعْدِیْ، وَیَقُوْلُ النَّارُ عَهْدِیْ عَهْدِیْ، وَیَقُوْلُ الْکَعْبَةُ زُوَّارِیْ زُوَّارِیْ، وَیَقُوْلُ اٰدَمُ صَفِیُّ اللّٰهِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ یَا رَبِّ نَفْسِیْ

نَفْسِیْ، وَیَقُوْلُ نُوْحٌ نَجِیُّ اللّٰهِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ یَا رَبِّ نَفْسِیْ نَفْسِیْ، وَیَقُوْلُ اِبْرَاهِیْمُ خَلِیْلُ اللّٰهِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ یَا رَبِّ نَفْسِیْ نَفْسِیْ، وَیَقُوْلُ اِسْمٰعِیْلُ ذَبِیْحُ اللّٰهِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ یَا رَبِّ نَفْسِیْ نَفْسِیْ، وَیَقُوْلُ دَاوٗدُ خَلِیْفَةُ اللّٰهِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ یَا رَبِّ نَفْسِیْ نَفْسِیْ، وَیَقُوْلُ سُلَیْمَانُ صَاحِبُ الْمَمْلَکَتِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ یَا رَبِّ نَفْسِیْ نَفْسِیْ، وَیَقُوْلُ یُوْسُفُ صِدِّیْقُ اللّٰهِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ یَا رَبِّ نَفْسِیْ نَفْسِیْ، وَیَقُوْلُ مُوْسٰی کَلِیْمُ اللّٰهِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ یَا رَبِّ نَفْسِیْ نَفْسِیْ، وَیَقُوْلُ عِیْسٰی رُوْحُ اللّٰهِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ یَا رَبِّ نَفْسِیْ نَفْسِیْ، وَیَقُوْلُ رَسُوْلُنَا وَنَبِیُّنَا وَشَفِیْعُنَا وَسَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ یَا رَبِّ اُمَّتِیْ اُمَّتِیْ، وَیَقُوْلُ الرَّبُّ الْجَلِیْلُ الْجَبَّارُ جَلَّ جَلَالُهٗ عَمَّ نَوَالُهٗ حَبِیْبِیْ حَبِیْبِیْ، یَا عِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَیْکُمُ الْیَوْمَ وَلَا اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ، بَارَکَ اللّٰهُ لَنَا وَلَکُمْ فِی الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیَاتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ اِنَّهٗ تَعَالٰی جَوَّادٌ کَرِیْمٌ مَلِکٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ط

اَلْجَنَّةُ وَنَعِيْمُهَا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ جَعَلَ الْجَنَّةَ مَثْوىً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ خَالِدِيْنَ فِيْهَااَبَدًا،وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى شَمْسِ الْهِدَايَةِمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ الَّذِىْ هَدَانَا اِلٰى طَرِيْقِ الْجَنَّةِ وَاَنْقَذَنَا مِنَ النَّارِ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ، صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ بُشِّرُوْا بِالْجَنَّةِ۔

اَيُّهَاالْاِخْوَةُ الْكِرَامُ! اِنَّ اَصْفٰى سَاعَاتِ الْمُسْلِمِ وَاَفْضَلَهَا وَاَرْقٰى دَرَجَاتِهٖ اَنْ يَّسْتَوْلِىَ عَلٰى قَلْبِهِ الطَّمْعُ فِى الْجَنَّةِ وَالْخَوْفُ مِنَ النَّارِ، فَاِنَّ الطَّمْعَ فِى الْجَنَّةِقَائِدٌ وَالْخَوْفَ مِنَ النَّارِزَاجِرٌوَسَائِقٌ،اَلْجَنَّةُ حَقٌّ اَنْ يَّطْلُبَهَا الْمُسْلِمُ جُهْدَهٗ، فَفِيْهَا مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَااُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَعَلٰى قَلْبِ بَشَرٍ۔

عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَرَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُقَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِصَلَّى اللّٰه عليه وسلم "بِنَاءُ الْجَنَّةِلَبِنَةٌذَهَبٍ وَلَبِنَةٌفِضَّةٍوَمِلَاطُهَـــــاالْمِسْكُوَهُوَ

مَايَكُوْنُ بَيْنَ اللَّبِنِ، وَحَصْبَاؤُهَا اللُّؤْلُؤُوَالْيَاقُوْتُ،وَتُرَابُهَا الزَّعْفَرَانُ وَمَنْ يَّدْخُلُهَايَنْعَمُ وَلَايَبْأَسُ،وَيَخْلُدُوَلَايَمُوْتُ، وَلَاتَبْلٰى ثِيَابُهٗ وَلَايَفْنٰى شَبَابُهٗ"۔

وَأَمَّا شَرَابُهُمْ فَكَمَا قَالَ الرَّبُّ جَلَّ وَعَلَا: (مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِىْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ، فِيْهَا اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّاءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ، وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ، وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ، وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى) (محمد:۱۵)

عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَرَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُقَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِصَلَّى اللّٰه عليه وسلم فِىْ اَزْوَاجِ اَهْلِ الْجَنَّةِ"يَضَعُ اَحَدُهُمْ يَدَهٗ بَيْنَ كَتِفَيْهَا، ثُمَّ يَنْظُرُ اِلٰى يَدِهٖ مِنْ صَدْرِهَامِنْ وَّرَاءِ ثِيَابِهَا وَجِلْدِهَا وَلَحْمِهَا، وَاِنَّهٗ لَيَنْظُرُ اِلٰى مُخِّ سَاقِهَا كَمَا يَنْظُرُ اَحَدُكُمْ اِلَى السِّلْكِ فِىْ قَصَبَةِ الْيَاقُوْتِ، كَبِدُهٗ مِرْآةٌ لَّهَا وَكَبِدُهَا مِرْآةٌ لَّهٗ"۔ (رَوَاهُ اَبُوْيَعْلٰى وَالْبَيْهَقِىُّ۔)

وَعَنِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍرَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُيَرْفَعُهٗ(اِنَّ اَسْفَلَ اَهْلِ

الْجَنَّةِ اَجْمَعِيْنَ مَنْ يَّكُوْنُ عَلٰى رَاْسِهٖ عَشَرَةُ آلَافِ خَادِمٍ، مَعَ كُلِّ خَادِمٍ صَحْفَتَانِ،وَاحِدَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ وَّوَاحِدَةٌ مِّنْ فِضَّةٍ، فِيْ كُلِّ صَحْفَةٍ لَّوْنٌ لَيْسَ فِي الْاُخْرٰى مِثْلُهَا، يَأْكُلُ مِنْ آخِرِهٖ كَمَا يَأْكُلُ مِنْ اَوَّلِهٖ ،يَجِدُ لِآخِرِهٖ مِنَ اللَّذَّةِ وَالطَّعْمِ مَا لَا يَجِدُ لِاَوَّلِهٖ، ثُمَّ يَكُوْنُ فَوْقَ ذٰلِكَ رَشْحُ مِسْكٍ وَجُشَاءُ مِسْكٍ، لَا يَبُوْلُوْنَ، وَلَا يَتَغَوَّطُوْنَ، وَلَا يَمْتَخِطُوْنَ)

(رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ وَابْنُ اَبِي الدُّنْيَا)

وَاَعْظَمُ مِنْ نَعِيْمِ الْجَنَّةِ رِضْوَانُ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالنَّظَرُ اِلٰى وَجْهِهِ الْكَرِيْمِ، قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى "وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ، ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ۔ (التَّوبة ۷۲)

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرُوْهُ، اِنَّهٗ هُوَالْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔

نَعِيْمُ الْجَنَّةِ وَعَذَابُ الْجَحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْقَائِلِ "فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ فَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ وَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ "اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُاللّٰهِ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ اُرْسِلَ لِهِدَايَةِ النَّاسِ اِلٰى جَنَّاتِ النَّعِيْمِ، صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ مَادَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَاَزْوَاجِهِ الْمُطَهَّرَاتِ وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ هُمْ نُجُوْمُ الْهُدٰى وَمَصَابِيْحُ الْغُرَرِ۔

اَيُّهَاالْاِخْوَةُ الْكِرَامُ!لَايَنْقَطِعُ الْمُؤْمِنُ عَنِ الْعَمَلِ الصَّالِحِ فِيْ كُلِّ زَمَانٍ، وَلَايَتَجَرَّأُ عَلٰى مَحَارِمِ اللّٰهِ اَبَدًا،يَرْجُوْرَبَّهٗ وَيَخَافُ ذَنْبَهٗ، وَلَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اَحَدٌ بِعَمَلِهٖ،قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم(لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اَحَدٌ بِعَمَلِهٖ)قَالُوْا:وَلَااَنْتَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ:(وَلَااَنَااِلَّا اَنْ يَّتَغَمَّدَنِيَ اللّٰهُ بِرَحْمَتِهٖ) رواه الامام البخاری والامام مسلم رحمهما اللّٰه،

وَلَوْعَلِمَ الْاِنْسَانُ عِلْمَ الْيَقِيْنِ مَا فِي الْجَنَّةِ مِنَ النَّعِيْمِ الْمُقِيْمِ وَالْبَهْجَةِ وَالسُّرُوْرِوَقُرَّةِالْعُيُوْنِ وَمَاتَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّالْاَعْيُنُ

لَعَلِمَ اَنَّ الْاَعْمَالَ الصَّالِحَةَ لَيْسَتْ ثَمَنًا لِّلْجَنَّةِ وَلَوْسَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ
وَلٰكِنَّ الرَّبَّ تَعَالٰى هُوَالْمُحْسِنُ الْمُتَفَضِّلُ يُدْخِلُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْجَنَّةَ
بِرَحْمَتِهٖ وَيُدْخِلُهُمْ دَارَكَرَامَتِهٖ خَالِدِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا قَدْجَعَلَ هٰذِهِ الْاَعْمَالَ
الصَّالِحَةَ وَمُتَابَعَةَ الرَّسُوْلِ سَبَبًا لِّرِضْوَانِ اللّٰهِ وَدُخُوْلِ الْجَنَّةِ،

وَلَوْعَلِمَ الْاِنْسَانُ شِدَّةَ عَذَابِ النَّارِ لَفَرَّ مِنَ الذُّنُوْبِ فِرَارَهٗ مِنَ
الْاُسُوْدِ الضَّارِيَةِ وَلَكَرِهَ الْمَعَـاصِيَ كَرَاهَةَ الْجِيَفِ الْمُنْتِنَةِ،
وَقَدْ جَعَلَ اللّٰهُ نَارَالدُّنْيَا تَذْكِرَةً لِّلْمُعْتَبِرِيْنَ، فَهَلْ يَقْدِرُ اَحَدٌ
عَلَى الصَّبْرِ عَلَيْهَا سَاعَةً فَضْلًا عَنِ الشُّهُوْرِ وَالسِّنِيْنَ، وَفِي
الْحَدِيْثِ عَنِ الصَّادِقِ الْاَبَرِّ عَلَيْهِ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ
قَالَ: (نَارُكُمْ هٰذِهٖ جُزْءٌ مِّنْ سَبْعِيْنَ جُزْءً مِّنْ نَّارِ جَهَنَّمَ) قَالَ
اللّٰهُ تَعَالٰى "يٰاَيُّهَاالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْآ اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا
وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا
يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآاَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ) (التحریم ٦)

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَاوَلَكُمْ وَاَسْتَغْفِرُاللّٰهَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرُوْهُ اِنَّهٗ هُوَالْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.

صِفَةُ جَهَنَّمَ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَنْزَلَ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهٗ عِوَجًا ۜ قَيِّمًا
لِّيُنْذِرَ بِهٖ بَأْسًا شَدِيْدًا مِنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ
الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصَّالِحَاتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۝
اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ، وَاَشْهَدُ
اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، اَرْسَلَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى اِلٰى
كَافَّةِ النَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا، وَدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ
وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ۝ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهِ الْكِرَامِ وَعَلٰى مَنِ اتَّبَعَهُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقَرَارِ۔

اَيُّهَاالنَّاسُ! قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم "اِتَّقُواالنَّارَوَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ"

اَيُّهَاالْمُسْلِمُ! اَلنَّارُوَمَااَدْرَاكَ مَا النَّارُ؟ فَهِيَ مَثْوَى الْاَشْرَارِ
وَمَكَانُ الْخُبْثِ وَالذُّلِّ، وَالْخِزْيِ وَالصَّغَارِ، بَعِيْدَةُ الْقَعْرِ،
(لَوْاَنَّ الْحَجَرَ يُلْقٰى مِنْ شَفِيْرِهَا مَا اَدْرَكَ لَهَاقَعْرًا سَبْعِيْنَ

خَرِيْفًا) (رَوَاهُ مُسْلِمٌ رَحِمَهُ اللّٰهُ) فَهِىَ شَدِيْدَةُ الْحَرِّكَمَاجَاءَ فِىْ
الْحَدِيْثِ الصَّحِيْحِ (نَارُالدُّنْيَاجُزْءٌوَّاحِدٌ مِّنْ سَبْعِيْنَ
جُزْءً مِّنْ نَّارِجَهَنَّمَ) رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ، وَطَعَامُ اَهْلِ جَهَنَّمَ
شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ وَالضَّرِيْعُ، لَايُسْمِنُ وَلَايُغْنِىْ مِنْ جُوْعٍ،
فَاِذَاوَصَلَ اِلَى الْجَوْفِ قَطَّعَ اَمْعَاءَ هُمْ ۔ قَالَ تَعَالٰى "اِنَّ
شَجَرَةَ الزَّقُّوْمِ طَعَامُ الْاَثِيْمِ كَالْمُهْلِ يَغْلِىْ فِى الْبُطُوْنِ
كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ" (الدخان ٤٣ الى ٤٦) وَشَرَابُهُمُ الْمُهْلُ وَالْغَسَّاقُ
وَهُوَالصَّدِيْدُمِنَ الْقَيْحِ وَالدَّمِ ۔

وَلِبَاسُهُمُ الْقَطِرَانُ وَالْحَدِيْدُ، وَلَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ،وَالْعِيَاذُ
بِاللّٰهِ، قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى (فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍo
يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ، يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِىْ بُطُوْنِهِمْ
وَالْجُلُوْدُo وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍoكُلَّمَااَرَادُوْا اَنْ يَّخْرُجُوْا
مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ (الحج ١٩ — ٢٠)

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جُزْءٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ
قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (اِنَّ فِى النَّارِ حَيَّاتٍ كَاَمْثَالِ اَعْنَاقِ الْبُخْتِ
تَنْهَشُ الرَّجُلَ فَيَجِدُ حَرَّسُمِّهَا سَبْعِيْنَ خَرِيْفًا) رَوَاهُ اَحْمَدُ

اَعُوْذُبِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ "وَقُلِ اعْمَلُوْافَسَيَرَى
اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ، وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ" ۔ (التوبة ١٠٥)

اَقُوْلُ قَوْلِىْ هٰذَا، وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِىْ وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ
الْمُسْلِمِيْنَ فَاسْتَغْفِرُوْهُ، اِنَّهٗ هُوَالْغَفُوْرُالرَّحِيْمُ۔

فَضَائِلُ النِّكَاحِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ فَضَّلَ وَكَرَّمَ بَنِىْ اٰدَمَ، وَجَعَلَ مِنْهُمُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ، وَلَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا، وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، الَّذِىْ حَثَّ شَبَابَ الْمُسْلِمِيْنَ عَلَى الزَّوَاجِ وَقَرَّرَ خَيْرَ مَتَاعِ الدُّنْيَا الْمَرْأَةَ الصَّالِحَةَ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ هُمْ خُلَاصَةُ الْعَرَبِ الْعَرْبَاءِ وَخَيْرِ الْخَلَائِقِ بَعْدَ الْاَنْبِيَاءِ۔

أَمَّا بَعْدُ! قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى " يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ، وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا " (النساء۱)

وَقَالَ تَعَالٰى : وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا۔ (الطلاق ٤)

اَيُّهَاالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنَاتُ،اَلْحَيَاةُ الْهَانِئَةُ ضَرُوْرَةٌ مِّنْ ضَرُوْرَاتِ الْحَيَاةِ، لِيَسْتَقِرَّ الْمُجْتَمَعُ وَيَحْصُلُ النِّمَاءُ وَالْبِنَاءُ، وَيَتَفَرَّغُ الْخَلْقُ لِلْعِبَادَةِ وَالْعِمَارَةِ، وَالنَّفْسُ الْبَشَرِيَّةُ قَدْ جُبِلَتْ عَلٰى اَنْ تَسْكُنَ وَتَطْمَئِنَّ اِلٰى نَفْسٍ اُخْرٰى، لِذَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِىْ مَعْرِضِ ذِكْرِ نِعَمِهِ الْوَفِيْرَةِ وَاٰيَاتِهِ الْكَثِيْرَةِ (وَمِنْ اٰيٰتِهٖ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْا اِلَيْهَاوَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً، اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ (الروم۲۱)

وَمِنْ هُنَا جَاءَتْ اَهَمِّيَّةُ الزَّوَاجِ فِى الْاِسْلَامِ وَالْعِنَايَةُ بِالْأُسْرَةِ، فَرَغَّبَ الشَّرْعُ فِى الزَّوَاجِ وَحَثَّ عَلٰى تَيْسِيْرِهٖ وَتَسْهِيْلِ طَرِيْقِهٖ، وَنَهٰى عَنْ كُلِّ مَا يَقِفُ فِىْ سَبِيْلِهٖ اَوْ يُعَوِّقُ

تَمَامَةً وَيُعَكِّرُ صَفْوَهٗ، فَاَمَرَ اللّٰهُ بِهٖ فِیْ قَوْلِهٖ، (فَانْكِحُوْا مَا
طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَاءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ، فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا
تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ) (النساء-۳) وَقَالَ تَعَالٰى
(وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ
اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ) (النور۳۲)

وَالزَّوَاجُ مِنْ سُنَنِ الْمُرْسَلِيْنَ وَهَدْىُ الصَّالِحِيْنَ۔

عَنْ اَبِىْ اَيُّوْبَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
ﷺ "اَرْبَعٌ مِّنْ سُنَنِ الْمُرْسَلِيْنَ اَلتَّعَطُّرُ وَالنِّكَاحُ وَالسِّوَاكُ
وَالْحِنَّآءُ"۔ (رواہ احمد والترمذی)

وَفِى الصَّحِيْحَيْنِ اَنَّ النَّبِىَّ ﷺ قَالَ: (يَا مَعْشَرَ
الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ) وَعَنْ مَعْقِلِ بْنِ
يَسَارٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ "تَزَوَّجُوا
الْوَدُوْدَ الْوَلُوْدَ فَاِنِّىْ مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْاُمَمَ" رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِىُّ

وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ
رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ "اَلدُّنْيَا كُلُّهَا مَتَاعٌ وَخَيْرُ مَتَاعِ الدُّنْيَا
الْمَرْاَةُ الصَّالِحَةُ" رَوَاهُ مُسْلِمٌ۔

وَعَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
اللّٰهِ ﷺ "تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ لِاَرْبَعٍ لِمَالِهَا وَلِحَسَبِهَا وَلِجَمَالِهَا
وَلِدِيْنِهَا فَاظْفَرْ بِذَاتِ الدِّيْنِ تَرِبَتْ يَدَاكَ" مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ۔

وَعَنْ اَنَسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
ﷺ "اِذَا تَزَوَّجَ الْعَبْدُ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ نِصْفَ الدِّيْنِ فَلْيَتَّقِ
اللّٰهَ فِى النِّصْفِ الْبَاقِىْ"۔ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا
قَالَتْ قَالَ النَّبِىُّ ﷺ "اِنَّ اَعْظَمَ النِّكَاحِ بَرَكَةً اَيْسَرُهٗ
مَــؤُوْنَةً" رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِىُّ فِىْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ (مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ
اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً) (النحل ۹۷)

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرُوْهُ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔

اَلْاَشْهُرُ الْحُرُمُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ الْاَشْهُرَ الْحُرُمَ قِیَامًا لِّلنَّاسِ
وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی شَمْسِ الْهِدَایَةِ سَیِّدِ وُلْدِ آدَمَ
سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ الَّذِیْ هَدَانَا اِلَی
الصِّرَاطِ السَّوِیِّ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ،
وَاَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، الَّذِیْ اُرْسِلَ
اِلٰی کَافَّةِ النَّاسِ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا، صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی
آلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الَّذِیْنَ هُمْ خُلَاصَةُ الْعَرَبِ الْعَرْبَآءِ وَخَیْرُ
الْخَلَائِقِ بَعْدَ الْاَنْبِیَاءِ وَعَلٰی مَنِ اتَّبَعَهُمْ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔

اَمَّا بَعْدُ۔ فَاَیُّهَا الْمُسْلِمُوْنَ! قَدْ شَرَعَ اللّٰهُ لِعِبَادِهٖ مِنَ
الشَّرَائِعِ مَا فِیْهِ صَلَاحُ اَمْرِهِمْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَاللّٰهُ
تَعَالٰی کَمَا وَصَفَ نَفْسَهٗ (حَکِیْمٌ عَلِیْمٌ) فَهُوَ عَلِیْمٌ بِمَا یَصْلَحُ

لِعِبَادِهٖ وَشَرَعَهٗ فِیْ غَایَةِ الْحِکْمَةِ، وَقَدْ شَرَعَ اللّٰهُ لِعِبَادِهٖ
اِحْتِرَامَ الْاَشْهُرِ الْحُرُمِ، وَاَمَرَهُمْ بِتَعْظِیْمِهَا، وَلَعَلَّ الْحِکْمَةَ مِنْ
وَّرَاءِ ذٰلِكَ مَایَلِیْ: اَلْاَوَّلُ، اَنْ تَقُوْمَ حَیَاةُ النَّاسِ وَمَصَالِحُهُمْ
عَلَی الْاَمْنِ وَالْاِسْتِقْرَارِ، وَفِیْ ظِلِّ الْاَمْنِ وَالْاِسْتِقْرَارِ کَذٰلِكَ
یَقُوْمُ الدِّیْنُ وَیَنْتَشِرُ، قَالَ تَعَالٰی، "وَلَیُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ
اَمْنًا، یَعْبُدُوْنَنِیْ لَا یُشْرِکُوْنَ بِیْ شَیْئًا" (النور ۵۵)

وَقَدْ جَعَلَ اللّٰهُ الْحَرَمَ الْاٰمِنَ فِی الْبَلَدِ الْحَرَامِ اَمَانًا یَّاْوِیْ
اِلَیْهِ کُلُّ خَائِفٍ وَیَلُوْذُ بِحِمَاهُ کُلُّ مُرَوَّعٍ مَظْلُوْمٍ، وَکَذٰلِكَ
جَعَلَ الشَّهْرَ الْحَرَامَ مَظَلَّةَ اَمْنٍ وَسَکِیْنَةٍ تَغْشَی النَّاسَ فِیْ
کُلِّ الْبِقَاعِ، قَالَ تَعَالٰی "جَعَلَ اللّٰهُ الْکَعْبَةَ الْبَیْتَ الْحَرَامَ
قِیَامًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْیَ وَالْقَلَآئِدَ" (المائدہ ۹۷)

اَلثَّانِیْ، تَمْکِیْنُ النَّاسِ مِنْ اَدَاءِ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ، قَالَ ابْنُ

كَثِيْرٍ: اَلْاَشْهُرُ الْمُحَرَّمَةُ أَرْبَعَةٌ، ثَلَاثَةٌ سَرْدٌ وَّوَاحِدٌ فَرْدٌ لِاَجْلِ اَدَاءِ مَنَاسِكِ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَحَرَّمَ قَبْلَ الْحَجِّ شَهْرًا وَّهُوَ ذُوالْقَعْدَةِ لِأَنَّهُمْ يَقْعُدُوْنَ فِيْهِ عَنِ الْقِتَالِ، وَحَرَّمَ شَهْرَ ذِى الْحِجَّةِ، لِأَنَّهُمْ يُوْقِعُوْنَ فِيْهِ الْحَجَّ وَيَشْتَغِلُوْنَ فِيْهِ بِأَدَاءِ مَنَاسِكِ الْحَجِّ، وَحَرَّمَ بَعْدَهٗ شَهْرًا آخَرَ وَهُوَ الْمُحَرَّمُ لِيَرْجِعُوْا فِيْهِ اِلٰى أَقْصٰى بِلَادِهِمْ آمِنِيْنَ، وَحَرَّمَ رَجَبَ وَسَطَ الْحَوْلِ لِاَجْلِ زِيَارَةِ الْبَيْتِ وَالْاِعْتِمَارِ بِهٖ، لِمَنْ يَّقْدَمُ اِلَيْهِ مِنْ اَقْصٰى جَزِيْرَةِ الْعَرَبِ فَيَزُوْرُهٗ ثُمَّ يَعُوْدُ اِلٰى وَطَنِهٖ آمِنًا۔

وَلِذٰلِكَ جَمَعَ اللّٰهُ لِعِبَادِهٖ فِىْ الْحَجِّ بَيْنَ اَمْنِ الزَّمَانِ وَاَمْنِ الْمَكَانِ،فَالْعِبَادُمُحْرِمُوْنَ وَالزَّمَانُ حَرَامٌ وَالْمَكَانُ حَرَامٌ، فَيَكُوْنُ الْاَمْنُ وَتَكُوْنُ الطُّمَانِيْنَةُ وَالسَّكِيْنَةُ فِىْ عِبَادَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى۔

اَلثَّالِثُ، لِلتَّأْكِيْدِ عَلٰى أَنَّ الْمُشَرِّعَ هُوَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ، وَهُوَ الَّذِىْ يُحِلُّ وَيُحَرِّمُ وَلَيْسَ لِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِهٖ ذٰلِكَ أَبَدًا، قَالَ تَعَالٰى "اِنَّمَا النَّسِىْءُ زِيَادَةٌ فِى الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ، زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ، وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ○ (التوبة ۳۷)

وَقَالَ تَعَالٰى "وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ، مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ" (القصص ۶۸)

اَلرَّابِعُ، حَقْنُ الدِّمَاءِ وَصِيَانَةُ الْاَمْوَالِ وَاِعْطَاءُ فُرْصَةٍ لِّلنُّفُوْسِ فَتَهْدَأُ، وَلِلْعُقُوْلِ فَتُفَكِّرُ، وَيَاْمَنُ عِبَادُ اللّٰهِ عَلٰى اَنْفُسِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ وَاَرْضِهِمْ مِنْ وَيْلَاتِ الْحُرُوْبِ، قَالَ تَعَالٰى "يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَائِرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْىَ وَلَا الْقَلَآئِدَ" (المائدة۲)

وَالْمَعْنٰى لَا تَسْتَحِلُّوْهَا لِلْقِتَالِ وَلَا لِلْغَارَةِ وَلَا تُبَدِّلُوْهَا فَاِنَّ اسْتِبْدَالَهَا اِسْتِحْلَالٌ، وَكَذٰلِكَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَهٗ مِنَ النَّسِيْءِ۔

اَلْخَامِسُ، اِبْتِلَاءٌ وَامْتِحَانٌ مِّنَ اللّٰهِ لِعِبَادِهٖ، لِيَتَبَيَّنَ الْمُؤْمِنُ الصَّادِقُ الْمُطِيْعُ لِاَمْرِهٖ، اَلْحَافِظُ لِحُدُوْدِهٖ، اَلْمُعَظِّمُ لِحُرُمَاتِهٖ، وَيَتَمَيَّزُ عَمَّنْ سِوَاهُ، وَقَدْ نَبَّهَ الْقُرْاٰنُ عَلٰى مِثْلِ ذٰلِكَ، قَالَ تَعَالٰى "يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ۔ (المائدۃ ۹۴)

فَالْمُؤْمِنُ الصَّادِقُ هُوَ الَّذِيْ يَخَافُ اللّٰهَ بِالْغَيْبِ، وَمَنْ خَافَ اللّٰهَ بِالْغَيْبِ عَظَّمَ حُرُمَاتِهٖ وَالْتَزَمَ اَوَامِرَهٗ، قَالَ تَعَالٰى "وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ" (الحج ۳۰) وَقَالَ "وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ" (الحج ۳۲)

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ وَاسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرُوْهُ، اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔

تَعْظِيْمُ الْاَشْهُرِ الْحُرُمِ فِى الْاِسْلَامِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَظَّمَ الْاَشْهُرَ الْحُرُمَ الْاَرْبَعَةَ ذَا الْقَعْدَةِ وَذَا الْحِجَّةِ وَمُحَرَّمَ الْحَرَامِ وَرَجَبَ مُضَرَ وَحَرَّمَهَا٥ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ شَهَادَةً تُبَلِّغُنَا اِلٰى جَنَّاتِ الْفِرْدَوْسِ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ شَهَادَةً تُقَرِّبُنَا اِلٰى خَالِقِ الْخَلْقِ وَالْاَنَامِ٥ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى اَفْضَلِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْبَشَرِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ۔

اَيُّهَا الْاِخْوَةُ الْكِرَامُ ! عَظَّمَ الْقُرْاٰنُ الْكَرِيْمُ حُرْمَةَ الْاَشْهُرِ الْحُرُمِ كَمَا نَبَّهَتِ السُّنَّةُ عَلٰى ذَالِكَ، قَالَ تَعَالٰى "اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ، ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ" (التوبۃ ۳۶)

اَيْ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَعَلَ الْعَامَ اثْنَيْ عَشَرَ شَهْرًا وَّخَصَّ مِنْ هٰذِهٖ

الشُّهُوْرِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ جَعَلَهَا حَرَامًا، فَهٰذَا هُوَ شَرْعُ اللّٰهِ
الْمُسْتَقِيْمُ، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، فَلَا تَظْلِمُوْا
فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ فِيْ الشُّهُوْرِ كُلِّهَا. ثُمَّ خَصَّ مِنْ ذٰلِكَ أَرْبَعَةَ
اَشْهُرٍ، فَجَعَلَهُنَّ حَرَامًا وَعَظَّمَ حُرُمَاتِهِنَّ، وَجَعَلَ الذَّنْبَ
فِيْهِنَّ أَعْظَمَ وَالْعَمَلَ الصَّالِحَ وَالْاَجْرَ أَعْظَمَ، وَقَالَ ابْنُ كَثِيْرٍ،
فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ اَیْ فِیْ هٰذِهِ الْاَشْهُرِ الْمُحَرَّمَةِ لِاَنَّهَا
آكَدُ وَاَبْلَغُ فِيْ الْاِثْمِ مِنْ غَيْرِهَا كَمَا اَنَّ الْمَعَاصِيَ فِيْ الْبَلَدِ
الْحَرَامِ تُضَاعَفُ لِقَوْلِهٖ تَعَالٰى "وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍۭ بِظُلْمٍ
نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ" وَكَذٰلِكَ الشَّهْرُ الْحَرَامُ تُغَلَّظُ فِيْهِ
الْآثَامُ وَلِهٰذَا تُغَلَّظُ فِيْهِ الدِّيَّةُ فِيْ مَذْهَبِ الْاِمَامِ الشَّافِعِيِّ ؒ
وَطَائِفَةٍ كَبِيْرَةٍ مِّنَ الْعُلَمَاءِ. رَوٰى مُسْلِمٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ
عَبْدِاللّٰهِ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهٗ قَالَ فِيْ خُطْبَةِ عَرَفَةَ فِيْ

حِجَّةِ الْوَدَاعِ. "اِنَّ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ، كَحُرْمَةِ
يَوْمِكُمْ هٰذَا فِيْ شَهْرِكُمْ هٰذَا فِيْ بَلَدِكُمْ هٰذَا"، فَاِذَا كَانَ النَّاسُ
فِيْ عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ قَدْ عَرَفُوْا حُرْمَةَ الْبَلَدِ الْحَرَامِ وَالشَّهْرِ
الْحَرَامِ وَيَوْمِ عَرَفَةَ، فَقَدْ أَكَّدَ النَّبِيُّ ﷺ عَلٰى تِلْكَ الْحُرْمَةِ
وَنَبَّهَهُمْ اِلٰى وُجُوْبِ تَعْظِيْمِ حُرْمَةِ الدِّمَاءِ وَالْاَمْوَالِ كَذٰلِكَ.
وَذٰلِكَ لِاَنَّ الْعَرَبَ كَانُوْا يَسْتَحِلُّوْنَ الدِّمَاءَ وَالْاَمْوَالَ لِاَتْفَهِ
الْاَسْبَابِ، وَاَحْرٰى بِالْمُسْلِمِيْنَ الْيَوْمَ وَقَدْ عَرَفُوْا حُرْمَةَ الدِّمَاءِ
وَالْاَمْوَالِ اَنْ يَعْرِفُوْا حُرْمَةَ الْاَشْهُرِ الْحُرُمِ.

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ "وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ
فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ" (الحج ۳۲)

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ وَاسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرُوْهُ،
اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.

حُرْمَةُ الْاَشْهُرِ الْحُرُمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا، مِنْهَا اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ، وَاَمَرَ بِتَعْظِيْمِ حُرْمَتِهَا ٥ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

اَمَّا بَعْدُ. فَاَيُّهَا الْاِخْوَةُ الْمُسْلِمُوْنَ! اَلْاَشْهُرُ الْحُرُمُ اَشْهُرٌ كَرِيْمَةٌ فَاضِلَةٌ، لَهَا حُرْمَتُهَا عِنْدَ اللّٰهِ تَعَالٰی، اِخْتَصَّهَا دُوْنَ شُهُوْرِ الْعَامِ، فَاَمَرَ بِتَعْظِيْمِ حُرْمَتِهَا، وَنَهٰی عَنِ الظُّلْمِ فِيْهَا، قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی "يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَائِرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْیَ وَلَا الْقَلَآئِدَ" (المائدة:۲) وَقَالَ تَعَالٰی "اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَا اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ٥ (التوبة:۳۶) وَفِی السُّنَّةِ الْمُطَهَّرَةِ

اَخْرَجَ الْبُخَارِیُّ مِنْ حَدِيْثِ اَبِیْ بَكْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ وسلم خَطَبَ فِیْ حِجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالَ فِیْ خُطْبَتِهٖ: اِنَّ الزَّمَانَ قَدِاسْتَدَارَ كَهَيْئَتِهٖ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ، اَلسَّنَةُ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا، مِنْهَا اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ، ثَلَاثٌ مُتَوَالِيَاتٌ، ذُوالْقَعْدَةِ وَذُوالْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمُ وَرَجَبُ مُضَرَ الَّذِیْ بَيْنَ جُمَادٰی وَشَعْبَانَ، وَكَانَ اَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ قَبْلَ بَعْثَةِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم يَعْرِفُوْنَ بَقَايَا مِنَ الدِّيْنِ الَّذِیْ كَانَ عَلَيْهِ اِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَمِنْهَا حَجُّ بَيْتِ اللّٰهِ الْحَرَامِ وَتَعْظِيْمُ حُرْمَةِ بَلَدِ اللّٰهِ الْاٰمِنِ مَكَّةَ، وَكَذَالِكَ كَانُوْا يَعْرِفُوْنَ حُرْمَةَ تِلْكَ الْاَشْهُرِ الْحُرُمِ الْاَرْبَعَةِ، فَقَدْ كَانُوْا يُعَظِّمُوْنَهَا وَيُعَيِّرُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِذَا انْتَهَكَ حُرْمَتَهَا وَيَظْهَرُ ذَالِكَ وَاضِحًا فِیْ تَعْظِيْمِهِمْ لِشَهْرِ رَجَبَ بِالذَّبْحِ وَالصِّيَامِ وَكَذَالِكَ بَقِيَّةُ الْاَشْهُرِ الْحُرُمِ بِالتَّوَقُّفِ عَنِ الْقِتَالِ فِيْهَا۔

رَوٰی مُبَارَكُ بْنُ فُضَالَةَ عَنِ الْحَسَنِ رضی اللہ عنہ، قَالَ لَيْسَ

فِیْ الْاِسْلَامِ عَتِیْرَۃٌ، اِنَّمَا کَانَتِ الْعَتِیْرَۃُ فِی الْجَاھِلِیَّۃِ، کَانَ اَحَدُھُمْ یَصُوْمُ رَجَبًا وَیَعْتِرُ فِیْہِ ذَبِیْحَۃً، غَیْرَ اَنَّ اَھْلَ الْجَاھِلِیَّۃِ کَثِیْرًا مَّا کَانَتْ تَتَحَکَّمُ فِیْھِمُ الْاَھْوَاءُ، فَتَارَۃً یُحِلُّوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰہُ، وَاُخْرٰی یُحَرِّمُوْنَ مَا اَحَلَّ اللّٰہُ، وَثَالِثَۃً یُبَدِّلُوْنَ فِی الشَّرَائِعِ وَالْاَحْکَامِ، فَمَا کَانُوْا یَسِیْرُوْنَ عَلَی الْجَادَۃِ۔

وَقَدْ لَجَأَ اَھْلُ الْجَاھِلِیَّۃِ اِلٰی حِیْلَۃٍ یَحْتَالُوْنَ بِھَا عَلٰی حُرْمَۃِ تِلْکَ الْاَشْھُرِ، فَیَتَحَقَّقُ لَھُمْ بِذَالِکَ مَا یُرِیْدُوْنَ مِنَ اِنْتِھَاکِ الْحُرُمَاتِ فِیْھَا وَیَسْلَمُوْنَ مِنْ لَوْمِ النَّاسِ لَھُمْ، فَبَدَّلُوْا بَعْضَ الْاَشْھُرِ الْحُرُمِ بِغَیْرِھَا مِنَ الشُّھُوْرِ، فَیُحَرِّمُوْنَھَا مَکَانَھَا وَیُحِلُّوْنَ مَا اَرَادُوْا تَحْلِیْلَہٗ مِنَ الْاَشْھُرِ الْحُرُمِ اِذَا احْتَاجُوْا اِلٰی ذَالِکَ، فَیَبْقَی الْعَامُ اثْنَا عَشَرَ شَھْرًا وَّتَبْقَی الْاَشْھُرُ الْحُرُمُ اَرْبَعَۃً وَّاِنْ کَانَتْ مُبَدَّلَۃً، وَیَرَوْنَ بِذَالِکَ اَنَّھُمْ لَمْ یَنْتَھِکُوا الْحُرُمَاتِ، وَقَدْ اَبْطَلَ الْاِسْلَامُ ذَالِکَ وَسَمَّاہُ زِیَادَۃً

فِی الْکُفْرِ، وَرَدَّ الْاَمْرَ اِلَی الْحَقِّ الَّذِیْ کَانَ عَلَیْہِ یَوْمَ خَلَقَ اللّٰہُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ۔

قَالَ تَعَالٰی "اِنَّمَا النَّسِیْٓءُ زِیَادَۃٌ فِی الْکُفْرِ یُضَلُّ بِہِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا یُحِلُّوْنَہٗ عَامًا وَّیُحَرِّمُوْنَہٗ عَامًا لِّیُوَاطِئُوْا عِدَّۃَ مَا حَرَّمَ اللّٰہُ فَیُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰہُ۰ زُیِّنَ لَھُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِھِمْ۰ وَاللّٰہُ لَا یَھْدِی الْقَوْمَ الْکٰفِرِیْنَ۰ (التوبۃ۳۷)

وَقَدْ عَدَّ الْاِسْلَامُ تَبْدِیْلَ الشَّرَائِعِ بِالتَّحْلِیْلِ وَالتَّحْرِیْمِ نَوْعًا مِّنْ اَنْوَاعِ الزِّیَادَۃِ فِی الْکُفْرِ الَّذِیْ ارْتَکَبَہٗ اَھْلُ الْجَاھِلِیَّۃِ، وَحَذَّرَ الْمُسْلِمِیْنَ مِنْ ذَالِکَ، قَالَ تَعَالٰی "یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰہِ وَلَا الشَّھْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْھَدْیَ وَلَا الْقَلَآئِدَ" (المائدۃ۲)

اَقُوْلُ قَوْلِیْ ھٰذَا، وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ لِیْ وَلَکُمْ مِّنْ کُلِّ ذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرُوْہُ، اِنَّہٗ ھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔

خُطْبَةُ الْمُحَرَّمِ الْحَرَامِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ آدَمَ عَلَیْهِ وَعَلٰی نَبِیِّنَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍo وَالْجَآنَّ خَلَقَهٗ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِo وَخَلَقَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِo لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُo لَا تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌo لَهٗ مَا فِی السَّمٰوَاتِ وَمَا فِی الْاَرْضِo سُبْحٰنَهٗ وَتَعَالٰی عَمَّا یَصِفُوْنَo أَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗo اَرْسَلَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی اِلٰی کَافَّةِ النَّاسِ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا، صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ الطَّیِّبِیْنَ وَاَزْوَاجِهِ الْمُطَهَّرَاتِ وَاَصْحَابِهِ الْبَرَرَةِ الْکِرَامِ۔

اَیُّهَا الْمُسْلِمُوْنَ! قَدْ اَظَلَّکُمْ شَهْرُ اللّٰهِ الْمُحَرَّمُ الْحَرَامُ، هُوَ اَوَّلُ شَهْرٍ فِی الْعَامِ الْاِسْلَامِیِّ، وَاَحَدُ اَشْهُرِ الْحُرُمِ الْاَرْبَعِ،

وَقَدْ جَاءَ فَضَائِلُ الصِّیَامِ فِیْ هٰذَا الشَّهْرِ فَقَدْ رَوَی الْاِمَامُ مُسْلِمٌ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم "اَفْضَلُ الصِّیَامِ بَعْدَ رَمَضَانَ شَهْرُ اللّٰهِ الْمُحَرَّمُ، وَاَفْضَلُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْفَرِیْضَةِ صَلٰوةُ اللَّیْلِ" فَالصِّیَامُ فِیْ هٰذَا الشَّهْرِ هُوَ اَفْضَلُ الصِّیَامِ بَعْدَ رَمَضَانَ، وَیَتَاَکَّدُ اسْتِحْبَابُ صِیَامِ الْیَوْمِ الْعَاشِرِ مِنْ هٰذَا الشَّهْرِ أَنَّهٗ یَوْمُ نَجَاةِ نَبِیِّ اللّٰهِ مُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبَنِیْ اِسْرَائِیْلَ مِنْ عَدُوِّهِمْ فَصَامَهٗ مُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ شُکْرًا لِلّٰهِ وَصَامَهٗ نَبِیُّنَا مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وسلم، فَقَدْ رَوَی الشَّیْخَانِ الْبُخَارِیُّ وَمُسْلِمٌ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِمَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَدِمَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم الْمَدِیْنَةَ الْمُنَوَّرَةَ فَوَجَدَ الْیَهُوْدَ یَصُوْمُوْنَ یَوْمَ عَاشُوْرَاءَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ

اللّٰهِ ﷺ مَا هٰذَا الَّذِیْ تَصُوْمُوْنَهٗ؟ قَالُوْا هٰذَا يَوْمٌ عَظِيْمٌ
اَنْجَی اللّٰهُ مُوْسٰی وَقَوْمَهٗ، وَاَغْرَقَ فِرْعَوْنَ وَقَوْمَهٗ، فَصَامَهٗ
مُوْسٰی شُكْرًا لِلّٰهِ فَنَحْنُ نَصُوْمُهٗ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
فَنَحْنُ اَحَقُّ وَاَوْلٰی بِمُوْسٰی مِنْكُمْ، فَصَامَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ
ﷺ وَاَمَرَ بِصِيَامِهٖ۔ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَمُسْلِمٌ رَحِمَهُمَا اللّٰهُ، وَعَنْ اَبِیْ
قَتَادَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ سُئِلَ عَنْ
صِيَامِ يَوْمِ عَاشُوْرَاءَ فَقَالَ "يُكَفِّرُ السَّنَةَ الْمَاضِيَةَ" رَوَاهُ
مُسْلِمٌ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَيُسْتَحَبُّ اَيْضًا صَوْمُ الْيَوْمِ التَّاسِعِ لِقَوْلِ
النَّبِیِّ ﷺ قَبْلَ وَفَاتِهٖ۔

"لَئِنْ بَقِيْتُ اِلٰی قَابِلٍ لَاَصُوْمَنَّ التَّاسِعَ" رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ مَا Idrees_ Aataak net الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ، وَمَا Idrees_ Nahaak net
عَنْهُ فَانْتَهُوْا، وَاتَّقُوا اللّٰهَ، اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ۔ (الحشر ۷)

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرُوْهُ، اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔

خُطْبَةُ شَهْرِ رَجَب

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ، هُوَ الْاَوَّلُ
وَهُوَ الْاٰخِرُ لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَيْهِ هُوَ كَمَا اَثْنٰی عَلٰی نَفْسِهٖ،
اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ فَلَا نَبِیَّ بَعْدَهٗ، قَدْ بَلَّغَ الرِّسَالَةَ وَاَدَّی
الْاَمَانَةَ، وَجَاهَدَ فِی اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ، صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَعَلٰی اٰلِهِ الَّذِيْنَ سَلَكُوْا طَرِيْقَ الْحَقِّ وَاهْتَدَوْا، وَعَلٰی
اَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ كَانُوْا نُجُوْمَ الْهُدٰی وَمَصَابِيْحَ الْغُرَرِ۔

اَيُّهَا الْمُسْلِمُوْنَ! قَدْ اَظَلَّكُمْ شَهْرُ رَجَب هُوَ اَحَدُ اَشْهُرِ الْحُرُمِ
الْاَرْبَعِ فَيَجِبُ تَعْظِيْمُهٗ، وَلٰكِنْ عَلَی الْمُسْلِمِ اَنْ يَّتَحَرّٰی
الْاِعْتِدَالَ فِیْ تَعْظِيْمِ شَهْرِ رَجَب فَلَا يُبَالِغُ فِیْ تَعْظِيْمِهٖ كَمَا
يَفْعَلُ اَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ مُسْتَنِدًا اِلٰی اَحَادِيْثَ لَمْ تَصِحَّ عَنِ
النَّبِیِّ ﷺ، وَلَا يُفْرِطُ فِیْ تَعْظِيْمِهٖ حَتّٰی يُسَوِّيَهٗ لِغَيْرِهٖ مِنْ
شُهُوْرِ الْعَامِ۔ فَلِشَهْرِ رَجَب حُرْمَةٌ يَّنْبَغِیْ اَنْ تُعَظَّمَ فَيَنْبَغِیْ
فِيْهِ الْاِكْثَارُ مِنَ الْعَمَلِ الصَّالِحِ، وَيَتَاَكَّدُ تَجَنُّبُ الْاٰثَامِ فِيْهِ

كَغَيْرِهٖ مِنَ الْاَشْهُرِ الْحُرُمِ وَقَدْ وَرَدَ فِىْ الْخَبَرِ "اِذَا كَانَ
يَدْخُلُ شَهْرُ رَجَبَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَدْعُوْا "اَللّٰهُمَّ
بَارِكْ لَنَا فِىْ رَجَبَ وَشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا اِلٰى رَمَضَانَ" وَقَدْ
وَرَدَ النَّهْىُ عَنِ الْمُبَالَغَةِ فِىْ تَعْظِيْمِهٖ بِاسْتِكْمَالِ صِيَامِهٖ كُلِّهٖ
اَوْ تَخْصِيْصِ الذَّبْحِ فِيْهِ عَلٰى طَرِيْقَةِ اَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ، فَفِى
الصَّحِيْحَيْنِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِىِّ
صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ "لَا فَرَعَ وَلَا عَتِيْرَةَ" وَهٰذَا صَرِيْحٌ فِى النَّهْىِ عَنْ
ذَبِيْحَةِ شَهْرِ رَجَبَ وَالَّتِىْ كَانَتْ تُسَمّٰى فِى الْجَاهِلِيَّةِ
بِالْعَتِيْرَةِ اَوِ الرَّجَبِيَّةِ، وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا
اَنَّهٗ كَرِهَ اَنْ يُصَامَ رَجَبُ كُلُّهٗ۔ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ
رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُمَا كَانَا يُرِيْدَانِ اَنْ يُّفْطَرَ مِنْهُ اَيَّامٌ اَىْ لَا
يُسْتَكْمَلُ صِيَامُهٗ۔ وَكَرِهَ الْاِمَامُ اَحْمَدُ اَنْ يُّسْتَكْمَلَ صِيَامُ
رَجَبَ، وَقَالَ يُفْطَرُ مِنْهُ يَوْمٌ اَوْ يَوْمَانِ، وَرُوِىَ أَنَّ عُمَرَ
رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يَضْرِبُ اَكُفَّ الرِّجَالِ فِىْ صَوْمِ رَجَبَ

حَتّٰى يَضَعُوْهَا فِى الطَّعَامِ، وَيَقُوْلُ مَا رَجَبُ؟ اِنَّ رَجَبَ
كَانَ يُعَظِّمُهٗ اَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ فَلَمَّا كَانَ الْاِسْلَامُ كُرِهَ اَنْ يَكُوْنَ
صِيَامُهٗ سُنَّةً وَكَانَ مِنْ هَدْىِ النَّبِىِّ صلی اللہ علیہ وسلم اَنْ لَّا يُسْتَكْمَلَ
صِيَامُ شَهْرٍ قَطُّ سِوٰى رَمَضَانَ، فَقَدْ رَوَى الْبُخَارِىُّ
وَمُسْلِمٌ رَحِمَهُمَا اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ "مَا
رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم اسْتَكْمَلَ صِيَامَ شَهْرٍ قَطُّ اِلَّا
رَمَضَانَ" فَيَنْبَغِى الْاِعْتِدَالُ فِىْ تَعْظِيْمِ هٰذَا الشَّهْرِ الْحَرَامِ۔
وَالْاِعْتِدَالُ الَّذِىْ بَيْنَ الْاِفْرَاطِ وَالتَّفْرِيْطِ سُنَّةُ الْاِسْلَامِ،
وَهُوَ الْهُدَى الَّذِىْ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖ نَبِيَّهٗ صلی اللہ علیہ وسلم وَالْمُؤْمِنِيْنَ، قَالَ
تَعَالٰى "فَاسْتَقِمْ كَمَا اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا، اِنَّهٗ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ وَلَا تَرْكَنُوْا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ
النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَاءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ۝

(ھود ۱۱۲ – ۱۱۳)

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرُوْهُ، اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

خُطْبَةُ شَهْرِ رَمَضَانَ لِاَوَّلِ الْجُمُعَةِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بَلَّغَنَا اِلٰی رَمَضَانَ وَهَدَانَا لِصِیَامِ هٰذَا الشَّهْرِ الْمُبَارَكِ، شَهْرِ الرَّحْمَةِ وَالْغُفْرَانِ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ ۝ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهُ الَّذِیْ اُوْتِیَ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَمَنَابِعَ الْحِكَمِ ۝ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ نُجُوْمِ الْهُدٰی وَمَصَابِیْحِ الْغُرَرِ وَعَلٰی اَتْبَاعِهِمْ مَّا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ۔

اَیُّهَا الْمُسْلِمُوْنَ، اَتَاكُمْ شَهْرُ الْغُفْرَانِ الْمُرْتَجٰی، وَالْعَطَاءِ وَالرِّضٰی وَالرَّأْفَةِ وَالزُّلْفٰی، اَتَاكُمْ شَهْرُ الصَّفْحِ الْجَمِیْلِ وَالْعَفْوِ الْجَلِیْلِ، شَهْرُ النَّفَحَاتِ وَاِقَالَةِ الْعَثَرَاتِ وَتَكْفِیْرِ السَّیِّئَاتِ، فَلْیَكُنْ شَهْرُكُمْ بِدَایَةَ مَوْلِدِكُمْ وَانْطِلَاقَةَ رُجُوْعِكُمْ، وَاِشْرَاقَ صُبْحِكُمْ، وَتَبَاشِیْرَ فَجْرِكُمْ وَأَسَاسَ تَوْبَتِكُمْ، وَمَنْ لَّمْ یَتُبْ فِیْ زَمَنِ

الْخَیْرَاتِ وَالْهِبَاتِ مَتٰی یَتُوْبُ؟ وَمَنْ لَّمْ یَرْجِعْ فِیْ زَمَنِ النَّفَحَاتِ مَتٰی یَؤُوْبُ ؟

صَعِدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْمِنْبَرَ فَقَالَ (آمِیْنَ، آمِیْنَ، آمِیْنَ) فَقِیْلَ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّكَ صَعِدْتَ الْمِنْبَرَ فَقُلْتَ: (آمِیْنَ، آمِیْنَ، آمِیْنَ) فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ (اِنَّ جِبْرِیْلَ عَلَیْهِ السَّلَامُ أَتَانِیْ فَقَالَ: مَنْ أَدْرَكَ شَهْرَ رَمَضَانَ فَلَمْ یُغْفَرْ لَهٗ فَدَخَلَ النَّارَ فَأَبْعَدَهُ اللّٰهُ، قُلْ آمِیْنَ، قُلْتُ :آمِیْنَ) اَخْرَجَهُ ابْنُ خُزَیْمَةَ وَابْنُ حِبَّانٍ،

عِبَادَ اللّٰهِ! قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ عَلَیْكُمُ الصِّیَامَ فِیْ هٰذَا الشَّهْرِ الْمُبَارَكِ، شَهْرِ الرَّحْمَةِ وَالْغُفْرَانِ، فَقَالَ تَعَالٰی "یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَیْكُمُ الصِّیَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ اَفْطَرَ یَوْمًا مِّنْ رَمَضَانَ مِنْ غَیْرِ رُخْصَةٍ وَّلَا مَرَضٍ لَمْ یَقْضِهٖ صَوْمُ الدَّهْرِ وَاِنْ صَامَهٗ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاؤُدَ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَهْ)

اَیُّهَا الْاِخْوَةُ الْکِرَامُ ! اِنَّ الصَّائِمَ اِنَّمَا یَتْرُكُ شَهْوَتَهٗ وَطَعَامَهٗ وَشَرَابَهٗ مِنْ اَجْلِ مَعْبُوْدِهٖ، فَهُوَ تَرَكَ مَحْبُوْبَاتِ النَّفْسِ وَتَلَذُّذَاتِهَا اِیْثَارًا لِّمَحَبَّةِ اللّٰهِ وَمَرْضَاتِهٖ، وَهُوَ سِرٌّ بَیْنَ الْعَبْدِ وَرَبِّهٖ لَا یَطَّلِعُ عَلَیْهِ سِوَاهُ، وَالْعِبَادُ قَدْ یَطَّلِعُوْنَ مِنْهُ عَلٰی تَرْكِ الْمُفْطِرَاتِ الظَّاهِرَةِ، وَاَمَّا تَرْکُهٗ طَعَامَهٗ وَشَرَابَهٗ وَشَهْوَتَهٗ مِنْ اَجْلِ مَعْبُوْدِهٖ فَهُوَ اَمْرٌ لَّا یَطَّلِعُ عَلَیْهِ بَشَرٌ، وَتِلْكَ حَقِیْقَةُ الصَّوْمِ وَهِیَ الَّتِیْ اَشَارَ اِلَیْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم فَقَالَ (کُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ یُضَاعَفُ: اَلْحَسَنَةُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا اِلٰی سَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ، قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: اِلَّا الصَّوْمَ فَاِنَّهٗ لِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ بِهٖ، یَدَعُ شَهْوَتَهٗ وَطَعَامَهٗ مِنْ اَجْلِیْ) رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَمُسْلِمٌ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ۔ وَعَنْ اَبِیْ عُبَیْدَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم یَقُوْلُ، اَلصِّیَامُ جُنَّةٌ مَا لَمْ یَخْرِقْهَا (رَوَاهُ النَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَهْ)

فَاتَّقُوا اللّٰهَ عِبَادَ اللّٰهِ، وَاسْتَقْبِلُوْا شَهْرَکُمْ بِمَا یَلِیْقُ بِهٖ

مِنْ جِدٍّ وَّاجْتِهَادٍ وَّمُسَارَعَةٍ اِلٰی مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِo شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْآنُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَالْفُرْقَانِ، فَمَنْ شَهِدَ مِنْکُمُ الشَّهْرَ فَلْیَصُمْهُ، وَمَنْ کَانَ مَرِیْضًا اَوْ عَلٰی سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَیَّامٍ اُخَرَ، یُرِیْدُ اللّٰهُ بِکُمُ الْیُسْرَ وَلَا یُرِیْدُ بِکُمُ الْعُسْرَ۔

(البقرہ۔۱۸۵)

نَفَعَنِی اللّٰهُ وَاِیَّاکُمْ بِهَدْیِ کِتَابِهِ الْکَرِیْمِ وَبِسُنَّةِ نَبِیِّهِ الْعَظِیْمِ، اَقُوْلُ قَوْلِیْ هٰذَا، وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ الْعَظِیْمَ الْجَلِیْلَ لِیْ وَلَکُمْ وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِیْنَ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرُوْهُ، اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُo

اَلْخُطْبَةُ بَعْدَ نِصْفِ رَمَضَانَ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ زَیَّنَ الشُّهُوْرَ بِشَهْرِ رَمَضَانَ، الَّذِیْ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ، هُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَالْفُرْقَانِo وَزَیَّنَ اللَّیَالِیَ بِلَیْلَةِ الْقَدْرِ الَّتِیْ هِیَ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍo اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ شَهَادَةً یَّنَالُ بِهَا الشَّاهِدُ دَارَ الرِّضْوَانِo وَاَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ الَّذِیْ دَعَا الْخَلْقَ اِلَی التَّوْحِیْدِ وَالْاِیْمَانِ، صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ مَا دَامَتِ الْقَمَرَانِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاَصْحَابِهٖ زِیْنَةِ الْاِنْسِ وَالْجَانِّo

اَیُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ! قَدْمَضٰی اَكْثَرُ شَهْرِ رَمَضَانَo هُوَ شَهْرٌ قَالَ فِیْهِ حَبِیْبُ الرَّحْمٰنِ "مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ"۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ) شَهْرٌ

فِیْهِ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِo فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهٖ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهٖ o شَهْرٌ تُفْتَحُ فِیْهِ اَبْوَابُ الْجِنَانِo شَهْرٌ تُسَلْسَلُ فِیْهِ مَرَدَةٌ مِّنَ الْجِنِّ وَالشَّیٰطِنِo شَهْرٌ فِیْهِ لَیْلَةٌ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍo وَلَخَلُوْفُ فَمِ الصَّائِمِ اَطْیَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِیْحِ الْمِسْكِ یَجِدُهٗ اَهْلُ الْاِیْقَانِo شَهْرٌ اَوَّلُهٗ رَحْمَةٌ وَّاَوْسَطُهٗ مَغْفِرَةٌ وَّاٰخِرُهٗ عِتْقٌ مِّنَ النِّیْرَانِ"o

اَیُّهَا الْمُفَرِّطُوْنَ فِیْ طَاعَةِ الْمَنَّانِ! اِغْتَنِمُوا الْفُرْصَةَ وَاسْتَبِقُوا الْخَیْرَاتِ o فَهَلْ جَزَاءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ o اَعِدُّوا الزَّادَ لِیَوْمِ الْمَعَادِo فَاِنَّ رَبَّكُمْ لَبِالْمِرْصَادِo وَعَلَیْكُمْ بِتَقْوَی اللّٰهِ وَاِحْیَاءِ بَقِیَّةِ الشَّهْرِ بِالْاِعْتِكَافِ وَالْقِیَامِo فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ سُنَنِ سَیِّدِ الْاَنَامِ ﷺ o كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ الْاَوَاخِرُ اَحْیٰی لَیْلَهٗ وَاَیْقَظَ اَهْلَهٗ، وَشَمَّرَ عَنْ سَاقٍ

الْجِدِّ وَشَدَّ الْمِيْزَرَ o هٰذَا وَهُوَ الْمَغْفُوْرُ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ
ذَنْبِهٖ وَمَا تَاَخَّرَ o اِنَّ اَحْسَنَ الْكَلَامِ كَلَامُ اللّٰهِ الْمَلِكِ
الْعَزِيْزِ الْعَلَّامِ o وَاللّٰهُ يَقُوْلُ فِيْ كَلَامِهٖ "قُلْ يٰعِبَادِيَ
الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ،
اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا، اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ o
وَاَنِيْبُوْا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ
الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ" o (الزمر ٥٤)

بَارَكَ اللّٰهُ، بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ
وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ، اَقُوْلُ قَوْلِيْ هٰذَا
وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِيْ وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِيْنَ فَاسْتَغْفِرُوْهُ،
اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ o

خُطْبَةُ شَهْرِ رَمَضَانَ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلِيِّ الذَّاتِ عَظِيْمِ الصِّفَاتِ سَرِيْعِ
الْحِسَابِ عَظِيْمِ السُّلْطَانِ، جَلِيْلِ الْقَدْرِ رَفِيْعِ الذِّكْرِ
جَلِيِّ الْبُرْهَانِ، فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ
الْعَظِيْمِ o اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِى
الْوَحْدَانِيَّةِ وَالصِّفَاتِ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
الَّذِىْ اُنْزِلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا o صَلَّى اللّٰهُ
تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ بَذَلُوْا جُهْدَهُمْ
فِىْ تَعْلِيْمِ كِتَابِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ وَالذِّكْرِ الْحَمِيْدِ۔

اَمَّا بَعْدُ: فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ! اِتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ
وَاحْرِصُوْا عَلَى الْاِسْتِزَادَةِ مِنَ الْبٰقِيٰتِ الصّٰلِحٰتِ،(وَالْبٰقِيٰتُ
الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ أَمَلًا) الكهف ٤٦

أَيُّهَا الْمُسْلِمُوْنَ! اِنَّ مِنْ اَجْمَلِ الْمُنَاسَبَاتِ وَاَجَلِّهَا فِىْ
حَيَاةِ الْمُسْلِمِ مُنَاسَبَةَ اسْتِقْبَالِ هٰذَا الشَّهْرِ الْمُبَارَكِ

رَمَضَانَ، الَّذِیْ أَكْرَمَ اللّٰهُ الْاُمَّةَ بِهٖ، وَجَعَلَ صِيَامَهٗ
وَقِيَامَهٗ وَاسْتِبَاقَ الْخَيْرَاتِ فِيْهِ مِنْ اَعْظَمِ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ
دَارِ السَّلَامِ، وَحَرٰى بِأُولِي الْاَلْبَابِ وَقَدْ أَظَلَّهُمْ زَمَانُ هٰذَا
الشَّهْرِ الْعَظِيْمِ حَرٰى بِهِمْ اَنْ يَّتَبَيَّنُوْا حَقِيْقَةَ اسْتِقْبَالِ
رَمَضَانَ۔ عَنْ سَلْمَانَ رضی اللہ عنہ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم فِیْ
اٰخِرِ يَوْمٍ مِّنْ شَعْبَانَ فَقَالَ: "اَيُّهَا النَّاسُ قَدْ اَظَلَّكُمْ شَهْرٌ
عَظِيْمٌ مُبَارَكٌ شَهْرٌ فِيْهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ، شَهْرٌ
جَعَلَ اللّٰهُ صِيَامَهٗ فَرِيْضَةً وَّقِيَامَ لَيْلِهٖ تَطَوُّعًا، مَنْ تَقَرَّبَ
فِيْهِ بِخَصْلَةٍ كَانَ كَمَنْ اَدّٰى فَرِيْضَةً فِيْ مَاسِوَاهُ، وَمَنْ
اَدّٰى فَرِيْضَةً فِيْهِ كَانَ كَمَنْ اَدّٰى سَبْعِيْنَ فَرِيْضَةً فِيْمَا
سِوَاهُ، وَهُوَ شَهْرُ الصَّبْرِ، وَالصَّبْرُ ثَوَابُهُ الْجَنَّةُ، وَشَهْرُ
الْمُوَاسَاةِ وَشَهْرٌ يُّزَادُ فِیْ رِزْقِ الْمُؤْمِنِ فِيْهِ، مَنْ فَطَّرَ فِيْهِ
صَائِمًا كَانَ مَغْفِرَةً لِّذُنُوْبِهٖ وَعِتْقَ رَقَبَتِهٖ مِنَ النَّارِ، وَكَانَ
لَهٗ مِثْلُ اَجْرِهٖ مِنْ غَيْرِ اَنْ يُّنْقَصَ مِنْ اَجْرِهٖ شَيْئٌ ؕ قَالُوْا يَا

رَسُوْلَ اللّٰهِ لَيْسَ كُلُّنَا يَجِدُ مَا يُفَطِّرُ الصَّائِمَ، فَقَالَ
رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم يُعْطِى اللّٰهُ هٰذَا الثَّوَابَ مَنْ فَطَّرَ
صَائِمًا عَلٰى تَمْرَةٍ اَوْ شَرْبَةِ مَاءٍ اَوْ مُذْقَةِ لَبَنٍ، وَهُوَ شَهْرٌ
اَوَّلُهٗ رَحْمَةٌ وَّاَوْسَطُهٗ مَغْفِرَةٌ وَّآخِرُهٗ عِتْقٌ مِّنَ النَّارِ، مَنْ
خَفَّفَ عَنْ مَمْلُوْكِهٖ فِيْهِ غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ وَاَعْتَقَهٗ مِنَ النَّارِ وَمَنْ
سَقٰى صَائِمًا سَقَاهُ اللّٰهُ مِنْ حَوْضِیْ شَرْبَةً لَّا يَظْمَأُ
حَتّٰى يَدْخُلَ الْجَنَّةَ۔ (رَوَاهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ فِیْ صَحِيْحِهٖ)

وَعَنْ اَبِیْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِی رضی اللہ عنہ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ
اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم "اِنَّ لِلّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى عُتَقَاءَ فِیْ كُلِّ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ
يَعْنِیْ فِیْ رَمَضَانَ وَاِنَّ لِكُلِّ مُسْلِمٍ فِیْ كُلِّ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ دَعْوَةً
مُّسْتَجَابَةً۔" (رَوَاهُ الْبَزَّارُ)

وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم
"ثَلٰثَةٌ لَّا تُرَدُّ دَعْوَتُهُمْ، اَلصَّائِمُ حَتّٰى يُفْطِرَ وَالْاِمَامُ الْعَادِلُ
وَدَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ يَرْفَعُهَا اللّٰهُ فَوْقَ الْغَمَامِ وَيُفْتَحُ لَهَا اَبْوَابُ

السَّمَاءِ، وَيَقُوْلُ الرَّبُّ: وَعِزَّتِىْ لَاَنْصُرَنَّكَ وَلَوْ بَعْدَ حِيْنٍ

(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَحَسَّنَهُ)

عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ ؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ "مَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔" (کذافی الترغیب عن البخاری والمسلم)

عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ "قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَأَيْتَ اِنْ عَلِمْتُ اَىُّ لَيْلَةٍ لَيْلَةُ الْقَدْرِ مَا اَقُوْلُ فِيْهَا" قَالَ: "قُوْلِىْ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّىْ" (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ)

اَقُوْلُ قَوْلِىْ هٰذَا وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَزِيْزَ الْغَفَّارَ لِىْ وَلَكُمْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرُوْهُ، اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔

مَا ذَا يَنْبَغِىْ اَنْ يُّفْعَلَ بَعْدَ رَمَضَانَ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْكَرِيْمِ الْوَهَّابِ، الرَّحِيْمِ التَّوَّابِ، مُزِيْلِ الشَّدَائِدِ وَاللَّأْوَاءِ، فَارِجِ الْهَمِّ وَكَاشِفِ الْغَمِّ، اَحْمَدُهٗ سُبْحَانَهٗ وَاَشْكُرُهٗ عَلٰى نِعَمِهِ الَّتِىْ لَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰى، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، خَلَقَ فَقَدَّرَ، وَدَبَّرَ فَيَسَّرَ، وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ، وَاَشْهَدُ اَنَّ نَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَكْرَمُ نَبِيٍّ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اَشْرَفُ كِتَابٍ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَهْلِ الْبِرِّ وَالتُّقٰى۔

أَمَّا بَعْدُ: فَاَيُّهَا الْاِخْوَةُ الْكِرَامُ! قَبْلَ اَيَّامٍ انْتَهٰى شَهْرُ رَمَضَانَ الْمُبَارَكِ، شَهْرُ الْقُرْآنِ، شَهْرُ الرِّضَا وَالْغُفْرَانِ وَالْعِتْقِ مِنَ النَّارِ، وَكَانَ هٰذَا الشَّهْرُ مَجَالًا لِّلْقُرْبِ وَاسْتِبَاقِ الْفَضَائِلِ وَالتَّنَافُسِ فِىْ أَعْمَالِ الْخَيْرِ، اِرْتَفَعَتْ فِيْهِ نُفُوْسُ الصَّالِحِيْنَ اِلٰى أَعَالِىْ دَرَجَاتِ الْقُرْبِ وَالرِّضْوَانِ، وَفِيْهِ الْكَثِيْرُ مِنْ نَفَحَاتِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَكَرَمِ الْعَظِيْمِ الْمَنَّانِ۔

اَيُّهَا الْمُسْلِمُوْنَ، وَمِنْ حَقِّ هٰذِهِ النِّعَمِ الْكَثِيْرَةِ وَالْعَظِيْمَةِ الْقِيَامُ بِشُكْرِ الْمُنْعِمِ، فَهَنِيْئًا لَّكُمْ يَا مَنْ صُمْتُمْ شَهْرَ رَمَضَانَ وَوَقَفْتُمْ عِنْدَ حُدُوْدِ اللّٰهِ وَامْتَثَلْتُمْ أَوَامِرَهٗ، حَيْثُ أَمَرَكُمْ بِالصِّيَامِ فَصُمْتُمْ، ثُمَّ أَمَرَكُمْ بِالْاِفْطَارِ فَاَفْطَرْتُمْ، وَهَنِيْئًا لَّكُمْ يَا مَنْ غَلَبْتُمْ فِيْ صَوْمِكُمْ جَانِبَ التَّسَامُحِ وَالصَّفْحِ الْجَمِيْلِ وَالْعَفْوِ وَالْمَغْفِرَةِ لِزَلَّاتِ الْجَاهِلِيْنَ، اِمْتِثَالًا لِّأَمْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَطَمَعًا فِي الْحُصُوْلِ عَلٰى دَرَجَاتٍ وَأَجْرِ الْمُحْسِنِيْنَ، فَبَلَغْتُمْ مَرَاقِيَ السَّالِكِيْنَ وَارْتَفَعْتُمْ اِلٰى دَرَجَاتِ الْمُتَّقِيْنَ الَّذِيْنَ عَنَاهُمُ اللّٰهُ بِقَوْلِهٖ "وَسَارِعُوْآ اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ، الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ، وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ، وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ" (آل عمران ۱۳۳/۱۳٤)

وَقَدْ نُقِلَ عَنْ بَعْضِ السَّلَفِ اَنَّهٗ قَالَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَهُوَ يُحَدِّثُ نَفْسَهٗ أَنَّهٗ اِذَا أَفْطَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ لَا يَعْصِي اللّٰهَ دَخَلَ الْجَنَّةَ

بِغَيْرِ مَسْاَلَةٍ وَّلَا حِسَابٍ، وَمَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَهُوَ يُحَدِّثُ نَفْسَهٗ أَنَّهٗ اِذَا أَفْطَرَ بَعْدَ رَمَضَانَ عَصَى اللّٰهَ فَصِيَامُهٗ مَرْدُوْدٌ"

فَاحْذَرُوْا اَيُّهَا الْمُسْلِمُوْنَ مِنَ الْمَعْصِيَةِ بَعْدَ الطَّاعَةِ، وَمِنَ الْبُعْدِ بَعْدَ الْوِصَالِ، وَمِنَ الْقَطِيْعَةِ بَعْدَ فَيْضِ الْعَطَاءِ، وَمِنَ الْفُرْقَةِ بَعْدَ الْوَحْدَةِ، وَاعْلَمُوْا أَنَّ مَا فِيْ أَيْدِيْكُمْ زَائِلٌ وَّفَانٍ، (مَاعِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ) النحل ۹٦ وَتَذَكَّرُوْا أَنَّكُمْ سَتُوَقَّفُوْنَ بَيْنَ يَدَيِ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ لِلْمُحَاسَبَةِ وَالْمُسَائَلَةِ عَنْ كُلِّ شَيْءٍ، يَوْمَ يَتَجَلَّى اللّٰهُ عَلٰى عِبَادِهٖ وَيَقُوْلُ: (أَنَا مَلِكُ الْمُلُوْكِ، أَنَا رَبُّ الْاَرْبَابِ، أَيْنَ مُلُوْكُ الدُّنْيَا؟)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ (الحجرات ۱۵)

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرُوْهُ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.

خُطْبَةُ شَهْرِ ذِی الْقَعْدَةِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْـــرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَخِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ أَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا، اَحْمَدُهٗ وَاَشْكُرُهٗ، هَدَى الْاِنْسَانَ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ جَعَلَ فِیْ تَحَوُّلِ الْأَعْوَامِ عِبْرَةً، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ سَلَكَ سَبِيْلَ الْعِزَّةِ عَنْ طَرِيْقِ الْهِجْرَةِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ۔

اَمَّا بَعْدُ، فَاَيُّهَا الْاِخْوَةُ الْمُسْلِمُوْنَ! اَلشَّهْرُ الَّذِیْ يَمُرُّبِنَا هُوَ شَهْرُ ذِی الْقَعْدَةِ وَهُوَ اَوَّلُ الْاَشْهُرِ الْحُرُمِ الْمُتَوَالِيَةِ الثَّلَاثَةِ، وَهُوَ مِنْ اَشْهُرِ الْحَجِّ الْمَعْلُوْمَاتِ، قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى "اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ"، قَالَ الْبُخَارِیُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا "وَهِیَ شَوَّالٌ وَّذُو الْقَعْدَةِ وَعَشْرٌ مِّنْ ذِی الْحِجَّةِ"، وَمِنْ خَصَائِصِ ذِی الْقَعْدَةِ اَنَّ عُمَرَ النَّبِیِّ ﷺ الْاَرْبَعَةَ كَانَتْ فِيْهِ كَمَا يَقُوْلُ ابْنُ الْقَيِّمِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَقَدْ عَلَّقَ عَلٰى ذٰلِكَ بِقَوْلِهٖ: لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَخْتَارَ

لِنَبِيِّهٖ فِیْ عُمُرِهٖ اِلَّا اَوْلَى الْاَوْقَاتِ وَاَحَقَّهَا بِهَا وَقَالَ فَاَوْلَى الْاَزْمِنَةِ بِهَا اَیْ اَلْعُمْرَةِ اَشْهُرُ الْحَجِّ وَذُو الْقَعْدَةِ اَوْسَطُهَا، فَمَنْ كَانَ عِنْدَهٗ فَضْلُ عِلْمٍ فَلْيُرْشِدْ اِلَيْهِ، وَلِذِی الْقَعْدَةِ فَضِيْلَةٌ اُخْرٰى فَقَدْ قِيْلَ اِنَّهُ الثَّلَاثُوْنَ يَوْمًا الَّتِیْ وَاعَدَ اللّٰهُ فِيْهَا مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ، قَالَ لَيْثٌ عَنْ مُجَاهِدٍ فِیْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى "وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ" (الاعراف ۱۴۲) قَالَ: عَشْرُ ذِی الْقَعْدَةِ۔

وَعَنْ اَبِیْ بَكْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ خَطَبَ فِیْ حِجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالَ (وَفِيْهِ) "اَلسَّنَةُ اِثْنَا عَشَرَ شَهْرًا مِّنْهَا اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ، ثَلَاثٌ مُّتَوَالِيَـــاتٌ ذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمُ وَرَجَبُ مُضَرَ الَّذِیْ بَيْنَ جُمَادٰى وَشَعْبَانَ"۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ "اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَا اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ۔ (التوبة ۳۶)

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرُوْهُ، اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔

وقفات الحج

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ الْكَعْبَةَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا وَفَرَضَ الْحَجَّ عَلَى النَّاسِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ، اَرْسَلَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى اِلٰى كَافَّةِ النَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّرَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ مَا دَامَتِ السَّمٰوَاتُ وَالْاَرْضُ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

أَمَّا بَعْدُ! فَاُوْصِيْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَنَفْسِیْ بِتَقْوَى اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ، فَاتَّقُوْهُ فِی الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَالْغَضَبِ وَالرِّضَا وَالْفَرَحِ وَالتَّرَحِ، اَلَا فَاتَّقُوا اللّٰهَ يَا اُوْلِی الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ۔

اَيُّهَا الْمُسْلِمُوْنَ! فِیْ هٰذِهِ الْاَيَّامِ تَتَرَقَّبُ نُفُوْسُ الْمُسْلِمِيْنَ عَامَّةً حُلُوْلَ شَهْرِ ذِی الْحِجَّةِ، وَاَسْرَابُ الْحَجِيْجِ بَدَأَتْ تَتَوَافَدُ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ لِأَدَاءِ مَنَاسِكِ الْحَجِّ الرُّكْنِ الْخَامِسِ مِنْ اَرْكَانِ الْاِسْلَامِ،

عِبَادَ اللّٰهِ! اِنَّ وَقَفَاتٍ يَسِيْرَةً مَعَ آيَاتِ الْحَجِّ فِیْ كِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى لَهِیَ كَفِيْلَةٌ لِكَشْفِ شَيْئٍ مِنْ اَسْرَارِ الْحَجِّ وَحِكَمِهٖ۔ اِنَّهَا الْوَقْفَةُ مَعَ تَوْحِيْدِ اللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا الَّذِیْ بُنِیَ الْبَيْتُ الْعَتِيْقُ مِنْ اَجْلِهٖ قَالَ تَعَالٰى (وَاِذْ بَوَّأْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّاتُشْرِكْ بِیْ شَيْئًا وَّطَهِّرْ بَيْتِیَ لِلطَّائِفِيْنَ وَالْقَآئِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ) الحج ۲۶

اِنَّهٗ تَوْحِيْدٌ يُعَلِّقُ الرَّجَاءَ بِاللّٰهِ وَالْخَوْفَ مِنْهُ وَالْاِسْتِعَانَةَ وَالْاِسْتِغَاثَةَ بِهٖ۔ اِنَّهُ التَّوْحِيْدُ الَّذِیْ يَغْمُرُ قُلُوْبَ الْمُسْلِمِيْنَ بِالْيَقِيْنِ الْخَالِصِ، وَالَّذِیْ شُرِعَ الْحَجُّ لِأَجْلِهٖ حَيْثُ يَقُوْلُ الْبَارِئُ سُبْحَانَهٗ (حُنَفَاءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِیْ بِهِ الرِّيْحُ فِیْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ) (الحج ۳۱)

وَلِذَا جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيَامًا لِّلنَّاسِ، وَمَا الْحَجَرُ الْاَسْوَدُ اِلَّا مَوْضِعُ الْاِبْتِدَاءِ وَنُقْطَةُ التَّمْيِيْزِ فِیْ هٰذَا الْبِنَاءِ الْمُبَارَكِ وَلَيْسَ تَقْبِيْلُهٗ اِلَّا لِاقْتِدَاءِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم حَيْثُ قَبَّلَهٗ

ﷺ اَثْنَاءَ الطَّوَافِ حَوْلَ الْبَيْتِ وَلَقَدْ بَيَّنَ الْفَارُوْقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ هٰذَا الْمَعْنٰى بِقَوْلِهٖ (اِنِّىْ اَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ، وَلَوْلَا أَنِّىْ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَبَّلَكَ مَا قَبَّلْتُكَ) (رواہ البخاری)

وَالْمُسْلِمُ يَنْبَغِىْ اَنْ يَّعْلَمَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ عِنْدَ مَا يَطُوْفُ بِالْبَيْتِ وَيُقَبِّلُ الْحَجَرَ الْاَسْوَدَ وَيَسْتَلِمُ الرُّكْنَ الْيَمَانِىَّ اَنَّ النَّافِعَ وَالضَّارَّ هُوَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَاَنَّ اَىَّ اِخْلَالٍ بِهٰذَا الْمَفْهُوْمِ يُوْقِعُ فِىْ بَرَاثِنِ الشِّرْكِ بِاللّٰهِ، الَّذِىْ مَا اُسِّسَ الْبَيْتُ الْعَتِيْقُ اِلَّا لِنَفْيِهٖ وَاِزَالَتِهٖ، وَلِذٰلِكَ بَعَثَ النَّبِىُّ ﷺ اَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِى الْعَامِ التَّاسِعِ بِالْحَجِّ، لِيُنَادِىَ فِى النَّاسِ يَوْمَ النَّحْرِ اَنْ لَّا يَحُجَّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ، وَّلَا يَطُوْفَ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ (رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ وَمُسْلِمٌ رَحِمَهُمَا اللّٰهُ) قَالَ تَعَالٰى "ذٰلِكَ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ، وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ" (الحج ٣٠)

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرُوْهُ، اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.

خُطْبَةُ الرَّسُوْلِ ﷺ فِىْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَعَزَّنَا بِاِرْسَالِ سَيِّدِ الْاَنَامِ، وَرَفَعَ شَأْنَ الْمُسْلِمِيْنَ الْاَوَّلِيْنَ بِصَبْرِهِمْ وَجِهَادِهِمْ وَاِخْلَاصِهِمْ فِىْ اِيْمَانِهِمْ. اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نَصَرَ نَبِيَّهٗ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا، وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِىَ الْعُلْيَا، وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ. وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِىْ كَانَتْ رِسَالَتُهٗ نَصْرًا وَّفَتْحًا قَرِيْبًا، فَتَحَ اللّٰهُ بِهٖ اَعْيُنًا عُمْيًا وَّآذَانًا صُمًّا وَّقُلُوْبًا غُلْفًا، صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مَعَهٗ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِىْ اُنْزِلَ مَعَهٗ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ.

اَمَّا بَعْدُ ! فَاَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ! خَطَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِىْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فِىْ مَيْدَانِ عَرَفَةَ يَوْمَ الْعَرَفَةِ يَوْمَ الْحَجِّ

الْاَکْبَرِ خُطْبَةً بَلِيْغَةً عَظِيْمَةً تَارِيْخِيَّةً فَقَالَ فِيْهَا۔

"اَيُّهَا النَّاسُ، اِسْمَعُوْا قَوْلِیْ فَاِنِّیْ لَا اَدْرِیْ لَعَلِّیْ لَا اَلْقَاکُمْ بَعْدَ عَامِیْ هٰذَا بِهٰذَا الْمَوْقِفِ،

اَيُّهَا النَّاسُ! اِنَّ دِمَاءَکُمْ وَاَمْوَالَکُمْ وَاَعْرَاضَکُمْ حَرَامٌ عَلَيْکُمْ اِلٰی اَنْ تَلْقَوْا رَبَّکُمْ کَحُرْمَةِ يَوْمِکُمْ هٰذَا فِیْ شَهْرِکُمْ هٰذَا فِیْ بَلَدِکُمْ هٰذَا، اَلَا کُلُّ شَيْئٍ مِّنْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ تَحْتَ قَدَمَیَّ مَوْضُوْعٌ، وَدِمَاءُ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوْعَةٌ، وَاِنَّ اَوَّلَ دَمٍ اَضَعُ مِنْ دِمَائِنَا دَمُ ابْنِ رَبِيْعَةَ بْنِ الْحَارِثِ، وَکَانَ مُسْتَرْضِعًا فِیْ بَنِیْ سَعْدٍ فَقَتَلَتْهُ هُذَيْلٌ، وَرِبَا الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوْعٌ، وَاَوَّلُ رِبًا اَضَعُ مِنْ رِبَانَا رِبَا عَمِّیْ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَاِنَّهُ مَوْضُوْعٌ کُلُّهُ، وَاِنَّ کُلَّ رِبًا مَوْضُوْعٌ، وَلٰکِنَّ لَکُمْ رُؤُوْسَ اَمْوَالِکُمْ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ، قَضَی اللّٰهُ اَنَّهُ لَا رِبًا، وَاتَّقُوا اللّٰهَ فِی النِّسَاءِ فَاِنَّکُمْ

اَخَذْتُمُوْهُنَّ بِاَمَانَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی، وَاسْتَحْلَلْتُمْ فُرُوْجَهُنَّ بِکَلِمَةِ اللّٰهِ، وَلَکُمْ عَلَيْهِنَّ اَلَّا يُوْطِئْنَ فُرُشَکُمْ اَحَدًا تَکْرَهُوْنَهُ، فَاِنْ فَعَلْنَ ذٰلِکَ فَاضْرِبُوْهُنَّ ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ، وَلَهُنَّ رِزْقُهُنَّ وَکِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ، وَقَدْ تَرَکْتُ فِيْکُمْ مَا لَنْ تَضِلُّوْا بَعْدَهُ اِنِ اعْتَصَمْتُمْ بِهٖ: کِتَابَ اللّٰهِ وَسُنَّةَ نَبِيِّهٖ، وَاِنَّکُمْ تُسْئَلُوْنَ عَنِّیْ، فَمَا اَنْتُمْ قَائِلُوْنَ؟ قَالُوْا: نَشْهَدُ اَنَّکَ قَدْ بَلَّغْتَ وَاَدَّيْتَ وَنَصَحْتَ،

فَقَالَ بِاُصْبُعِهِ السَّبَّابَةِ يَرْفَعُهَا اِلَی السَّمَاءِ وَيَنْکُبُهَا اِلَی النَّاسِ: اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ، اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ، اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ، ثُمَّ قَالَ ﷺ لَا تَرْجِعُوْا بَعْدِیْ کُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُکُمْ رِقَابَ بَعْضٍ، وَاِنَّکُمْ سَتَلْقَوْنَ رَبَّکُمْ فَيَسْأَلُکُمْ عَنْ اَعْمَالِکُمْ وَقَدْ بَلَّغْتُ، فَمَنْ کَانَتْ عِنْدَهُ اَمَانَةٌ فَلْيُؤَدِّهَا اِلٰی مَنِ ائْتَمَنَهُ عَلَيْهَا۔

اَيُّهَا النَّاسُ! فَاِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ يَئِسَ اَنْ يُعْبَدَ بِاَرْضِکُمْ

هٰذِهِ أَبَدًا، وَلٰكِنَّهٗ اِنْ لَمْ يُطَعْ فِيْمَا سِوٰى ذٰلِكَ فَقَدْ رَضِيَ بِمَا تَحْقِرُوْنَ مِنْ أَعْمَالِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ عَلٰى دِيْنِكُمْ۔

اَيُّهَا النَّاسُ! اِنَّمَاالنَّسِيْءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِئُوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَيُحَرِّمُوْا مَا أَحَلَّ اللّٰهُ، وَاِنَّ الزَّمَانَ قَدِ اسْتَدَارَ كَهَيْئَةِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ (اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَا اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ) (التوبة ٣٦) ثَلَاثَةٌ مُتَوَالِيَاتٌ، وَرَجَبُ مُضَرَ الَّذِيْ بَيْنَ جُمَادٰى وَشَعْبَانَ۔

اَيُّهَا النَّاسُ: اِسْمَعُوْا قَوْلِيْ وَاعْقِلُوْهُ، تَعْلَمُنَّ أَنَّ الْمُسْلِمَ أَخُو الْمُسْلِمِ، وَأَنَّ الْمُسْلِمِيْنَ اِخْوَةٌ، فَلَا يَحِلُّ لِامْرِئٍ مِّنْ أَخِيْهِ اِلَّا مَا أَعْطَاهُ عَنْ طِيْبِ نَفْسٍ مِّنْهُ، فَلَا

تَظْلِمُنَّ اَنْفُسَكُمْ، اَللّٰهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ؟ قَالُوْا: اَللّٰهُمَّ نَعَمْ، وَقَالَ صلی اللہ علیہ وسلم: اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ أَدّٰى اِلٰى كُلِّ ذِيْ حَقٍّ حَقَّهٗ، وَاِنَّهٗ لَا تَجُوْزُ وَصِيَّةٌ لِّوَارِثٍ، وَالْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ، وَمَنِ ادَّعٰى اِلٰى غَيْرِ أَبِيْهِ أَوْ تَوَلّٰى غَيْرَ مَوَالِيْهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ، لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ صَرْفًا وَّلَا عَدْلًا"۔ صَدَقَ الرَّسُوْلُ الْكَرِيْمُ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِ۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ: مَا الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا عَنْهُ فَانْتَهُوْا۔

وَقَالَ تَعَالٰى "وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى" (النجم ٣-٤)

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرُوْهُ، اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔

خُطْبَةُ شَهْرِذِی الْحِجَّةِ فِی الْعَشْرِالْاَوَّلِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ لِلْحَجِّ اَشْهُرًا مَّعْلُوْمَاتٍ،وَجَعَلَ اَفْضَلَ الْعَمَلِ یَوْمَ النَّحْرِ ذَبْحَ الْاُضْحِیَّةِ لِکُلِّ شَعْرَةٍ مِّنْهَا حَسَنَةٌ۔

وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی اَفْضَلِ الْاَنْبِیَاءِ خَیْرِخَلْقِ اللّٰهِ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰی عَبْدِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَعَلٰی اٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ وَاَزْوَاجِهِ الْمُطَهَّرَاتِ وَاَصْحَابِهِ الَّذِیْنَ هُمْ خُلَاصَةُ الْعَرَبِ الْعَرْبَاءِ وَخَیْرُ الْخَلَائِقِ بَعْدَ الْاَنْبِیَاءِ۔

اَمَّا بَعْدُ، فَاَیُّهَا الْاِخْوَةُ الْکِرَامُ! قَدْ جَاءَکُمْ شَهْرٌمُّبَارَکٌ شَهْرٌ شَرَعَ اللّٰهُ فِیْهِ رُکْنًا مِّنْ اَعْظَمِ اَرْکَانِ الْاِسْلَامِ وَهُوَ الْحَجُّ وَاَقْسَمَ اللّٰهُ بِعَشْرِ لَیَالِیْهَا فِیْ کِتَابِهِ الْکَرِیْمِ بِقَوْلِهٖ تَعَالٰی "وَالْفَجْرِ وَلَیَالٍ عَشْرٍ"۔

فَیُسْتَحَبُّ الْاِکْثَارُمِنَ الْاَعْمَالِ الصَّالِحَةِ کَالصِّیَامِ وَتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ وَذِکْرِ اللّٰهِ تَعَالٰی فِی الْاَیَّامِ الْعَشْرَةِ الْاَوَائِلِ مِنْ ذِی الْحِجَّةِ، فَالْعَمَلُ الصَّالِحُ فِیْهَا اَحَبُّ اِلَی اللّٰهِ وَاَفْضَلُ عِنْدَهٗ مِنَ

الْعَمَلِ الصَّالِحِ فِیْ اَیَّامِ بَقِیَّةِ الْعَامِ، فَقَدْ رَوَی الْبُخَارِیُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ "مَامِنْ اَیَّامٍ الْعَمَلُ الصَّالِحُ فِیْهِنَّ اَحَبُّ اِلَی اللّٰهِ مِنْ هٰذِهِ الْاَیَّامِ الْعَشْرَةِ" یَعْنِیْ اَیَّامَ الْعَشْرِ الْاُوْلٰی، قَالُوْا: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ "وَلَا الْجِهَادُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ"؟ قَالَ: "وَلَا الْجِهَادُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ، اِلَّا رَجُلٌ خَرَجَ بِنَفْسِهٖ وَمَالِهٖ فَلَمْ یَرْجِعْ مِنْ ذٰلِکَ بِشَیْءٍ" رَوَی الْبُخَارِیُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ فَقَدْ صَحَّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهَا اللَّیَالِیُ الَّتِیْ اَقْسَمَ اللّٰهُ بِهَافِیْ قَوْلِهٖ تَعَالٰی "وَالْفَجْرِ وَلَیَالٍ عَشْرٍ" وَهٰذَا یَدُلُّ عَلٰی شَرَفِهَا، وَذَکَرَ الْبُخَارِیُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی فِیْ صَحِیْحِهٖ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ وَاَبَا هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا کَانَا یَخْرُجَانِ اِلَی السُّوْقِ فِی الْاَیَّامِ الْعَشْرَةِ یُکَبِّرَانِ وَیُکَبِّرُالنَّاسُ بِتَکْبِیْرِهِمَا

وَفِیْ هٰذِهِ الْاَیَّامِ الْعَشْرَةِ یَوْمُ عَرَفَةَ وَهُوَ الْیَوْمُ التَّاسِعُ مِنْ ذِی الْحِجَّةِ، فَهُوَ یَوْمٌ عَظِیْمٌ یَقِفُ فِیْهِ الْحَجِیْجُ فِیْ عَرَفَاتٍ لِیُؤَدُّوْا رُکْنَ الْحَجِّ الْاَکْبَرِ،وَیَدْعُو اللّٰهَ وَیَسْتَغْفِرُوْهُ،

فَيُبَاهِيْ بِهِمُ اللّٰهُ مَلَائِكَتَهٗ، وَيُنْعِمُ عَلَيْهِمْ بِالْمَغْفِرَةِ وَالْعِتْقِ مِنَ النَّارِ. لِذٰلِكَ فَهُوَ اَغْيَظُ يَوْمٍ لِلشَّيْطَانِ، وَيُسْتَحَبُّ صَوْمُ هٰذَا الْيَوْمِ لِغَيْرِ الْحَاجِّ وَفَضْلُهٗ عَظِيْمٌ، فَقَدْ رَوَى الْاِمَامُ مُسْلِمٌ رَحِمَهُ اللّٰهُ عَنْ أَبِيْ قَتَادَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ، سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ قَالَ: "يُكَفِّرُ السَّنَةَ الْمَاضِيَةَ وَالْبَاقِيَةَ" وَفِيْ رِوَايَةٍ "صَوْمُ يَوْمِ عَرَفَةَ اَحْتَسِبُ عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِيْ قَبْلَهٗ وَالَّتِيْ بَعْدَهٗ" اَوْ كَمَا قَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ، وَرَوٰى اَبُوْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهٗ قَالَ "مَا مِنْ اَيَّامٍ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ اَنْ يُعْبَدَ فِيْهَا مِنْ عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ يَعْدِلُ صَوْمُ كُلِّ يَوْمٍ مِّنْهَا صِيَامَ سَنَةٍ وَّقِيَامُ كُلِّ لَيْلَةٍ مِّنْهَا قِيَامَ لَيْلَةِ الْقَدْرِ.

فَاتَّقُوا اللّٰهَ اَيُّهَا النَّاسُ وَاَكْثِرُوْا مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ فِيْ هٰذِهِ الْاَيَّامِ الْمُفَضَّلَةِ.

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ. "وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ" ـ (البقرہ ۲۰۳)

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرُوْهُ، اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.

خُطْبَةُ شَهْرِ ذِي الْحِجَّةِ فِي الْعَشْرِ الْاَوَّلِ مَعَ اَيَّامِ التَّشْرِيْقِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَ زَمَانًا عَلٰى زَمَانٍ وَمَكَانًا عَلٰى مَكَانٍ، وَجَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا، اَحْمَدُهٗ وَاَشْكُرُهٗ هَدَى الْاِنْسَانَ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الَّذِيْ اَقْسَمَ بِالْفَجْرِ وَلَيَالٍ عَشْرٍ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ شَرَّفَهُ اللّٰهُ وَعَظَّمَ قَدْرَهٗ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ مَا كَانَ وَمَا يَكُوْنُ.

اَيُّهَا الْاِخْوَةُ الْمُسْلِمُوْنَ! قَدِ اخْتَصَّ اللّٰهُ شَهْرَ ذِي الْحِجَّةِ دُوْنَ غَيْرِهٖ مِنَ الْاَشْهُرِ الْحُرُمِ بِرُكْنٍ عَظِيْمٍ مِّنْ اَرْكَانِ الْاِسْلَامِ وَهُوَ الْحَجُّ حَيْثُ تَقَعُ مَنَاسِكُ الْحَجِّ فِيْهِ، وَقَدْ قِيْلَ اِنَّهٗ اَفْضَلُ اَشْهُرِ الْحَجِّ الْاَرْبَعَةِ، قَالَ سُهَيْلُ بْنُ

اَبِیْ صٰلِحٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ كَعْبٍ قَالَ اخْتَارَ اللّٰهُ الزَّمَانَ فَاَحَبُّ الزَّمَانِ اِلَى اللّٰهِ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ، وَاَحَبُّ الْاَشْهُرِ الْحُرُمِ اِلَى اللّٰهِ ذُو الْحِجَّةِ، وَاَحَبُّ ذِی الْحِجَّةِ اِلَى اللّٰهِ الْعَشْرُ الْاَوَّلُ، وَفِیْ هٰذَا الْعَشْرِ الْاَوَّلِ يَوْمٌ عَظِيْمٌ وَّهُوَ يَوْمُ عَرَفَةَ وَهُوَ اَغْيَظُ يَوْمٍ لِّلشَّيْطٰنِ، لِاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يُنْعِمُ فِیْ هٰذَا الْيَوْمِ عَلَى الْحُجَّاجِ بِالْمَغْفِرَةِ وَالْعِتْقِ مِنَ النَّارِ، وَفِیْ صَوْمِ هٰذَا الْيَوْمِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم "يُكَفِّرُ السَّنَةَ الْمَاضِيَةَ وَالْبَاقِيَةَ" -رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ اَبِیْ قَتَادَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ۔

وَفِیْ هٰذَا الْعَشْرِ يَوْمُ النَّحْرِ وَهُوَ الْيَوْمُ الْعَاشِرُ مِنْ ذِی الْحِجَّةِ وَهُوَ يَوْمُ الْعِيْدِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ "مَا عَمِلَ ابْنُ آدَمَ مِنْ عَمَلٍ يَّوْمَ النَّحْرِ اَحَبَّ اِلَى اللّٰهِ مِنْ اِهْرَاقِ الدَّمِ، وَاِنَّهَا لَيَأْتِیْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقُرُوْنِهَا وَاَشْعَارِهَا وَاَظْلَافِهَا، وَاِنَّ الدَّمَ لَيَقَعُ مِنَ اللّٰهِ بِمَكَانٍ قَبْلَ اَنْ يَّقَعَ عَلَى الْاَرْضِ فَطِيْبُوْا بِهَا نَفْسًا۔ (رواہ الترمذی وابن ماجہ)

وَقَالَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم "مَا هٰذِهِ الْاَضَاحِیُّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟" قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم "سُنَّةُ اَبِيْكُمْ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ" قَالُوْا: فَمَا لَنَا فِيْهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ "بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةٌ" قَالُوْا: وَالصُّوْفُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ "بِكُلِّ شَعْرَةٍ مِّنَ الصُّوْفِ حَسَنَةٌ"۔ (رواہ احمد والترمذی)

وَتَلِیْ يَوْمَ الْعِيْدِ اَيَّامُ التَّشْرِيْقِ الثَّلَاثَةُ وَتُسَمّٰى اَيْضًا اَيَّامَ مِنًى وَهِیَ الْاَيَّامُ الَّتِیْ يَرْمِیْ فِيْهَا الْحَجِيْجُ الْجَمَرَاتِ بِمِنًى، وَيُسْتَحَبُّ الْاِكْثَارُ مِنَ الذِّكْرِ فِیْ تِلْكَ الْاَيَّامِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى "وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِیْ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ"۔ (البقرہ)

وَقَدْ وَرَدَ النَّهْیُ عَنْ صِيَامِهَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم "لَا تَصُوْمُوْا فِیْ هٰذِهِ الْاَيَّامِ فَاِنَّهَا اَيَّامُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ وَبِعَالٍ"

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ لِيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِیْ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ۔ (الحج ۲۸)

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرُوْهُ، اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔

الخطبة الثانية (١)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ، وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ، وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ، وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، اَرْسَلَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى اِلٰى كَافَّةِ النَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا۔ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

اَمَّا بَعْدُ، فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ! اتَّقُوا اللّٰهَ تَعَالٰى فِي السِّرِّ وَالْعَلَنِ وَذَرُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ،وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى اَمَرَكُمْ بِاَمْرٍ بَدَاَ فِيْهِ بِنَفْسِهٖ ثُمَّ ثَنّٰى بِمَلٰئِكَةِ قُدْسِهٖ ثُمَّ ثَلَّثَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ بَرِيَّةِ جِنِّهٖ وَاِنْسِهٖ، فَقَالَ تَعَالٰى مُخْبِرًا وَّاٰمِرًا "اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰۤاَيُّهَا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۔" اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَبَنَاتِهٖ وَعَمَّيْهِ وَحَفَدَيْهِ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ، خُصُوْصًا عَلٰى اَفْضَلِ الصَّحَابَةِ بِالتَّحْقِيْقِ سَيِّدِنَا اَبِيْ بَكْرِ ﹰالصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَعَلَى النَّاطِقِ بِالصِّدْقِ وَالصَّوَابِ، اَلْفَارِقِ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ سَيِّدِنَا عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَعَلٰى كَامِلِ الْحَيَاءِ وَالْاِيْمَانِ جَامِعِ اٰيَاتِ الْقُرْاٰنِ، سَيِّدِنَا عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَعَلٰى اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ، سَيِّدِنَا عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَعَلَى السَّعِيْدَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَبِيْ مُحَمَّدِ ﹰالْحَسَنِ وَاَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، وَعَلٰى اُمِّهِمَا سَيِّدَةِ النِّسَاءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، وَعَلٰى عَمَّيْهِ الْمُكَرَّمِيْنِ اَبِيْ عُمَارَةَ حَمْزَةَ وَاَبِي الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ رَضِيَ

اللّٰهُ عَنْهُمَا، وَعَلَى السِّتَّةِ الْبَاقِيَةِ مِنَ الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ الْكِرَامِ
الْبَرَرَةِ، وَعَلٰى سَائِرِ الصَّحَابَةِ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ
وَاَتْبَاعِهِمْ وَتَابِعِيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقَرَارِ. رَبَّنَا اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا
حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ. اَللّٰهُمَّ انْصُرِ
الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاخْذُلْ اَعْدَاءَهُمُ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى
وَالْمُشْرِكِيْنَ. اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ ﷺ
وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ ﷺ وَلَا
تَجْعَلْنَا مَعَهُمْ. عِبَادَ اللّٰهِ ط رَحِمَكُمُ اللّٰهُ ط "اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ
وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَاءِ ذِى الْقُرْبٰى، وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ
وَالْبَغْيِ ط يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ط فَاذْكُرُوْنِىْ اَذْكُرْكُمْ
وَاشْكُرُوْا لِىْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ." (القرآن)

الخطبة الثانية (۲)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ، وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ
بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ، وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ
سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ
فَلَا هَادِىَ لَهٗ، وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ، وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.
اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا بَيْنَ يَدَىِ السَّاعَةِ، مَنْ
يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ، وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَاِنَّهٗ لَا يَضُرُّ
اِلَّا نَفْسَهٗ وَلَا يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْئًا، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ
الرَّجِيْمِ "اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ، يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا"، اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، (وَصَلِّ
عَلٰى سَآئِرِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ
وَاَصْحَابِ نَبِيِّكَ الْمُتَّقِيْنَ وَاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ وَتَابِعِيْهِ اِلٰى يَوْمِ

الدِّيْنِ، خُصُوْصًا عَلَى الْخُلَفَآءِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ اَبِيْ
بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَلٰى سَائِرِ الْعَشَرَةِ
الْمُبَشَّرَةِ وَعَلٰى اَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ ، وَبَنَاتِهٖ وَعَمَّيْهِ
وَحَفِدَيْهِ وَعَلٰى سَائِرِ الصَّحَابَةِ اَجْمَعِيْنَ -منہ)، وَصَلِّ
عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ
وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ
(وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ)، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اَرْحَمُ اُمَّتِيْ بِاُمَّتِيْ اَبُوْبَكْرٍ (رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ)
وَاَشَدُّهُمْ فِيْ اَمْرِ اللّٰهِ عُمَرُ (رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ)
وَاَصْدَقُهُمْ حَيَآءً عُثْمَانُ (رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ)
وَاَقْضَاهُمْ عَلِيٌّ (كَرَّمَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَجْهَهٗ) وَفَاطِمَةُ سَيِّدَةُ
نِسَاءِ اَهْلِ الْجَنَّةِ (رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا) وَالْحَسَنُ
وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ (رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى
عَنْهُمَا) وَحَمْزَةُ اَسَدُ اللّٰهِ وَاَسَدُ رَسُوْلِهٖ (رَضِيَ اللّٰهُ

تَعَالٰى عَنْهُ). اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْعَبَّاسِ وَوَلَدِهٖ مَغْفِرَةً ظَاهِرَةً
وَبَاطِنَةً لَّا تُغَادِرُ ذَنْبًا. اَللّٰهَ اَللّٰهَ فِيْ اَصْحَابِيْ لَا
تَتَّخِذُوْهُمْ مِنْ بَعْدِيْ غَرَضًا، فَمَنْ اَحَبَّهُمْ فَبِحُبِّيْ
اَحَبَّهُمْ، وَمَنْ اَبْغَضَهُمْ فَبِبُغْضِيْ اَبْغَضَهُمْ، وَخَيْرُ اُمَّتِيْ
قَرْنِيْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ، وَالسُّلْطَانُ
(الْمُسْلِمُ) ظِلُّ اللّٰهِ فِي الْاَرْضِ مَنْ اَهَانَ سُلْطَانَ اللّٰهِ
فِي الْاَرْضِ اَهَانَهُ اللّٰهُ. اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ
وَاِيْتَاءِ ذِي الْقُرْبٰى، وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ
وَالْبَغْيِ، يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ. فَاذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ،
وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ، وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى
وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ.

(از خطبات جمعہ وعیدین، مفتی محمد شفیع صاحب، صفحہ ۱۴-۱۵)

خطبۂ عیدین کے مسائل

عید کی نماز پوری کرنے کے بعد امام دو خطبے پڑھے اور ان دونوں خطبوں میں خفیف جلسہ کرے یعنی اتنی ہی دیر بیٹھے جتنی دیر جمعہ کے خطبے میں بیٹھتے ہیں اور یہ دونوں خطبے اور ان کے درمیان بیٹھنا (جلسہ) سنت ہے۔ اور جو چیزیں جمعہ کے خطبہ میں سنت یا مکروہ ہیں وہی عید کے خطبہ میں بھی سنت یا مکروہ ہیں، مگر دو باتوں کا فرق ہے ایک یہ کہ خطبہ کے قبل عیدین میں تکبیر کہنا سنت ہے اور جمعہ میں نہیں، (پانچ خطبوں کو تکبیر سے شروع کرنا سنت ہے وہ یہ ہیں: خطبۂ عیدین، حج کے تین خطبے یعنی مکہ مکرمہ، منیٰ وعرفات کے مقام پر، لیکن مکہ وعرفات کے خطبوں میں تکبیر کے بعد تلبیہ پھر تحمید کہے یعنی خطبہ شروع کرے اور منیٰ وعیدین میں تکبیر کے بعد تحمید کہے، منیٰ میں تلبیہ نہ کہے کیونکہ تلبیہ اوّل رمی کے ساتھ ختم ہو جاتا ہے۔ اور پانچ خطبے تحمید سے شروع کرنا سنت ہیں: جمعہ، استسقاء، نکاح، کسوف وختمِ قرآن۔ پس کل خطبے دس ہیں، آٹھ بالاتفاق ہیں اور نماز استسقاء میں صاحبین کے نزدیک خطبہ ہے اور نماز کسوف میں ایک قول کے بموجب خطبہ ہے۔

دوسرے یہ کہ منبر پر خطبہ سے پہلے بیٹھنا خطیب کے لئے سنت ہے اور عیدین میں سنت نہیں کیونکہ یہ بیٹھنا مؤذن کی فراغت کے انتظار کے لئے ہے اور عیدین کے خطبے کے لئے اذان مشروع نہیں ہے اس لئے بیٹھنے کی ضرورت بھی نہیں ہے، پس جب خطیب منبر پر چڑھے تو بیٹھے نہیں۔ عید الفطر کے خطبہ میں تکبیر اور تسبیح اور لا الہ الا اللہ اور الحمد للہ اور نبی ﷺ پر درود پڑھے اور مستحب یہ ہے کہ پہلے خطبہ کے شروع میں لگاتار نَو/۹ تکبیریں (یعنی اللہ اکبر

نَو دفعہ) کہے اور دوسرے کے شروع میں سات تکبیریں کہے اور منبر سے اترنے سے پہلے چودہ بار تکبیر (اللہ اکبر) کہے۔ اور خطبہ میں لوگوں کو صدقۂ فطر اور اس کے احکام تعلیم کرے تاکہ جس نے ادا نہ کیا ہو وہ ادا کرے، اور چاہئے کہ عید سے پیشتر کے جمعہ میں یہ احکام بتائے تاکہ لوگ صدقۂ فطر کو اس کے موقع پر ادا کردیں۔ اور صدقۂ فطر کے احکام پانچ ہیں، کس پر واجب ہوتا ہے، کس کے واسطے واجب ہوتا ہے اور کب واجب ہوتا ہے اور کس قدر واجب ہوتا ہے اور کس چیز سے واجب ہوتا ہے۔

عید الاضحٰی کے خطبہ میں بھی خطیب تکبیرات کہے یعنی خطبۂ عید الفطر کی طرح پہلے خطبہ کے شروع میں لگاتار نَو مرتبہ اور دوسرے خطبہ کے شروع میں سات مرتبہ اور منبر سے اترنے سے پہلے چودہ مرتبہ اللہ اکبر کہے اور تسبیح وتہلیل وتحمید و درود شریف پڑھے اور وعظ و نصیحت کرے اور ذبح اور قربانی کے احکام اور تکبیراتِ تشریق سکھائے، بلکہ عرفہ سے پیشتر کے جمعہ میں قربانی اور تکبیراتِ تشریق کے احکام بتانا مناسب ہے کیونکہ تکبیر تشریق عرفہ کی فجر سے شروع ہوتی ہے۔ جب امام خطبہ میں تکبیر پڑھے تو قوم بھی اس کے ساتھ دل میں تکبیر پڑھے زبان سے نہ پڑھے، اور جب امام درود شریف پڑھے تو سننے والے حکم کی تعمیل کے لئے اپنے دل میں درود پڑھیں اور زبان سے آہستہ بھی نہ پڑھیں اور ہونٹ تک نہ ہلائیں بلکہ خاموش رہیں۔ (عمدۃ الفقہ، ج۴، ص۳۶۳)

خُطْبَةُ عِيْدِالْفِطْرِ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ، اَللّٰهُمَّ لَا اُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ، لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ زِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا اَنْ هَدَانَا اللّٰهُ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ هٰذَا الْيَوْمَ الْعَظِيْمَ عِيْدًا لِّلْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُؤْمِنِيْنَ بَعْدَ انْتِهَاءِ الشَّهْرِ الْعَظِيْمِ رَمَضَانَ الْمُبَارَكِ الَّذِيْ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْآنُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ

مستحب یہ ہے کہ پہلے خطبہ کے شروع میں لگاتار نو/۹ تکبیریں (یعنی اللہ اکبر نو دفعہ) کہے اور دوسرے کے شروع میں سات تکبیریں کہے اور منبر سے اترنے سے پہلے چودہ بار تکبیر (اللہ اکبر) کہے۔ (عمدۃ الفقہ، ج ۲، ص ۳۶۳)

كان النبي ﷺ يكبر بين اضعاف الخطبة يكثر التكبير في خطبة العيدين ۱۲ ابن ماجه

اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ۔ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَشَفِيْعِ الْاُمَّةِ وَكَاشِفِ الْغُمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْاَبْطَحِيِّ الْمَكِّيِّ الْمَدَنِيِّ، وَعَلٰى اٰلِهٖ هُدَاةِ الْوَرٰى وَصَحْبِهٖ مَصَابِيْحِ الْهُدٰى وَتَابِعِيْهِمْ الْحُمَاةِ بَيْضَةَ الْاِسْلَامِ وَالدِّيْنِ الْمُبِيْنِ، كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ٥ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ۔

أَمَّا بَعْدُ، فَاَيُّهَا الْمُسْلِمُوْنَ ! اِنَّ جَمْعَكُمْ هٰذَا جَمْعٌ مُبَارَكٌ، اِجْتَمَعْتُمْ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ الْعَظِيْمِ يَوْمِ الْعِيْدِ لِاَدَاءِ صَلٰوةِ الْعِيْدِ، وَلِلْمُشَارَكَةِ فِيْ بَرَكَةِ الدُّعَاءِ وَالْخَيْرِ الْمُنَزَّلِ عَلٰى جَمِيْعِهِمِ الْمُبَارَكِ، وَالْاِنْضِوَاءِ تَحْتَ ظِلَالِ الرَّحْمَةِ الَّتِيْ تَغْشَى الْمُصَلِّيْنَ، وَالْبُرُوْزِ لِرَبِّ الْعَالَمِيْنَ اِظْهَارًا لِافْتِقَارِكُمْ اِلٰى رَبِّكُمُ الْغَنِيِّ، وَاحْتِيَاجِكُمْ اِلٰى مَوْلَاكُمُ الْحَمِيْدِ، وَتَعَرُّضًا لِّنَفَحَاتِ اللّٰهِ الَّتِيْ لَا تُحَدُّ وَلَا تُعَدُّ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ

اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ۔

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَوْسِ نِ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ اَبِيْهِ مَرْفُوْعًا (اِذَا كَانَ يَوْمُ عِيْدِ الْفِطْرِ وَقَفَتِ الْمَلَائِكَةُ عَلٰى اَبْوَابِ الطُّرُقِ فَيُنَادُوْنَ، اُغْدُوْا يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِيْنَ اِلٰى رَبٍّ كَرِيْمٍ يَمُنُّ بِالْخَيْرِ ثُمَّ يُثِيْبُ عَلَيْهِ الْجَزِيْلَ، لَقَدْ اُمِرْتُمْ بِقِيَامِ اللَّيْلِ فَقُمْتُمْ، وَاُمِرْتُمْ بِصِيَامِ النَّهَارِ فَصُمْتُمْ، وَاَطَعْتُمْ رَبَّكُمْ، فَاقْبِضُوْا جَوَائِزَكُمْ ٥ فَاِذَا صَلَّوْا نَادٰى مُنَادٍ، اَلَا اِنَّ رَبَّكُمْ قَدْ غَفَرَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا رَاشِدِيْنَ اِلٰى رِحَالِكُمْ ٥ فَهُوَ يَوْمُ الْجَائِزَةِ وَيُسَمّٰى ذٰلِكَ الْيَوْمُ فِى السَّمَاءِ يَوْمَ الْجَائِزَةِ) رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ فِى الْكَبِيْرِ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ۔

وَرُوِىَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم اَنَّهٗ قَالَ (اِذَا كَانَ عِيْدُ الْفِطْرِ قَالَ اللّٰهُ لِمَلَائِكَتِهٖ مَا جَزَاءُ الْاَجِيْرِ اِذَا عَمِلَ عَمَلَهٗ؟ قَالُوْا، اِلٰهَنَا وَسَيِّدَنَا اَنْ

تُوَفِّيَهٗ اَجْرَهٗ ٥ قَالَ اللّٰهُ اُشْهِدُكُمْ اَنِّىْ قَدْ جَعَلْتُ ثَوَابَهُمْ مِنْ صِيَامِهِمْ وَقِيَامِهِمْ رِضْوَانِىْ، فَوَعِزَّتِىْ وَجَلَالِىْ لَا يَسْاَلُوْنِّىْ فِىْ جَمْعِهِمْ هٰذَا لِاٰخِرَتِهِمْ اِلَّا اَعْطَيْتُهُمْ اِيَّاهُ، وَلَا لِدُنْيَاهُمْ اِلَّا نَظَرْتُ لَهُمْ، اِنْصَرِفُوْا مَغْفُوْرًا لَّكُمْ۔) اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ۔

عِبَادَ اللّٰهِ! اِنَّ عَدُوَّكُمْ اِبْلِيْسَ وَجُنُوْدَهٗ كَانُوْا مَأْسُوْرِيْنَ فِىْ رَمَضَانَ، وَيُرِيْدُ اللَّعِيْنُ اَنْ يَّاخُذَ بِثَأْرِهٖ فَيَجْعَلَ الْاَعْمَالَ هَبَاءً مَّنْثُوْرًا، فَادْحَرُوْهُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ خَائِبًا مَّنْثُوْرًا، بِالدَّوَامِ عَلَى التَّقْوٰى لِيَكُوْنَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا (وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِىْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا) (النحل ۹۲) اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ۔

عِبَادَ اللّٰهِ! يُسَنُّ الْغُسْلُ لِلْعِيْدِ، وَاَنْ يَّمَسَّ مِنَ الطِّيْبِ وَيَتَهَيَّأَ فِىْ سَمْتِهٖ عَلٰى مَا اَمَرَ الشَّرْعُ، وَيَخْرُجَ اِلَى الْعِيْدِ مَاشِيًا اِنْ تَيَسَّرَ وَعُدِمَتِ الْمَشَقَّةُ وَيَرْجِعَ اِلٰى بَيْتِهٖ مِنْ

طَرِیْقٍ آخَرَ اِسْتِحْبَاباً۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَاللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ۔ فَطَهِّرُوا الصِّیَامَ بِزَکٰوۃِ
الْفِطْرِ،فَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُمَا قَالَ فَرَضَ رَسُوْلُ
اللّٰہِ ﷺ زَکَاۃَ الْفِطْرِ طُهْرَۃً لِّلصِّیَامِ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ
وَطُعْمَۃً لِّلْمَسَاکِیْنِ، وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُمَا فَرَضَ
رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ زَکَاۃَ الْفِطْرِ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ
شَعِیْرٍ وَّاَمَرَ بِهَا اَنْ تُؤَدّٰی قَبْلَ خُرُوْجِ النَّاسِ اِلَی الصَّلٰوۃِ۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ
اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ۔

اَیُّهَا الْمُسْلِمُوْنَ! اِعْلَمُوْا اَنَّهٗ لَیْسَ السَّعِیْدُ مَنْ تَزَیَّنَ
وَتَجَمَّلَ لِلْعِیْدِ فَلَبِسَ الْجَدِیْدَ، وَلَا مَنْ خَدَمَتْهُ الدُّنْیَا وَاَتَتْهُ
عَلٰی مَا یُرِیْدُ، لٰکِنَّ السَّعِیْدَ مَنْ فَازَ بِتَقْوَی اللّٰہِ تَعَالٰی وَکُتِبَ
لَهُ النَّجَاۃُ مِنْ نَّارٍ حَرُّهَا شَدِیْدٌ، وَقَعْرُهَا بَعِیْدٌ، وَطَعَامُ اَهْلِهَا
الزَّقُّوْمُ وَالضَّرِیْعُ، وَشَرَابُهُمُ الْحَمِیْمُ وَالصَّدِیْدُ، وَفَازَ

بِجَنَّاتِ الْخُلْدِ الَّتِیْ لَا یَنْقُصُ نَعِیْمُهَا وَلَا یَبِیْدُ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
اَللّٰہُ اَکْبَرُ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ۔

اَیُّهَا الْمُسْلِمُوْنَ! اُشْکُرُوا اللّٰہَ وَاحْمَدُوْہُ عَلٰی نِعَمِهِ
الظَّاهِرَۃِ وَالْبَاطِنَۃِ، اُشْکُرُوْہُ عَلٰی نِعْمَۃِ الْاِسْلَامِ،
وَاحْمَدُوْہُ عَلٰی نِعْمَۃِ الْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَتَیَسُّرِ الْاَرْزَاقِ
وَالتَّمَتُّعِ بِالطَّیِّبَاتِ الَّتِیْ لَاتُحْصٰی۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ، لَا
اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔ یُرِیْدُ اللّٰہُ بِکُمُ الْیُسْرَ وَلَا یُرِیْدُ بِکُمُ
الْعُسْرَ وَلِتُکْمِلُوا الْعِدَّۃَ وَلِتُکَبِّرُوا اللّٰہَ عَلٰی مَا
وَلَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ○ (البقرہ۔ ۱۸۵) اَقُوْلُ قَوْلِیْ هٰذَا وَاسْتَغْفِرُوا
اللّٰہَ الَّذِیْ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا هُوَ، فَاسْتَغْفِرُوْہُ، اِنَّهٗ هُوَ
الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ
اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ۔

خُطْبَۃُ عِیْدِالْاَضْحٰی

اَللّٰہُ اَکْبَرْ، اَللّٰہُ اَکْبَرْ، اَللّٰہُ اَکْبَرْ، اَللّٰہُ اَکْبَرْ، اَللّٰہُ اَکْبَرْ، اَللّٰہُ اَکْبَرْ، اَللّٰہُ اَکْبَرْ، اَللّٰہُ اَکْبَرْ، اَللّٰہُ اَکْبَرْ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَھَّارِ، الْعَزِیْزِ الْغَفَّارِ، مُکَوِّرِاللَّیْلِ عَلَی النَّھَارِ، تَذْکِرَۃً لِّاُولِی الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ، وَتَبْصِرَۃً لِّذَوِی الْاَلْبَابِ وَالْاِعْتِبَارِ، اَلَّذِیْ اَیْقَظَ مِنْ خَلْقِہٖ مَنِ اصْطَفَاہُ، فَزَھَّدَھُمْ فِیْ ھٰذِہِ الدَّارِ وَاتَّخَذَ نَبِیَّہٗ اِبْرَاھِیْمَ خَلِیْلاً۔ اَللّٰہُ اَکْبَرْ اَللّٰہُ اَکْبَرْ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرْ، اَللّٰہُ اَکْبَرْ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَ لِکُلِّ اُمَّۃٍ مَنْسَکًا لِّیَذْکُرُوا اسْمَ اللّٰہِ عَلٰی مَا رَزَقَھُمْ مِّنْ بَھِیْمَۃِ الْاَنْعَامِ ٥ وَعَلَّمَھُمُ الشَّرَائِعَ وَالْحِکَمَ وَالْقُرْآنَ ٥ اَللّٰہُ اَکْبَرْ اَللّٰہُ اَکْبَرْ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرْ، اَللّٰہُ اَکْبَرْ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ۔

مستحب یہ ہے کہ پہلے خطبہ کے شروع میں لگاتار نو/۹ تکبیریں (یعنی اللہ اکبر نو دفعہ) کہے اور دوسرے کے شروع میں سات تکبیریں کہے اور منبر سے اترنے سے پہلے چودہ بار تکبیر (اللہ اکبر) کہے۔ (عمدۃ الفقہ، ج ۲، ص ۲۶۳)

کان النبی ﷺ یکبر بین اضعاف الخطبۃ یکثر التکبیر فی خطبۃ العیدین ۱۲ ابن ماجہ

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الَّذِیْ اَقْسَمَ بِالْفَجْرِ اَیْ فَجْرِ ھٰذَا الْیَوْمِ الْعَظِیْمِ، یَوْمِ النَّحْرِالْکَرِیْمِ، وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللّٰہِ وَرَسُوْلُہُ الَّذِیْ ھَدَانَا اِلٰی دَارِ السَّلَامِ، اَرْسَلَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ وُلْدِ اِسْمَاعِیْلَ عَلَیْہِ السَّلَامُ، وَاَمَرَہٗ بِاتِّبَاعِ مِلَّۃِ جَدِّہٖ اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامِ ٥ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا سَیِّدِ الْاَنْبِیَاءِ وَاَفْضَلِ الْبَشَرِ خَیْرِ خَلْقِ اللّٰہِ کُلِّھِمْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ، وَعَلٰی اٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ وَاَزْوَاجِہِ الْمُطَھَّرَاتِ وَاَصْحَابِہٖ نُجُوْمِ الْھِدَایَۃِ بِلِسَانِ سَیِّدِ الْاَنَامِ ٥ اَللّٰہُ اَکْبَرْ اَللّٰہُ اَکْبَرْ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرْ، اَللّٰہُ اَکْبَرْ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ۔

اَمَّا بَعْدُ، فَاَیُّھَا الْمُسْلِمُوْنَ! اَیُّھَا الْاِخْوَۃُ الْکِرَامُ! اُشْکُرُوا اللّٰہَ عَلٰی نَعْمَائِہِ الْجَلِیْلَۃِ، وَاشْکُرُوْہُ عَلٰی اِعْطَائِکُمْ ھٰذَا الْیَوْمَ الْعَظِیْمَ، یَوْمَ النَّحْرِ الْکَرِیْمَ، وَاَمَرَکُمْ بِاتِّبَاعِ سُنَّۃِ جَدِّکُمُ الْجَلِیْلِ اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ الَّذِیْ اَمَرَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی بِذَبْحِ وَلَدِہِ الْحَبِیْبِ اِسْمَاعِیْلَ عَلَیْہِ السَّلَامُ ٥ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی (فَلَمَّا بَلَغَ مَعَہُ السَّعْیَ قَالَ یٰبُنَیَّ اِنِّیْٓ اَرٰی فِی الْمَنَامِ اَنِّیْ

اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰی o قَالَ يٰاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ، سَتَجِدُنِیْ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ o) (الصّٰفّٰت ۱۰۲) اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ۔

وَفِیْ شَانِ هٰذَا الْيَوْمِ الْمُبَارَكِ، يَوْمِ النَّحْرِ، يَوْمِ عِيْدِ الْاَضْحٰی وَرَدَ فِی الْخَبَرِ عَنِ الصَّادِقِ الْاَبَرِّ سَيِّدِ وُلْدِ آدَمَ ﷺ فَعَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ النَّبِیُّ ﷺ مَا عَمِلَ ابْنُ آدَمَ مِنْ عَمَلٍ يَوْمَ النَّحْرِ اَحَبَّ اِلَی اللّٰهِ مِنْ اِهْرَاقِ الدَّمِ o وَاِنَّهٗ لَيَاْتِیْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقُرُوْنِهَا وَاَشْعَارِهَا وَاَظْلَافِهَا o وَاِنَّ الدَّمَ لَيَقَعُ مِنَ اللّٰهِ بِمَكَانٍ قَبْلَ اَنْ يَّقَعَ بِالْاَرْضِ فَطِيْبُوْا بِهَا نَفْسًا (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ) اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ۔

وَعَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ، قَالَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا هٰذِهِ الْاَضَاحِیْ؟ قَالَ سُنَّةُ اَبِيْكُمْ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، قَالُوْا: فَمَا لَنَا فِيْهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةٌ، قَالُوْا: فَالصُّوْفُ يَا رَسُوْلَ

اللّٰهِ؟ قَالَ: بِكُلِّ شَعْرَةٍ مِّنَ الصُّوْفِ حَسَنَةٌ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ) اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ۔

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ، عَاشَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِالْمَدِيْنَةِ عَشَرَ سِنِيْنَ يُضَحِّیْ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ) اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ۔

وَعَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ ضَحّٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِكَبْشَيْنِ اَمْلَحَيْنِ اَقْرَنَيْنِ ذَبَحَهُمَا بِيَدِهٖ وَسَمّٰی وَكَبَّرَ o قَالَ رَاَيْتُهٗ وَاضِعًا قَدَمَهٗ عَلٰی صِفَاحِهِمَا وَيَقُوْلُ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ o (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ۔

وَعَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ ذَبَحَ النَّبِیُّ ﷺ يَوْمَ الذَّبْحِ بِكَبْشَيْنِ اَقْرَنَيْنِ اَمْلَحَيْنِ مَوْجُوْئَيْنِ فَلَمَّا وَجَّهَهُمَا قَالَ، اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ عَلٰی مِلَّةِ اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ o اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْيَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ o لَا

شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ
وَلَكَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَّاُمَّتِهٖ، بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، ثُمَّ ذَبَحَ (رَوَاهُ
اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ) وَفِيْ رِوَايَةٍ (لِاَحْمَدَ وَاَبِيْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيِّ)
ذَبَحَ بِيَدِهٖ وَقَالَ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ هٰذَا
عَنِّيْ وَعَمَّنْ لَّمْ يُضَحِّ مِنْ اُمَّتِيْ ۝ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ،
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ۔

اَيُّهَا الْمُسْلِمُوْنَ! وَتَلِيْ يَوْمَ الْعِيْدِ اَيَّامُ التَّشْرِيْقِ الثَّلَاثَةُ
وَتُسَمّٰى اَيْضًا اَيَّامَ مِنًى وَهِيَ الْاَيَّامُ الَّتِيْ يَرْمِيْ فِيْهَا الْحَجِيْجُ
الْجَمَرَاتِ بِمِنًى وَيُسْتَحَبُّ فِيْ هٰذِهِ الْاَيَّامِ الْاِكْثَارُ مِنَ
الذِّكْرِ، قَالَ تَعَالٰى "وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ" ۝ (البقرة
۲۱۳) وَوَرَدَ النَّهْيُ عَنْ صِيَامِهَا فَعَنِ النَّبِيِّ ﷺ "لَا تَصُوْمُوْا
فِيْ هٰذِهِ الْاَيَّامِ فَاِنَّهَا اَيَّامُ اَكْلٍ وَّشُرْبٍ وَّبِعَالٍ" اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ
اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ۔

وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا خَرَجَ يَوْمَ الْعِيْدِ رَجَعَ فِيْ
غَيْرِهٖ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ) وَكَانَ ﷺ لَا يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ

حَتّٰى يَطْعَمَ وَلَا يَطْعَمُ يَوْمَ الْاَضْحٰى حَتّٰى يُصَلِّيَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

وَعَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ
نَّسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْاُذُنَ وَاَنْ لَّا نُضَحِّيَ بِمُقَابَلَةٍ وَّلَا
مُدَابَرَةٍ وَّلَا شَرْقَاءَ وَّلَا خَرْقَاءَ۔ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ
رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ سُئِلَ مَاذَا يُتَّقٰى مِنَ
الضَّحَايَا؟ فَاَشَارَ بِيَدِهٖ فَقَالَ اَرْبَعًا، اَلْعَرْجَاءُ الْبَيِّنُ
ظَلْعُهَا، وَالْعَوْرَاءُ الْبَيِّنُ عَوَرُهَا، وَالْمَرِيْضَةُ الْبَيِّنُ
مَرَضُهَا، وَالْعَجْفَاءُ الَّتِيْ لَا تُنْقِيْ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا
وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ، كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا
اللّٰهَ عَلٰى مَا [illegible] وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ (الحج ۳۷)

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ وَاسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ
فَاسْتَغْفِرُوْهُ، اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔

خُطْبَةُ الْعِيْدِ الثَّانِيَةُ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، عَدَدَ مَا خَلَقَ فِى السَّمَاءِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِى الْاَرْضِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ مَا اَحْصَاهُ كِتَابُهٗ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ مِلْءَ مَا اَحْصَاهُ كِتَابُهٗ ٥

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ، مُنْزِلِ الْكِتَابِ، مُجْرِى السَّحَابِ، هَازِمِ الْاَحْزَابِ ٥ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ جَمَّلَ الْعِيْدَ بِالسُّرُوْرِ وَاَلْزَمَ عِبَادَهٗ شُكْرَهٗ، وَكَمَّلَهٗ بِضِيَافَةِ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَحَرَّمَ صَوْمَهٗ وَاَوْجَبَ فِطْرَهٗ وَضَاعَفَ فِيْهِ مَوَاهِبَ الْاِنْعَامِ عَلَى الْعَالَمِيْنَ ٥ اَحْمَدُهٗ سُبْحَانَهٗ وَاَشْكُرُهٗ، وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ وَاَسْتَغْفِرُهٗ ٥ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ الرَّحِيْمُ التَّوَّابُ ٥ وَاَشْهَدُ اَنَّ نَبِيَّنَا وَسَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ خَيْرُ مَنْ صَلّٰى وَصَامَ وَتَابَ وَاَنَابَ، اَرْسَلَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى بِالْحَقِّ اِلٰى كَافَّةِ النَّاسِ بَشِيْرًا

وَنَذِيْرًا اِلَى الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ وَالْاَسْوَدِ وَالْاَحْمَرِ، صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ كُلِّهِمْ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ مَا تَمَايَلَتِ الْاَشْجَارُ فِى الْاَسْحَارِ وَالطَّيْرُ غَرَّدَ وَاَزْهَرَ، وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ وَاَزْوَاجِهِ الْمُطَهَّرَاتِ وَاَصْحَابِهٖ نُجُوْمِ الْهُدٰى وَمَصَابِيْحِ الْغُرَرِ وَاَتْبَاعِهِ الَّذِيْنَ فَازُوْا بِاتِّبَاعِهٖ اِلٰى يَوْمِ الْقَرَارِ ٥

اَمَّا بَعْدُ ! فَاُوْصِيْكُمْ وَنَفْسِىْ اَوَّلًا بِتَقْوَى اللّٰهِ ٥ فَاتَّقُوا اللّٰهَ اَيُّهَا الْمُسْلِمُوْنَ فِى السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ وَفِى السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ، وَاجْعَلُوا التَّقْوٰى عُدَّتَكُمْ لِدُنْيَاكُمْ وَآخِرَتِكُمْ، فَقَدْ فَازَ الْمُتَّقُوْنَ ٥

وَاعْلَمُوْا عِبَادَ اللّٰهِ! اَنَّكُمْ فِىْ عِيْدِكُمْ هٰذَا اِمَّا مُحْسِنٌ فِيْمَا مَضٰى، فَلْيَحْمَدِ اللّٰهَ عَلٰى مَا مَنَّ عَلَيْهِ مِنَ الطَّاعَاتِ، وَلْيَسْتَقِمْ عَلَى الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ حَتّٰى يَاْتِيَهُ الْمَوْتُ وَلْيَخْشَ عَلٰى خَاتِمَتِهٖ، وَاِمَّا مُسِيْءٌ فِيْمَا مَضٰى، فَبَابُ

التَّوْبَةِ مَفْتُوْحٌ فَلْيَصْلُحْ فِيْمَا بَقِيَ مِنْ أَجَلِهٖ، فَاِنَّ اَحَدَنَا
لَا يَدْرِيْ مَتٰى يَأْتِيْهِ رَسُوْلُ رَبِّهٖ ٥

وَاِنَّ اللّٰهَ اَمَرَكُمْ بِالصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ عَلٰى رَسُوْلِهٖ فَبَدَأَ
بِنَفْسِهٖ ثُمَّ ثَنّٰى بِمَلَائِكَةِ قُدْسِهٖ ثُمَّ ثَلَّثَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ
بَرِيَّةِ جِنِّهٖ وَاِنْسِهٖ فَقَالَ تَعَالٰى مُخْبِرًا وَّآمِرًا، "اِنَّ اللّٰهَ
وَمَلٰئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا
عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا" ٥ (الاحزاب ٥٦)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى حَبِيْبِكَ وَرَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ خَيْرِ
خَلْقِكَ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاَصْحَابِهٖ جَمِيْعًا ٥ خُصُوْصًا
عَلٰى اَفْضَلِ الصَّحَابَةِ وَاَوَّلِ خَلِيْفَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ
بِالتَّحْقِيْقِ، رَفِيْقِ النَّبِيِّ فِي الْغَارِ وَالْقَبْرِ وَالْحَشْرِ سَيِّدِنَا
اَبِيْ بَكْرِنِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ٥ وَعَلَى النَّاطِقِ
بِالصَّوَابِ، اَشَدِّ النَّاسِ عَلَى الْكُفَّارِ رَفِيْقِ النَّبِيِّ فِي الْقَبْرِ
وَالْحَشْرِ، ثَانِيْ خَلِيْفَةِ الرَّسُوْلِ، اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا

عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ٥ وَعَلَى الشَّهِيْدِ الْمَظْلُوْمِ
كَامِلِ الْحَيَاءِ وَالْاِيْمَانِ، ذِي النُّوْرَيْنِ، اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
سَيِّدِنَا عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ٥ وَعَلٰى اَسَدِ اللّٰهِ
الْغَالِبِ، بَابِ قَصْرِ الْعِلْمِ، صَاحِبِ ذِي الْفَقَارِ، فَاتِحِ بَابِ
خَيْبَرَ، اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ
اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ٥ وَعَلٰى عَمَّيْهِ الْمُكَرَّمَيْنِ بَيْنَ النَّاسِ اَبِيْ
عُمَارَةَ حَمْزَةَ وَاَبِي الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ٥
وَعَلَى الْاِمَامَيْنِ الْهُمَامَيْنِ السَّعِيْدَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ سَيِّدَيْ
شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَبِيْ مُحَمَّدِنِ الْحَسَنِ وَاَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ
الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ٥ وَعَلٰى اُمِّهِمَا سَيِّدَةِ نِسَاءِ اَهْلِ
الْجَنَّةِ فِلْذَةِ كَبِدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ رَضِيَ
اللّٰهُ عَنْهَا ٥ وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الْبَاقِيَاتِ بَنَاتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ
زَيْنَبَ وَرُقَيَّةَ وَاُمِّ كُلْثُوْمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُنَّ ٥ وَعَلٰى بَقِيَّةِ
الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ وَسَائِرِ صَحَابَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ

وَتَابِعِيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ٥ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْعَبَّاسِ وَوَلَدِهٖ مَغْفِرَةً
ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً لَّا تُغَادِرُ ذَنْبًا ٥ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم
"اَللّٰهَ اَللّٰهَ فِیْ اَصْحَابِیْ لَا تَتَّخِذُوْهُمْ غَرَضًا مِّنْ بَعْدِیْ
فَمَنْ اَحَبَّهُمْ فَبِحُبِّیْ اَحَبَّهُمْ وَمَنْ اَبْغَضَهُمْ فَبِبُغْضِیْ
اَبْغَضَهُمْ" ٥ اَللّٰهُمَّ انْصُرِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاخْذُلْ
اَعْدَاءَهُمُ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰی وَالْمُشْرِكِيْنَ، اَللّٰهُمَّ خُذْهُمْ
اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ٥ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَّصَرَ الدِّيْنَ، وَاخْذُلْ
مَنْ خَذَلَ الْمُسْلِمِيْنَ ٥

رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ، وَلَا
تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ
رَّحِيْمٌ ٥ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمَوْتَانَا وَمَوْتَی الْمُسْلِمِيْنَ وَاشْفِ
مَرْضَانَا وَمَرْضَی الْمُسْلِمِيْنَ وَارْحَمْ آبَاءَ نَا وَاُمَّهَاتِنَا،
وَاهْدِ اَئِمَّتَنَا وَوُلَاةَ اُمُوْرِنَا اِلٰی مَا فِيْهِ صَلَاحُنَا وَصَلَاحُ

الْمُسْلِمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ٥
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمَوْتَی الْمُسْلِمِيْنَ الَّذِيْنَ شَهِدُوْا لَكَ بِالْوَحْدَانِيَّةِ
وَبِنَبِيِّكَ بِالرِّسَالَةِ وَمَاتُوْا عَلٰی ذٰلِكَ، اَللّٰهُمَّ انْقُلْهُمْ مِّنْ
ضِيْقِ اللُّحُوْدِ وَمَرَاتِعِ الدُّوْدِ اِلٰی جَنَّاتِ الْخُلُوْدِ فِیْ سِدْرٍ
مَّخْضُوْدٍ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ وَّمَاءٍ مَّسْكُوْبٍ
وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ٥
رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً، وَّقِنَا
عَذَابَ النَّارِ ٥ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، اَنْتَ وَلِيُّنَا فِی
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصّٰلِحِيْنَ۔
عِبَادَ اللّٰهِ! اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَاءِ ذِی
الْقُرْبٰی وَيَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْیِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ
تَذَكَّرُوْنَ ٥ فَاذْكُرُوْنِیْ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْلِیْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ٥
اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ،
اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔

خُطْبَۃُ النِّکَاحِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ، وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ، وَنَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔

اَمَّا بَعْدُ: فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

یٰۤاَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَۃٍ وَّخَلَقَ مِنْھَا زَوْجَھَا وَبَثَّ مِنْھُمَا رِجَالًا کَثِیْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِہٖ وَالْاَرْحَامَ ۚ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیْکُمْ رَقِیْبًا ۝ (النساء ۱)

یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقٰتِہٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ (آل عمران ۱۰۲) یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ

وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا ۝ لا یُّصْلِحْ لَکُمْ اَعْمَالَکُمْ وَیَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ، وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا ۝ (الاحزاب ۷۱) وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم اَلنِّکَاحُ مِنْ سُنَّتِیْ، عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ "اَمَّا اَنَا فَاَصُوْمُ وَاُفْطِرُ، وَاَقُوْمُ وَاَنَامُ وَآکُلُ اللَّحْمَ وَاَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ، فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِیْ فَلَیْسَ مِنِّیْ" (متفق علیہ) وَعَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ "اَرْبَعٌ مِّنْ سُنَنِ الْمُرْسَلِیْنَ التَّعَطُّرُ وَالنِّکَاحُ وَالسِّوَاکُ وَالْحِنَّاءُ" (رواہ احمد والترمذی) وَقَالَ صلی اللہ علیہ وسلم تَزَوَّجُوا الْوَدُوْدَ الْوَلُوْدَ فَاِنِّیْ مُکَاثِرٌ بِکُمُ الْاُمَمَ (رواہ ابوداؤد والنسائی) وَقَالَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ اِنَّ اَعْظَمَ النِّکَاحِ بَرَکَۃً اَیْسَرُہٗ مَئُوْنَۃً (رواہ البیھقی) صَدَقَ اللّٰہُ وَصَدَقَ رَسُوْلُہُ النَّبِیُّ الْکَرِیْمُ، وَنَحْنُ عَلٰی ذٰلِکَ لَمِنَ الشَّاھِدِیْنَ وَالشَّاکِرِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

نماز استسقاء

حضرت عبد اللہ بن زیدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز استسقاء کیلئے لوگوں کو ساتھ لیکر عیدگاہ تشریف لے گئے، آپ ﷺ نے اس نماز میں دو رکعتیں پڑھیں اور قرأت بالجہر کی اور قبلہ رُو ہوکر اور ہاتھ اُٹھا کر دعا کی، اور جس وقت آپ ﷺ نے قبلہ کی طرف اپنا رُخ کیا اس وقت اپنی چادر کو پلٹ کر اوڑھا۔ (صحیح بخاری و صحیح مسلم، معارف الحدیث)

جب پانی کی ضرورت ہو اور پانی نہ برستا ہو اس وقت اللہ تعالیٰ سے پانی برسنے کی دعا کرنا مسنون ہے، استسقاء کے لئے دعا کرنا اس طریقہ سے مستحب ہے کہ تمام مسلمان مل کر مع اپنے لڑکوں اور بوڑھوں اور جانوروں کے پاپیادہ خشوع وعاجزی کے ساتھ معمولی لباس میں جنگل کی طرف جائیں اور توبہ کی تجدید کریں اور اہل حقوق کے حقوق ادا کریں اور اپنے ہمراہ کسی کافر کو نہ لے جائیں۔ پھر دو رکعت بلا اذان اور اقامت کے جماعت سے پڑھیں اور امام جہر سے قرأت پڑھے۔ پھر دو خطبے پڑھیں جس طرح عید کے روز کیا جاتا ہے، پھر امام قبلہ رو ہوکر کھڑا ہو جائے اور دونوں ہاتھ اُٹھا کر اللہ تعالیٰ سے پانی برسنے کی دعا کرے اور سب حاضرین بھی دعا کریں، تین روز متواتر ایسا ہی کریں، تین روز کے بعد نہیں کیونکہ اس سے زیادہ ثابت نہیں، اور اگر نکلنے سے پہلے یا ایک دن نماز پڑھ کر بارش ہو جائے تو جب بھی تین دن پورے کردیں۔ اور تینوں دنوں میں روزہ بھی رکھیں تو مستحب ہے، اور جانے سے پہلے صدقہ خیرات کرنا بھی مستحب ہے۔ (منقول از بہشتی گوہر ص ۴۲)

پہلے دو رکعت نماز جماعت سے پڑھے اور قرأت جہر سے پڑھے، پھر دو خطبے پڑھے اور دونوں کے درمیان جلسہ بھی کرے، پھر قبلہ کی طرف منہ کرکے دعا مانگے اور امام قلب ردا کرے، مقتدی قلب ردا نہ کریں اور وہاں کفار نہ جانے پائیں۔ (خطبات جمعہ حضرت مفتی شفیع صاحبؒ ص ۳۶)

خُطْبَةُ الْاِسْتِسْقَاءِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ قَالَ فِیْ كِتَابِهٖ وَهُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا ۢ بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ ج وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا۔ لِّنُحْيِیَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِیَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِیَّ كَثِیْرًا ☆ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِیْ كَانَ یُسْتَسْقَی الْغَمَامُ بِوَجْهِهٖ۔ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الَّذِیْنَ وَصَلُوْا مِنَ الدِّیْنِ اِلٰی كُنْهِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا۔ اَمَّا بَعْدُ فَیَا اَیُّهَا الْمُسْلِمُوْنَ اِنَّكُمْ شَكَوْتُمْ جَدْبَ دِیَارِكُمْ وَاسْتِیْخَارَ الْمَطَرِ عَنْ اِبَّانِ زَمَانِهٖ عَنْكُمْ وَقَدْ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَدْعُوْهُ، وَوَعَدَكُمْ اَنْ یَّسْتَجِیْبَ لَكُمْ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ یَفْعَلُ مَا یُرِیْدُ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ

اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْغَنِیُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَآءُ اَنْزِلْ عَلَیْنَا
الْغَیْثَ وَاجْعَلْ مَآ اَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً وَّبَلَاغًا اِلٰی حِیْنٍ۔
اَللّٰھُمَّ[1] اسْقِنَا غَیْثًا مُّغِیْثًا مَّرِیْئًا مُّرِیْعًا نَّافِعًا غَیْرَ ضَآرٍّ
غَیْرَ اٰجِلٍ۔

اَللّٰھُمَّ[2] اسْقِ عِبَادَكَ وَبَھِیْمَتَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ
وَاَحْیِ بَلَدَكَ الْمَیِّتَ۔ اَللّٰھُمَّ[3] اسْقِنَا غَیْثًا مُّغِیْثًا مُّرِیْعًا
غَدَقًا مُّجَلِّجًا عَامًّا طَبَقًا سَحًّا دَآئِمًا۔

اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا الْغَیْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِیْنَ۔ اَللّٰھُمَّ
اِنَّ بِالْعِبَادِ وَالْبِلَادِ وَالْبَھَائِمِ وَالْخَلْقِ مِنَ اللَّاْوَآءِ وَالْجَھْدِ
وَالضَّنْكِ مَا لَا نَشْكُوْهُ اِلَّا اِلَیْكَ۔ اَللّٰھُمَّ اَنْبِتْ لَنَا الزَّرْعَ
وَاَدِرَّ لَنَا الضَّرْعَ، وَاسْقِنَا مِنْ بَرَكَاتِ السَّمَآءِ وَاَنْبِتْ لَنَا

[1] و [2] ابو داؤد عن دعاء النبی ﷺ ۱۲
[3] عین زاد المعاد عن الشافعی ۱۲

مِنْ بَرَكَاتِ الْاَرْضِ۔ اَللّٰھُمَّ ارْفَعْ عَنَّا الْجُھْدَ وَالْجُوْعَ
وَالْعُرْیَ، وَاكْشِفْ عَنَّا مِنَ الْبَلَآءِ مَا لَا یَكْشِفُهٗ غَیْرُكَ۔
اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَغْفِرُكَ اِنَّكَ كُنْتَ غَفَّارًا، فَاَرْسِلِ السَّمَآءَ
عَلَیْنَا مِدْرَارًا۔ وَحَوَّلَ[1] عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ رِدَآءَهٗ
وَھُوَ مُسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةِ فَجَعَلَ الْاَیْمَنَ عَلَی الْاَیْسَرِ
وَالْاَیْسَرَ عَلَی الْاَیْمَنِ، وَظَھْرَ الرِّدَآءِ لِبَطْنِهٖ وَبَطْنَهٗ
لِظَھْرِهٖ، وَاَخَذَ فِی الدُّعَآءِ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ وَالنَّاسُ كَذٰلِكَ۔
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔ وَھُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ الْغَیْثَ
مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَیَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ط وَھُوَ الْوَلِیُّ الْحَمِیْدُ۔

(خطباتِ جمعہ وعیدین از مفتی شفیع صاحب، ص۲۳۶ تا ۲۳۸)

[1] عین زاد المعاد عن الشافعی فیما ورد عن النبی ﷺ ۱۲

آیَاتِ شفاء

امام طریقت ابوالقاسم قشیری رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے وہ فرماتے ہیں کہ ان کا بچہ بیمار ہوگیا، اس کی بیماری اتنی سخت ہوگئی کہ وہ قریب المرگ ہوگیا۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی خواب میں زیارت کی اور حضور کی خدمت میں بچہ کا حال عرض کیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا تم آیاتِ شفاء سے کیوں دور رہتے ہو، کیوں ان سے تمسک نہیں کرتے اور شفا نہیں مانگتے، میں بیدار ہوگیا اور اس پر غور کرنے لگا تو میں نے آیاتِ شفا کو کتابِ الٰہی میں چھ جگہ پایا، وہ درج ذیل ہیں، میں نے ان آیات کو لکھا اور پانی میں گھول کر بچے کو پلا دیا اور وہ بچہ اسی وقت شفا پا گیا، گویا کہ اس کے پاؤں سے گرہ کھول دی گئی ہو۔ (مدارج النبوۃ)

۱- وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ وَیُذْهِبْ غَیْظَ قُلُوْبِهِمْ۔ (التوبہ ۱۴)

۲- یٰاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْکُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ ۙ۵ وَهُدًی وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ○ (یونس ۵۷)

۳- یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ○ (النحل ۶۹)

۴- وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ○ (الاسراء ۸۲)

۵- اَلَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَهُوَ یَهْدِیْنِ ○ وَالَّذِیْ هُوَ یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِ ○ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ ○ (الشعراء ۸۰)

۶- قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هُدًی وَّ شِفَآءٌ ط (حم السجدۃ ۴۴)

ان آیات کو آیات شفاء کہا جاتا ہے۔

اول بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پھر تین مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے اور ۲۱ مرتبہ ان آیات کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے بیمار کو پلایا جائے اور اسی طرح گیارہ دن تک کیا جائے، یا بسم اللہ اور سورۂ فاتحہ کے ساتھ ان آیات کو چینی کی رکابی پر لکھ کر پانی سے دھو کر بیمار کو پلایا جائے تو بہت جلد شفاء حاصل ہوگی، ان شاء اللہ تعالیٰ۔

عقیقہ کی دعا

(یہ دعا پڑھنا مستحب ہے ضروری نہیں)

اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِیْقَةُ فُلَانٍ (فلان کی جگہ بچہ کا نام لے) دَمُهَا بِدَمِهٖ وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهٖ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهٖ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهٖ (اور اگر لڑکی ہو تو بِدَمِهَا، بِلَحْمِهَا، بِعَظْمِهَا، بِجِلْدِهَا اور بِشَعْرِهَا کہے) اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ○ اِنَّ

صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَo لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۚ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَo اَللّٰھُمَّ مِنْکَ وَلَکَ پھر بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر ذبح کرے۔

قربانی کی دعاء

اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَالسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ عَلٰی مِلَّةِ اِبْرَاھِیْمَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَo اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَo لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۚ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَo اَللّٰھُمَّ مِنْکَ وَلَکَ ۔ (مشکوٰۃ)

قربانی کے جانور کو قبلہ رخ لٹا کر یہ دعاء پڑھے اور پھر بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے ذبح کرے اور ذبح کرنے کے بعد یہ دعاء پڑھے اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْہُ مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ حَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ وَّخَلِیْلِکَ اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْھِمَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ ۔

استخارہ کی دعا

جب کوئی کام کرنے کا ارادہ کرے تو اللہ تعالیٰ سے صلاح لے لے، اس صلاح لینے کو استخارہ کہتے ہیں، حدیث شریف میں اس کی بہت ترغیب آئی ہے، نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے صلاح نہ لینا اور استخارہ نہ کرنا بدبختی اور کم نصیبی کی بات ہے، بے استخارہ کئے نہ کرے تو انشاءاللہ تعالیٰ کبھی اپنے کئے پر پشیمانی نہ ہوگی۔ (ردالمحتار جلد ۱ صفحہ ۷۱۸)

استخارہ کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے دو رکعت نفل نماز پڑھے اس کے بعد خوب دل لگا کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ ج فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ج اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدِرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ، وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ

حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِىْ بِهٖ ط

جب هٰذَا الْاَمْرَ پر پہنچے (جس پر لکیر بنی ہے) تو اس کے پڑھتے وقت اسی کام کا دھیان کرے جسکا استخارہ کرنا چاہتا ہے، اس کے بعد پاک صاف بچھونے پر قبلہ کی طرف منہ کرکے باوضو سو جائے، جب سو کر اٹھے اس وقت جو بات دل میں مضبوطی سے آوے وہی بہتر ہے اسی کو کرنا چاہئے۔

(الدر المختار ۱/ ۷۱۸)

اگر ایک دن میں کچھ معلوم نہ ہو اور دل کا خلجان اور تردد نہ جائے تو دوسرے دن پھر ایسا ہی کرے۔ اسی طرح سات دن تک کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ضرور اس کام کی اچھائی برائی معلوم ہو جائے گی۔ (الدر المختار ۱/ ۷۱۸)

اگر حج فرض کے لئے جانا ہو تو یہ استخارہ نہ کرے کہ میں جاؤں بلکہ یوں استخارہ کرے کہ فلانے دن جاؤں یا نہ جاؤں۔ (صحیح بخاری، الدر المختار ج ۱، ص ۷۱۸، معارف الحدیث) (از اسوۂ رسول اکرم ﷺ ۲۳۹-۲۴۰)

جامع دعاء

حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بہت سی دعائیں فرمائیں، جو ہمیں یاد نہ رہیں تو ہم نے آپ سے عرض کیا یا رسول اللہ (ﷺ) آپ نے بہت سی دعائیں تعلیم فرمائیں تھیں ان کو ہم یاد نہ رکھ سکے (اور چاہتے یہ ہیں اللہ تعالیٰ سے وہ سب دعا مانگیں، تو کیا کریں؟)

آپ ﷺ نے فرمایا میں تمہیں ایسی دعا بتائے دیتا ہوں جس میں وہ ساری دعائیں آجائیں گی، اللہ کے حضور میں یہ عرض کرو کہ:

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط (ترمذی، ص ۵۰۷)

ترجمہ: اے اللہ ہم تجھ سے وہ سب خیر مانگتے ہیں جو تیرے نبی محمد (ﷺ) نے تجھ سے مانگا اور ہم ان سب چیزوں سے پناہ چاہتے ہیں جن سے تیرے نبی محمد (ﷺ) نے تیری پناہ چاہی بس تو ہی ہے جس سے مدد چاہی جائے اور تیرے ہی کرم پر موقوف ہے، مقاصد اور مرادوں تک پہنچنا اور کسی مقصد کیلئے سعی و حرکت اور اس کو حاصل کرنے کی قوت و طاقت بس اللہ ہی سے مل سکتی ہے۔ (جامع ترمذی، معارف الحدیث) (از اسوۂ رسول اکرم ﷺ، ص ۲۷۲)

قنوتِ نازلہ

کسی عام مصیبت مثلاً قحط، وبا، دشمنوں کے حملے وغیرہ کے وقت یہ قنوتِ نازلہ فجر کی نماز میں آخری رکعت میں رکوع کے بعد پڑھے، اگر امام پڑھے تو مقتدی ہر فقرے پر آہستہ سے آمین کہیں۔

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیْ مَنْ هَدَیْتَ، وَعَافِنِیْ فِیْ مَنْ عَافَیْتَ، وَتَوَلَّنِیْ فِیْ مَنْ تَوَلَّیْتَ، وَبَارِكْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَ، وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ، فَاِنَّكَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْكَ، وَاِنَّهٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ، نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوْبُ اِلَیْكَ، وَصَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ، وَاَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ، وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِهِمْ، وَانْصُرْهُمْ عَلٰی عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ، اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْكَفَرَةَ الَّذِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِكَ وَیُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَیُقَاتِلُوْنَ اَوْلِیَاءَكَ، اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَیْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَاَنْزِلْ بِهِمْ بَاْسَكَ الَّذِیْ لَا تَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ۔

اَللّٰهُمَّ اَهْلِكْهُمْ كَمَا اَهْلَكْتَ عَادًا وَّثَمُوْدَ، اَللّٰهُمَّ خُذْهُمْ اَخْذَ عَزِیْزٍ مُّقْتَدِرٍ۔

ترجمہ: اے اللہ! جن لوگوں کو تو نے ہدایت دی ہے اُن (کے زُمرہ) میں تو مجھے بھی ہدایت دے، اور مجھے بھی ان لوگوں (کے زُمرہ) میں (دنیا و آخرت کی) عافیت دے جن کو تو نے عافیت دی ہے، اور جن لوگوں کا تو ولی (کارساز) بنا ہے اُن (کے زُمرہ) میں تو میرا بھی ولی (کارساز) بن جا، اور جو کچھ تو نے مجھے عطا فرمایا ہے اُس میں برکت دے، اور جو تو نے میرے لئے مقدر کیا ہے اُس کے شر سے مجھے بچا، اس لئے کہ بیشک تیرا حکم (سب پر) چلتا ہے اور تیرے اوپر کسی کا حکم نہیں چلتا، جس کا تو والی (مددگار) بن گیا وہ کبھی ذلیل نہیں ہوتا اور جس کو تو نے (اپنا) دشمن قرار دے دیا وہ کبھی عزّت نہیں پاتا، تو ہی برکت والا ہے اے ہمارے پروردگار، اور تو ہی (سب سے) بلند و برتر ہے، ہم تجھ سے (اپنے گناہوں کی) مغفرت مانگتے ہیں اور تیرے سامنے توبہ کرتے ہیں، اور اللہ رحمت نازل فرمائے (ہمارے) نبی پر۔

اے اللہ! تو ہماری اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں کی اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کی مغفرت فرما دے، اور اُن کے دلوں میں باہمی الفت و محبت پیدا کر دے، اور ان کے باہمی تعلقات درست فرما دے، اور اپنے اور اُن کے دشمنوں پر اُن کی مدد فرما، اے اللہ! ان کافروں پر جو تیرے راستے سے (دین سے لوگوں کو) روکتے ہیں اور تیرے رسولوں کی تکذیب کرتے ہیں، اور تیرے دوستوں (مسلمانوں) سے لڑتے ہیں اُن پر تو لعنت کر، اے اللہ! تو ان کے درمیان پھوٹ ڈال دے، اور ان کے قدموں کو ڈگمگا دے، اور اُن پر تو اپنا وہ عذاب نازل کر جسے تو مجرم قوموں سے رد کرتا ہی نہیں۔ (حصن حصین، ص۱۰۶، ۱۰۷)

اے اللہ! تو ان کو ہلاک فرما جیسا کہ تو نے عاد و ثمود کو ہلاک کیا، اے اللہ! تو ان کو پکڑ زبردست قدرت والے کا پکڑنا۔

صلوٰۃ الحاجات

حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص کو کوئی حاجت اور ضرورت ہو، اللہ تعالیٰ سے متعلق یا کسی آدمی سے متعلق (یعنی خواہ وہ حاجت ایسی ہو جس کا تعلق براہ راست اللہ تعالیٰ ہی سے ہو، کسی بندے سے واسطہ ہی نہ ہو، یا ایسا معاملہ ہو کہ بظاہر اس کا تعلق کسی بندے سے ہو، بہر صورت) اس کو چاہئے کہ وہ وضو کرے اور خوب اچھا وضو کرے، اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے، اسکے بعد اللہ تعالیٰ کی کچھ حمد و ثنا کرے اور اس کے نبی (علیہ السلام) پر درود پڑھے، پھر اللہ تعالیٰ کے حضور میں اس طرح عرض کرے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۚ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ، وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ، لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ، وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَآ اَرْحَمَ الرّٰاحِمِيْنَ ط

(معارف الحدیث۔ رواہ الترمذی وابن ماجہ)

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے جو حلیم و کریم ہے اللہ پاک ہے جو عرش عظیم کا رب ہے اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، اے اللہ میں تجھ سے تیری رحمت کی واجب کرنے والی چیزوں کا

اور ان چیزوں کا سوال کرتا ہوں جو تیری مغفرت کو ضروری کر دیں اور بھلائی میں اپنا حصہ اور ہر گناہ سے سلامتی چاہتا ہوں اے ارحم الراحمین میرا کوئی گناہ بخشے بغیر اور کوئی رنج دور کئے بغیر اور کوئی حاجت جو تجھے پسند ہو پوری کئے بغیر نہ چھوڑ۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا مستقل معمول تھا اور دستور تھا کہ جب کوئی فکر آپ کو لاحق ہوتی اور کوئی اہم معاملہ پیش آتا تو آپ نماز میں مشغول ہو جاتے۔ (سنن ابی داؤد، معارف الحدیث) (از اسوۂ رسول اکرم ﷺ، ص ۲۴۰)

نماز کسوف

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن سورج گہن میں آ گیا تو رسول اللہ ﷺ ایسے خوف زدہ اور گھبرائے ہوئے اٹھے جیسے کہ آپ کو ڈر ہو کہ اب قیامت آ جائے گی۔ پھر آپ ﷺ مسجد آئے اور آپ نے نہایت طویل قیام اور ایسے ہی طویل رکوع و سجود کے ساتھ نماز پڑھائی کہ کسی نے کبھی آپ کو ایسی طویل نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا۔ اس کے بعد آپ نے فرمایا (کہ اللہ تعالیٰ کی قدرت قاہرہ کی) یہ نشانیاں جن کو اللہ تعالیٰ ظاہر کرتا ہے یہ کسی کی موت و حیات کی وجہ سے ظاہر نہیں ہوتیں بلکہ بندوں کے دلوں میں یہ اللہ تعالیٰ کا خوف پیدا کرنے کیلئے ظاہر ہوتی ہیں۔ جب تم ایسی کوئی چیز دیکھو تو خوف اور فکر کے ساتھ اس کی طرف متوجہ ہو جاؤ، اس کو یاد کرو اور اس سے دعا اور استغفار کرو۔ (صحیح بخاری و صحیح مسلم، معارف الحدیث) (از اسوۂ رسول اکرم ﷺ، ص ۲۴۱)

درودِ تُنجِیْنا

مناہج الحسنات میں ابن فاکہانی کی کتاب فجر منیر سے نقل کیا ہے کہ ایک بزرگ شیخ صالح موسیٰ ضریر (نابینا) تھے،، انہوں نے اپنا گذرا ہوا قصہ مجھ سے نقل کیا کہ ایک جہاز ڈوبنے لگا اور میں اس میں موجود تھا، اس وقت مجھ پر غنودگی سی طاری ہوئی، اس حالت میں جناب رسول اللہ ﷺ نے مجھ کو یہ درود تعلیم فرما کر ارشاد فرمایا کہ جہاز والے اس کو ہزار بار پڑھیں، ہنوز تین سو بار پر نوبت نہ پہنچی تھی کہ جہاز نے نجات پائی، وہ درود یہ ہے۔ اسے ''صلوٰۃ تُنجینا'' کہتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔

ترجمہ: اے اللہ ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد ﷺ پر درود بھیج ایسا درود کہ اس کے ذریعہ تو ہمیں تمام خوفوں اور تمام آفتوں سے نجات دے اور اس کے ذریعہ ہماری تمام حاجات پوری کرے اور اس کے ذریعہ تو ہمیں تمام برائیوں سے پاک کرے اور اس کے ذریعہ تو ہمیں اپنے نزدیک بلند درجوں پر بلند کرے اور اس کے ذریعہ تو ہمیں تمام نیکیوں کا منتہائے مقصود بھم پہنچائے زندگی میں بھی اور موت کے بعد بھی، بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

اس درود شریف کے برکات بے شمار ہیں اور ہر طرح کی وباؤں اور بیماریوں سے حفاظت ہوتی ہے اور قلب کو عجیب وغریب اطمینان حاصل ہوتا ہے۔ بزرگوں کے مجربات میں سے ہے۔ (زاد السعید) (از اسوۂ رسول اکرم ﷺ، ص ۳۸۱)

اسمِ اعظم

حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسمِ اعظم ان دو آیتوں میں موجود ہے۔ (۱) وَاِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ۔ اور دوسری ''آل عمران'' کی ابتدائی آیت (۲) الٓمّٓ ۔ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۔ (جامع ترمذی، ابو داؤد، ابن ماجہ، سنن دارمی۔ معارف الحدیث)

مختلف احادیث میں حسبِ ذیل کلمات کے متعلق بتایا گیا ہے کہ یہ اسمِ اعظم ہیں۔

(۱) یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ (۲) یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

(۳) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۔ (۴) لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ ۔

(۵) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۔ (۶) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ۔

(حصن حصین)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں ایک دن رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر تھا اور ایک بندہ وہاں نماز پڑھ رہا تھا، اس نے اپنی دعا میں عرض کیا ''اے اللہ! میں تجھ سے اپنی حاجت مانگتا ہوں بوسیلہ اس کے کہ ساری حمد وستائش تیرے ہی لئے سزاوار ہے، کوئی معبود نہیں تیرے سوا، تو نہایت مہربان اور بڑا محسن ہے، زمین وآسمان کا پیدا کرنے والا ہے، میں تجھ سے مانگتا ہوں اے ذوالجلال والاکرام، اے حی وقیوم۔

تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''اس بندے نے اللہ کے اس اسمِ اعظم کے وسیلہ سے دعا کی ہے کہ اگر اس وسیلہ سے اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے تو وہ قبول فرماتا ہے اور جب اس کے وسیلہ سے مانگا جائے تو عطا فرماتا ہے۔'' (جامع ترمذی، سنن ابی داؤد، سنن نسائی، سنن ابن ماجہ۔ معارف الحدیث)

(از اسوۂ رسول اکرم ﷺ، ص ۴۳۵)

IDARA FAIZE DARAIN

: SARPARAST :

Hazarat Moulana Gulam Mohammed Vastanvi Sahab (D.B.)

: COMMITTEE MEMBERS :

(1) Hazarat Moulana Abubakar Sahab Mosali (D.B.)
(2) Hazarat Moulana Meraj Ahmed Desai Sahab Tadkeshwari (D.B.)
(3) Moulana Mohammed Idris Patel Falahi (Varethi)

: THE AIM OF IDARA FAIZE DARAIN :

(1) To Edit, Compile and Publish Islamic Books in Various Languages
(2) To Establish and Assist MAKATIB and MADAARIS in Poor and Rural Ares (We are Running 25 Makatibs in Haryana, North India)
(3) To Convey Correct Message of Islam to Mislims though Religious Booklets, Pamphlets and Speeches
(4) To Help Poor and Orphan Students, Widow Women and Poor Muslims (Is Also Our Intention in Future.)

WRITER

Moulana Muhammed idris Patel Falahi

Idara Faiz-e-Darain
At Post: Varethi - 394 1110, Via Kim, Dist. Surat
(Gujarat) India
Ph.: +91 2623 233262 Mob.: +91 98792 41564

درود شریف-۴۱/بار اول آخر

بسم الله الر حمن الر حيم لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِهَاقَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِهَاتُكْشَفُ الْبَلِيَّاتُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِهَايُرَدُّمَافَا:تَ فَاللّٰهُ خَيْرٌحَافِظًاوَهُوَاَرْحَمُ ا الرّحِمِيْنَ٥

اَللّٰهُمَّ يَاجَامِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّارَيْبَ فِيْهِ اُرْدُدْعَلَيَّ ضَالَتِيْ اَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ٥يٰبُنَيَّ اِنَّهَااِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍمِنْ خَرْ دَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍاَوْفِي السَّمٰوٰتِ اَوْفِي الْاَرْضِ يَأْتِ بِهَااللّٰهُ، اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ٥وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ٥(۱۱۹/بار)

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ :فَسْتَجَبْنَالَهٗ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِ وَكَذَالِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ٥رَبِّ اِنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ ا الرّحِمِيْنَ٥وَاُفَوِّضُ اَمْرِى اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ حَسْبُنَااللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ عَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا

نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ٥رَبِّ اِنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ يَابَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَاذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِيْ تَوَام اَسْئَلُكَ يَااللّٰهُ يَارَحْمٰنُ يَابَدِيْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَابَدِيْعُ ـيَامُسَخِّرَالسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَابَيْنَهُمَا يَاعَلِيْمُ يَامُحْيِ يَامُمِيْتُ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ كِفَاتَيْنَاوَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا وَبِحَقِّ يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ وَبِحَقِّ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَايَسْطُرُوْنَ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ فَاَغِثْنَاوَاَغِثْنَا۔ (۱۰۱/بار)

لِبِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَايَضُرُّمَعَ اِسْمِهٖ شَيْءٌفِي الْاَرْضِ وَلَافِي السَّمَاءِ وَهُوَالسَّمِيْعُ الْعَلِيْمِ بِرَحْمَتِكَ يَااَرْحَمُ الرَّاحِمِنَ

زَادُ الْخَطِيْبِ وَالْوَاعِظِ

فِى الْجُمُعَةِ وَالْمُنَاسَبَاتِ الدِّيْنِيَّةِ

خطباتِ جمعہ وعیدین

مع

مختصر مسائل جمعہ

جو جمعہ وعیدین کے خطبات (جو طلبۂ عربیت کے لئے عربی انجمن میں تقاریر کا کام بھی دے سکتے ہیں) نیز خطبۂ نکاح، دعاء قربانی وعقیقہ، جامع دعاء نبوی علی صاحبہ الصلوٰۃ والسلام، خطبۂ استسقاء اور اسمِ اعظم وغیرہ پر مشتمل ہے۔

﴿از﴾

مولانا محمد ادریس پٹیل فلاحی وریٹھی

ناشر۔ ادارہ فیض دارین ورٹھی، وایا کیم، ضلع سورت، گجرات، انڈیا

فون: 233262-2623-91+ موبائل: 9879241564-91+

نام کتاب: زاد الخطیب والواعظ فی الجمعۃ والمناسبات الدینیۃ

مؤلف: محمد ادریس پٹیل فلاحی ورٹھی

نظر ثانی: (۱) مولانا اقبال صاحب دیولوی فلاحی ندوی مدنی دامت برکاتہم (استاذ فلاح دارین ترکیسر)

(۲) مولانا ناظر حسین صاحب ہتھوڑوی دامت برکاتہم (استاذ فلاح دارین ترکیسر)

صفحات: ۲۱۶

قیمت: ۵۰/روپیہ

طباعتِ اولیٰ: جمادی الاولیٰ ۱۴۲۷ھ مطابق جون ۲۰۰۶ء

طباعتِ ثانیہ: جمادی الاولیٰ ۱۴۳۰ھ مطابق مئی ۲۰۰۹ء

تعداد: ایک ہزار

ناشر: ادارہ فیض دارین ورٹھی، ضلع سورت (گجرات)

ملنے کا پتہ: ادارہ فیض دارین ورٹھی، وایا کیم، ضلع سورت (گجرات) ۳۹۴۱۱۰

فون: 233262 - 02623 موبائل: 9879241564

☆☆☆

ادارہ فیض دارین

سرپرست: حضرت مولانا غلام محمد وستانوی صاحب دامت برکاتہم

کمیٹی ممبر: حضرت مولانا ابوبکر صاحب موسالی دامت برکاتہم (فلاح دارین ترکیسر)

حضرت مولانا معراج احمد بن مولانا غلام محمد دیبائی ترکیسری دامت برکاتہم

منتظم: مولانا محمد ادریس پٹیل فلاحی ورٹھی

مقاصد: (۱) مختلف زبانوں میں دینی کتابوں کی تالیف وتصنیف اور اُنکی نشر واشاعت

(۲) غریب علاقوں میں مکاتیب ومدارس دینیہ کا قیام اور اُن کا تعاون

(۳) دینی رسائل اور پمفلٹ چھاپ کر اور بیانات کے ذریعے مسلمانوں تک صحیح دین پہنچانا

(۴) غریب طلباء اور غریب مسلمانوں کا تعاون